فرہنگ

اصطلاحات پیشہ وراں

جلد چہارم

پاک و ہند کے مختلف فنون اور صنعتوں کے
اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفرالرحمن صاحب دہلوی

شائع کردہ

انجمن ترقی اردو پاکستان
بابائے اردو روڈ۔ کراچی نمبر ۱

فرہنگ

اِصطلاحاتِ پیشہ وراں

جلد چہارم

ہندوستان کے مختلف فنوں اور صنعتوں کے

اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع، مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمٰن صاحب دہلوی

شائع کردہ

انجمن ترقی اردو پاکستان، بابائے اردو روڈ کراچی

سلسلہ مطبوعات انجمن شمارہ : ۲۰۱

اشاعت اوّل : ۱۹۴۱ء

اشاعت دوم : ۱۹۷۸ء

طابع : انجمن پریس نشتر روڈ کراچی

نشتر روڈ

فہرست مضامین

اصطلاحات پیشہ وراں چوتھا حصہ

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	تمہید	ب
۲	پہلا باب تنگار	۱ تا ۱۳۰
	پہلی فصل تیاری زیور	۱ تا ۴۸
	۱- پیشہ نیاری (نیاراگری)	۱
	۲- پیشہ سناری (زرگری)	۱۲
	۳- پیشہ چنائی کاری	۳۶
	دوسری فصل مرصع کاری	۴۹ تا ۸۶
	۱- پیشہ نگینہ گری	۴۹
	۲- پیشہ بندھائی	۶۷
	۳- پیشہ جڑائی و میناکاری	۷۰
	۴- پیشہ پتوہ گری (علاقہ بندی)	۷۵
	۵- پیشہ منھیاری (لکھیرا)	۸۲
	تیسری فصل متعلقات سنگار و سہاگ	۸۷ تا ۱۳۰
	۱- پیشہ کن بدھائی	۸۷
	۲- پیشہ آئینہ سازی	۸۸
	۳- پیشہ کنگھی سازی	۹۰
	۴- پیشہ اصلاح سازی	۹۳
	۵- پیشہ حمامی	۱۰۳
	۶- پیشہ پھلیری (گندھی)	۱۰۸

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	۷- پیشہ تنبولی (پنواڑی)	۱۱۳
	۸- پیشہ مغلائی گری	۱۲۰
۳	دوسرا باب فنون لطیفہ	۱۳۱ تا ۲۳۰
	پہلی فصل مزامیر سازی	۱۳۱ تا ۱۶۷
	۱- پیشہ باجے سازی	۱۳۱
	۲- پیشہ سازگری	۱۴۴
	دوسری فصل نقاشی	۱۶۸ تا ۱۷۸
	۱- پیشہ مصوری	۱۶۸
	۲- پیشہ مہرکنی	۱۷۲
	تیسری فصل کتابت. طباعت اور متعلقات	۱۷۹ تا ۲۳۰
	۱- پیشہ قلم سازی	۱۷۹
	۲- پیشہ روشنائی سازی	۱۸۴
	۳- پیشہ کاغذ سازی	۱۸۶
	۴- پیشہ محرری	۱۹۱
	۵- پیشہ خوش نویسی	۲۰۹
	۶- پیشہ کاپی نویسی	۲۱۹
	۷- پیشہ چھپائی (طباعت)	۲۲۲
	۸- پیشہ جلد سازی	۲۲۷
۴	اشاریہ (انڈکس)	۲۳۱ تا ۲۵۹

تمہید

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں کا یہ حصہ دو بابوں، چھ فصلوں، اٹھائیس پیشوں پر منقسم اور قریب ہونے دو ہزار اصطلاحات پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں سنگھار اور دوسرے میں فنون لطیفہ سے متعلق پیشوں کی ترتیب ہے جو فہرست مفصلین مندرجہ ظہری کے ملاحظہ سے بخوبی واضح ہوسکیگی۔ سنگار کے باب میں فصل تیاری زیور خاص طور سے قابل توجہ ہے اس میں ہندی، فارسی اور دوسری مشہور بولیوں کے الفاظ مل کر کچھ ایسے عام فہم ہو گئے ہیں کہ قریب قریب ہر جگہ ہماری زبان میں بولے اور سمجھے جاتے ہیں جس کے لئے مستند شعرا کے اشعار ہندی دوہے اور کہاوتیں حسب موقع بطور سند نقل کی گئی ہیں۔ اس مختصر تمہید میں اُس کی تفصیل کی گنجائش نہیں دوسرے باب میں مزامیر سازی، خطاطی اور طباعت کے پیشے قابل ذکر ہیں۔ اول الذکر پیشے کی اصطلاحات کو استادوں اور کاری گروں نے جیسا بتایا اُس کو غور سے سُن اور سمجھ کر ویسا ہی نقل کر دیا اور مفید مطلب تشریح سے مفہوم کو سمجھانے کی ہر طرح کوشش کی ہے تصویریں بھی دی ہیں تاکہ مطلب بخوبی ذہن نشین ہو جائے۔ اس کے بعد خطاطی اور طباعت ہے۔ ان دونوں پیشوں میں بڑی ترقی ہوئی ہو کلوں کے استعمال اور جدید ایجادات نے اُن کو پھیلا دیا ہے بدیسی اصطلاحات کے عمل دخل سے اپنی قدیم اصطلاحات گھٹ کر رہ گئی ہیں بڑی تحقیق او تلاش سے انھیں جمع کیا گیا ہے ان کو زندہ رکھنا اور نئی ایجادات کے ساتھ ترقی دینا اہل علم کا کام ہے خطاطی کی اصطلاحات کے ساتھ حسب موقع فن تحریر اور خوشنویسوں کی صناعی کے نمونے بھی نقل کیے گئے ہیں۔

خاکسار

ظفر الرحمٰن دہلوی عفا عنہ

حیدرآباد دکن ستمبر ۱۹۴۱ء

۴۸۶

پہلا باب سنگار

پہلی فصل تیاری زیور

۱۔ پیشہ نیاری (نیاراگری)

آتشی شیشہ (مذکر) دیکھو بوتا

اڈی (مونث) سونا پکانے کی بھٹی نما بنی ہوئی جگہ مجازاً وہ ظرف جس میں کھوٹا سونا صاف کرنے کو تیزاب میں گلایا جاتا ہے۔

الونی (مونث) ریت سے چاندی کے ذرات علیحدہ کرنے کا عمل (کرنا)

بارابانی سونا (مذکر) اعلیٰ قسم کا صاف کیا ہوا سونا جس میں کسی قسم کی کھوٹ نہ ہو (انگریزی میں ۲۴ کیرٹ کہلاتا ہے) کئی مرتبہ کا صاف کیا ہوا اوّل قسم کا سونا جس کی چاشنی یکساں ہو۔

بانکیا (مذکر) سونا وغیرہ صاف کرنے کی بھٹی کے پھونکنے کی خمیدہ منہ کی پھکنی یا دھونکنی۔

بانگی (مونث) دیکھو چاشنی۔

بنت بسوہ (مونث) اعلیٰ قسم کی صاف کی ہوئی چاندی جس میں کھوٹ کا کوئی اثر باقی نہ رہا ہو۔

بکراوتی / بکراوٹی (مونث) دھیلی دھات ایسا سونا یا چاندی جس میں دو یا تین قسم کی کھوٹ (غیر دھاتیں) ملی ہوئی ہوں یا ضرورۃً ملائی جائیں۔ جیسے سونے کے ساتھ چاندی یا تانبا اور چاندی کے ساتھ تانبا

یا سپہ۔
———(کرنا) کھوٹے سونے
کو صاف کرنے کے لئے چاندی
اور کھوٹی چاندی کو صاف
کرنے کے لئے سیسہ ایک
مقررہ مقدار میں ملا کر مرکب
بنانا۔

بوُتا (مونث) پسوا۔ آتشی شیشہ
تیزاب میں سونا پکانے کو
بڑے سیسے کا بوتل کی شکل پر
ایک خاص وضع کا کانچ کا
ظرف۔



بھانتی (مونث) ایک خاص
قسم کی دھونکنی جو بھٹی
کو حسب ضرورت کم و بیش
ہوا پہنچائے۔

پاتھی (مونث) ایک خاص
قسم کے مسالے کی بنی
ہوئی کٹھالی جو سونے چاندی
کے ساتھ پگھل جائے اور جل کر
راکھ ہو جائے۔

پاٹلا (مذکر) دیکھو پاسا۔

پاسا (مذکر) پاٹلا۔ دس انچ لمبی
اور ۶۰ سے ۱۰۰ تولہ تک
وزنی چاندی کی چپٹی سلاخ
لیکن صرافے کی کاروباری زبان
میں اس لفظ کا مفہوم، ولایتی
کارخانوں کے صاف شدہ سونے
کی تقریباً ۲۰ تولے وزنی مستطیل
شکل کی بٹیا کے لئے خاص
ہو گیا ہی جس کو عام بول چال
میں پاٹلا بھی کہتے ہیں مگر اس
سے مراد مستعملہ صاف کیا ہوا

سونا ہوتا ہے اور پاسے کے
مقابلے میں، جو کان سے تازہ
بتازہ آتا ہے، دوسرے درجے کا
سمجھا جاتا ہے۔

پترے کی چاندی (مونث)
دیکھو ٹھکیا۔

پَرَکھ (مونث) کھوٹے کھرے
کی جانچ۔
ف۔ نیارئے کو سونے
چاندی کی پرکھ خوب ہوتی ہے۔

پَرَکھنا (مصدر) دیکھو پرکھ۔

پرکھیّا (مذکر) سونے چاندی
کا کھرا کھوٹا پہچاننے والا
ماہر شخص۔

پِسوا (مونث) دیکھو بوتا۔

پِسوا کرنا / پِسانا (مصدر) کھوٹ
نکالنے کے لئے
سونے کو تیزاب میں
گلانا۔

پنجر (مونث) ٹھوبی۔ صاف
شدہ چاندی کی اینٹ۔
پنجاب میں کیل، دلّی میں پنجر۔
گدّی اور کاروباری زبان میں
ڈلے کی چاندی سے معروف
ہے۔

پُتّھر (مذکر) چاندی کا میل
(اُپ تھر)۔ جس میں چاندی کے
کچھ اجزا ملے ہوئے ہوں۔

ٹلہا مال / ٹلہانا مال (مذکر) کھوٹ ملا
ہوا سونا یا چاندی

تیزابی سونا (مذکر) روا۔
مستعمل سونا جس کو تیزاب
میں پکا کر نکھارا یعنی صاف
کیا گیا ہو۔
مستعمل یعنی زیور وغیرہ کا
سونا جو ٹانکا ملنے سے کھوٹا
ہو جاتا ہے اس کو صاف
کرنے کے لئے چاندی کی
ایک مقررہ مقدار کے ساتھ
گلا کر کیمیاوی طریقے سے
تیزاب میں گھلایا جاتا ہے
اس عمل سے سونے کی کھوٹ

تیزاب میں حل ہوکر چاندی
کے محلول میں رل جاتی ہے
اور سونے کے ذرّات علیحدہ
ہوجاتے ہیں جن کو گلاکر
اصلی حالت میں لے آتے ہیں
تھاچی (مونث) دیکھو گُٹھالی
تھکیا (مونث) مختلف قسم کا
زری گوٹا اور اسی قسم کا
دوسرا سامان، زیور اور ظروف
گلاکر اور کھوٹ سے صاف
کرکے تیار کی ہوئی چاندی
ابتدائی صورت میں رَوا
اور زیادہ صاف کرکے چُرپل
شکل میں بنا لیتے ہیں تو ڈلا
یا ڈلے کی چاندی کہلاتی ہے
پھر اعلیٰ درجے پر صاف کرکے
پترا بنا لیتے ہیں اور پترے
کی چاندی یعنی درجۂ اول
کی چاندی کہتے ہیں۔
تھلا } (مذکر) ٹھیے کا دوسرا
تھڑا } تلفّظ۔ پیشہ وروں کی
مشترک اصطلاح جو عام طور
سے کام کرنے کی جگہ کے لئے
بولی جاتی ہے نیاریوں میں
چاندی یا سونا گلانے کی جگہ
کو کہتے ہیں۔
یہی اصطلاح بعض کاریگروں
میں اڈّا کہلاتی ہے۔
تھوبی (مونث) دیکھو پنجر۔
ٹَنچ (مونث) اول درجے کی
بالکل کھری چاندی۔
صرّافی دلالوں کی بولی میں
سونے کے لئے کُندن اور
چاندی کے لئے ٹَنچ کے الفاظ
مخصوص ہیں۔
ٹھیا (مذکر) دیکھو تھلا۔
چھاری (مونث) صاف شدہ
چاندی کی بنائی ہوئی
پتلی پتّی یا پترا۔ اِصطلاحاً کئی
مرتبہ کی صاف کی ہوئی عمدہ
چاندی کو بھی کہتے ہیں۔
چاشنی (مونث) بانگی۔ صاف

کیے ہوئے سونے یا چاندی کا نمونہ، جو کھوٹا کھرا پرکھنے میں بطور معیار کام دے۔ جس کو اہل معاملہ مقابلے کے لئے بطور بانگی لے کر اپنے پاس رکھتے ہیں۔

چاندی سونٹنا (مونث) کھوٹی چاندی کو صاف کرنا۔ چاندی کی کھوٹ کو سیسے کی لاگ سے صاف کیا جاتا ہی اس طرح کہ سیسے کی ایک مقررہ مقدار کو کھوٹی چاندی کے ساتھ گلاتے اور پھر لوہے کی سلاخ سے گھوٹتے ہیں اس عمل سے سیسہ چاندی کی گھوٹ کے ساتھ لوہے کی سلاخ سے لپٹ جاتا اور چاندی سے علیحدہ ہو جاتا ہی اس ترکیب کو چاندی سونٹنا کہتے ہیں۔

چونس (مونث) دیکھو روال۔

چھنکا (مذکر) چاندی یا سونے کے ذرات کا پھٹا پن جو گلانے میں کمی یا کسی قسم کی کھوٹ باقی رہنے سے پیدا ہو جائے۔ گلانے کے مسالے کا اثر باقی رہنے سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہی ایسے سونے یا چاندی کا تار ثابت نہیں کھنچتا۔

—— (پڑنا) گلانے کے نقص یا کھوٹ کا اثر باقی رہنے سے چاندی یا سونے کی ڈلی یا سلاخ کی سطح میں کھردرا پن پیدا ہو جانا۔

چھنکار (مونث) پگھلے ہوئے سونے وغیرہ کے اجزا کو پانی میں پھاڑنے کا عمل اِس طرح کہ کھوٹے سونے میں چاندی ملا کر گلاتے ہیں اور اُس گلے ہوئے مرکب کو دھار باندھ کر ٹھنڈے

پانی میں ڈالتے ہیں جس میں
وہ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو
جاتا ہی ان ریزوں کو اصطلاحاً
رواڑی ۔ ریوڑی اور روال
کہتے ہیں ۔ پھر یہ ریزے
تیزاب میں گلائے جاتے
ہیں ۔
چھیج (مونث) کھوٹی دھات
کے گلانے میں وزن کی
کمی جو بعض صورتوں میں
جلنے سے ہو جاتی ہی اصطلاحاً
چھیج کہلاتی ہی ۔
چھیڑا (مذکر) راوٹی ۔ کامی
گوٹی ۔ وہ دھات یا
سالا جس کے اثر سے دوسری دھات
تیزابی محلول سے جدا ہو جائے ۔
مثلاً تانبا جو تیزاب
میں حل شدہ چاندی کو خود
تیزاب میں حل ہو کر خارج
کر دیتا ہی یہی عمل لوہے
سے تانبے پر ہوتا ہی وغیرہ

۲۔ وہ دھات جو دوسری
دھات کو صاف کر دے یا
آسانی سے پگھلا دے ۔
دوانگ (مذکر) دیکھو راڑا
(ریڑا) ۔
دوہیلی دھات (مونث)
دیکھو بگراوٹی ۔
دہ بانی سونا (مذکر) بارا
بانی سونے سے دوسرے
درجے کا سونا یعنی کسی قدر
کم پکایا ہوا دیکھو بارا بانی
سونا ۔
ڈلے کی چاندی (مونث)
دیکھو تھکیا ۔
راڑا / ریڑا (مذکر) سونا چڑھی
ہوئی چاندی ۔ تفصیل
کے لئے دیکھو پیشہ
کندلاکشی جلد دوم ۔
راوٹی (مونث) دیکھو
چھیڑا
رسی (مونث) شورے کا

تیزاب (اُرَشہ) جس میں ایک خاص طریقے سے کھوٹا سونا گلا کر صاف کیا جاتا ہی۔

روا (مذکر) دیکھو "تیزابی سونا"۔ وہ سونا جس میں نکھار کے مسالے کا کچھ اثر باقی ہو اور اچھی طرح گلایا نہ گیا ہو۔

رواڑی } (مونث) بروال۔
ریوڑی } پگھلے ہوئے سونے یا کسی دھات کے پانی میں پھاڑے ہوئے ریزے۔ تفصیل کے لئے دیکھو چھنکار۔

روال (مذکر) دیکھو رواڑی (ریوڑی)

روپ (مذکر) دیدارو پن۔ سجیلا پن۔ چکیلا پن۔ اکثر پیشہ وروں کی مشترک اصطلاح جو عام طور سے مذکور الصدر مفہوم کے لئے بولی جاتی ہی۔ بنیاریئے اصلی اور اعلیٰ قسم کے سونے کے رنگ کو روپ کہتے ہیں۔

روپا (مونث) رانگ اور پیتل کو ملا کر بنائی ہوئی نقلی چاندی۔

۲۔ پورب میں چاندی کو بھی روپا کہتے ہیں۔

روپچہ (مذکر) چاندی کے میل کا سونا۔ چاندی کی چاشنی کی وجہ سے اُس کا رنگ پیلی ہو جاتا ہی۔

روکھاری پاسہ (مذکر) معمول سے زیادہ تپایا ہوا سونا جس کی رنگت میں روکھا پن آجائے۔

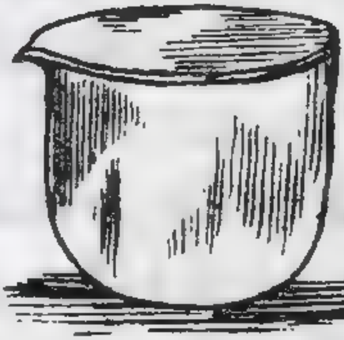
ریزہ (مذکر) پیشہ وروں میں یہ اصطلاح مختلف مفہوم کے لئے بولی جاتی ہی بنیاریوں میں اس کا مفہوم معمولی اور ابتدائی کام کرنے کا اوزار ہوتا ہی اور بعض وقت کسی

بڑی چیز کے جزُ اور زیر تیاری
شے کے لئے بول جاتے ہیں۔
ریہہ } (مونث) دو میلی دھات
(ریہ) } کھوٹ ملا ہوا سونا
یا چاندی۔
چونکہ چاندی سونے کو
جذب کر لیتی ہے جس کو اصطلاحاً
سونا چاٹنا یا پینا کہتے ہیں۔
اس لئے نیاریئے چاندی کو
ریہہ بھی کہتے ہیں۔
رینجل (مونث) پیشہ وروں کی
مشترک اصطلاح اچھا
اور کھرا مال جس میں کسی قسم
کی کھوٹ اور خرابی نہ ہو۔
سُلاکھنا (مصدر) آگ میں تپاکر
سونے چاندی کا کھرا
کھوٹا پرکھنا اس طرح کہ اُس
چیز پر ایک گہری لکیر بنادی
جاتی ہے پھر آگ میں گرم کرکے
اُس کا رنگ دیکھا جاتا ہے۔
اور رنگ کے تغیّر سے کھرا

کھوٹا معلوم کرتے ہیں۔
سِلونی (مونث) غش۔ چاندی
نکھارنے کا کچی اینٹ
اور شورے کو ملا کر بنایا ہوا
مسالہ۔
سوبی (مونث) تانبے کے
میل کی چاندی جو بطور
چاشنی چاندی میں ملایا جائے
تاکہ اُس کی بنی ہوئی چیز
میں سختی اور جھنکار پیدا ہو۔
سَودھائی (مونث) چاندی
صاف کرنے کا عمل دیکھو
سَودھنا۔
سَودھنا } (مصدر) چاندی
سوتنا } کی کھوٹ نکالنا
تفصیل کے لئے دیکھو
چاندی سوتنا۔
سونا پکانا (مصدر) سونے کو
صاف کرنے کے لئے شورے
کے تیزاب میں گلانا۔
غش (مذکر) دیکھو سلونی۔

کامی (مذکر) ایسی لاگ جو
دھات کو آسانی سے
گلا دے۔
۲۔ آسانی سے گلنے یا پگھلنے
والی دھات دیکھو چیرا۔
کٹوتی (مونث) دیکھو گردا۔
کٹھالی (مونث) تھاجی۔ سونا
چاندی گلانے کا کھریا مٹی
کا بنایا ہوا پیالے نما ظرف

کٹھالی (تھاجی)



گردا (مذکر) کٹوتی میل کا وزن
جو کسی دھات کے صاف
کرنے میں اصلی وزن سے خارج
کردیا جائے (کاٹنا)

کرکینی (مونث) چاندی یا سونے
کی سلاخ بنانے کا کرچھے
کی قسم کا ظرف پیشہ کندلا
کشی میں ریتنی کہلاتا ہی۔
کس (مذکر) سونے یا چاندی
کا بھاؤ تاؤ یا رنگ روپ
جو کسوٹی پر گھسنے سے ظاہر ہو۔
(دیکھنا)
ف۔ کھرے سونے کا
کس سرخی مائل ہوتا ہی۔
ف۔ سونے کا کس دیکھنے
کو کسوٹی سے بڑھ کر کوئی چیز
نہیں۔
کسوٹی (مونث) ایک قسم کا
سیاہ پتھر جو سونے کا
رنگ روپ اور کھرا کھوٹا دیکھنے
کے لئے استعمال ہوتا ہی۔
ککرا (مذکر) نیارے کی بھٹی
کی راکھ جس میں سونے
چاندی کے ذرّے ملے ہوئے
ہوں۔

کل کھر (مونث) کھوٹی چاندی

کپخن (مذکر) بعض مقامی بولیوں میں سونے کو کپخن کہتے ہیں۔

کُندن (مذکر) اعلیٰ قسم کا صاف کئے ہوئے سونے کا پیتڑا۔

کیٹ (مونث) چاندی کا میل جو پگلانے میں جل کر علیحدہ ہو جائے۔

کتیل (مونث) دیکھو ہتوبی

کھرا (مذکر) بغیر کھوٹ کا یا صاف شدہ سونا یا چاندی

کھترل (مونث) سونا پکایا ہوا تیزاب جس میں چاندی کے اجزا شریک ہوں۔

کھوٹ (مونث) اعلیٰ قسم کی دھات میں کسی ادنیٰ دھات کا جزوی میل۔

کھوٹا (مذکر) بڑسا۔ بغیر صاف شُدہ یا آمیزش کا سونا یا چاندی۔

گدّسی (مونث) دیکھو ہتوبی

گونٹی (مونث) دیکھو چھپڑا۔

گھان (مذکر) پیشہ وروں کی مشترک اصطلاح جس سے مراد صنعتی کام کے مال کی ایک مقررہ مقدار جو بوقت واحد کام میں لائی جائے پنیاریوں کی اصطلاح میں سُنہری، رُپہلی پُرانا گوٹا، زری اور ظروف وغیرہ جو بوقت واحد گلانے کے لئے جمع کئے جائیں گھان کہلاتا ہے۔

گھریا (مونث) گھڑیا کا غلط تلفظ۔ زری اشیا گلانے کی کوٹھی دار بڑی کُٹھالی جس میں ٹونٹی یا ایسا مُنہ بنا ہوا ہو جس سے پگھلی ہوئی دھات آسانی سے اُنڈیلی جا سکے۔

ملائی دار پاسہ (مذکر) روپ دار پاسہ جس کا رنگ زردا صاف اور چمکیلا ہو۔

بڑسا (مذکر) کھوٹا۔ بلونی کا۔

کھوٹا سونا یا چاندی
نکھار (مذکر) سونا چاندی وغیرہ
صاف کرنے کا مسالہ۔
نکھارنا (مصدر) سونے چاندی
کی کھوٹ نکالنا۔ میل
صاف کرنا۔ اجالنا۔
نیارا (مذکر) ایسی ریت، مٹی
یا دھات جس میں سونے
یا چاندی کے ذرّے ملے
ہوئے ہوں۔ کان کی ریت
سے ملے ہوئے جدا جدا اور
بکھرے ہوئے سونے یا چاندی
کے ذرّے۔
نیارا سُدھار (مذکر) نیارنا۔
نیارا سُدھیا دیکھو نیاریا۔
نیارنا (مصدر) سودھنا۔ سونے
یا چاندی کے ذرّوں کو
ریت یا مٹی سے جدا کرنا۔
نیاریا (مذکر) نیارا گر۔ نیارا
سُدھار۔ نیارا سُدھیا۔
کان سے نکالے ہوئے یا
کھوٹے سونے چاندی کو میل
اور گھوٹے وغیرہ سے صاف
کرنے اور ایک دھات کو
دوسری دھات سے جدا کرنے
والا پیشہ ور کاری گر۔
ہلکانا } (مصدر) ہلکونا۔ ہلکورنا۔
ہلکارنا } سونے چاندی یا کسی
دوسری دھات کو تپاکر
ہوا میں آہستہ آہستہ ٹھنڈا کرنا
تاکہ آگ میں گرم کرنے سے
دھات میں جو نرمی پیدا ہوتی
ہے وہ قائم رہے۔ پانی میں
ٹھنڈا کرنے یا کوٹنے سے فوراً
سختی آجاتی ہے بلکہ زیادہ
ہوجاتی ہے۔

۲۔ پیشہ سُناری (زرگری)

اُجالنا (مصدر) زیور وغیرہ کو کسی قسم کے مسالے سے دھو کر صاف کرنا اور چمکانا۔

ف۔ تہواروں پر عورتیں اپنے زیور اُجلوا لیتی ہیں۔

ف۔ جڑاؤ زیور کا اُجالنا مشکل ہوتا ہے۔

اڈّھی } (مونث) کسی
اڈھی بدھی } وضع اور قسم کا

چھوٹا ہار جو ناف سے اوپر صرف چھاتی تک لمبا ہو

اُڑبسی (مونث) دیکھو جگنی۔

ہیرے میں اُس کے ہے
ید بیضا کی روشنی +
ہو کیونکہ اُڑبسی کے تیرے
ہمسر آفتاب +

آڑدی ہار (مذکر) موتیوں کا بارا لڑا بنا ہوا ایک قسم کا ہار۔

آرسی (مونث) آئینے دار انگوٹھی۔ نگینے کے بجائے قریب ایک انچ قطر کا آئینہ جڑ کر تیار کی ہوئی انگوٹھی جس کو چہرے کے سنگھار کو دیکھنے کے لئے ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا رواج تھا اب متروک ہو گیا ہے قصبات میں کہیں کہیں برائے نام باقی ہے۔

پہیلی

فارسی بولی آئینہ۔
ترکی ڈھونڈی پائینہ۔
ہندی بولوں آرسی آئے۔
خسروؒ کہے کوئی نہ بتائے۔

(کہاوت) ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔

مثل مؤرکھ کو پوتھی دی باچن کو گن گاتھ۔ جیسے بندل آرسی دئی اندھے کے ہاتھ۔

اِکاولی (مونث) موتیوں کی اکہری لڑی کی مالا۔ دیکھو مالا۔

اِکّا } (مذکر) بازو پر باندھنے
اِکّے } کا کسی قسم اور قیمت
کا ایک بڑا نگ جڑا ہوا
زیور تفصیل اور تصویر کے
لئے دیکھو بازو بند بر صفحہ ۱۵

س۔ نہیں یاقوت کا اِکّا یہ تیرے
گورے بازو پر * شگفتہ لالہ
جما ہوا ہے شاخ شبّو پر *

اِک نگیاں (مونث) کلائی
(پہنچے) میں پہننے کا مختلف
قسم، قیمت اور متوسط درجے
کے اِکہرے نو یا گیارہ جڑے
ہوئے نگوں کا زیور تفصیل
اور تصویر کے لئے دیکھو نورگریاں
بر صفحہ ۴۲

انیٹی } (مونث) کان کی
انٹیاں } لو میں پہننے کا سونے
کا سادہ یا جڑاؤ بالی نما
بنا ہوا سونے کا حلقہ۔ اکثر
ہندو مہاجن اور مارواڑی
خوش حالی کی علامت کے
طور پر پہنتے ہیں اسی لئے یہ
کہاوت مشہور ہے :۔
ماموں کے کانوں میں
انٹیاں بھانجے اینٹھے اینٹھے
پھریں۔

س۔ پہنی ہیں اُس حسین نے
موتی کی انٹیاں * پھبتی کہیں گے
کان جواہر کی کان پر۔

انگ گد } (مذکر) بیل منڈ
انگ گڈا } شیر یا مگر کے منہ
کی شکل کا بنا ہوا بازو پر
پہننے کا سونے وغیرہ کا کڑا
جو اکثر بازو پر پہنا رہتا ہے۔
تصویر کے لئے دیکھو بازو بند
بر صفحہ ۱۵

انگشتری (مونث) دیکھو
انگوٹھی۔

انگوٹھی (مونث) فارسی لفظ
انگشتری کا اردو تلفظ
مندری۔ ہاتھ کی انگلیوں میں
پہننے کا سونے، چاندی یا اور

کسی قسم کی دھات کا مدوّر شکل
اور مختلف وضع کا سادہ اور
جڑاؤ بنا ہوا زیور۔

انگیٹھا (مذکر) دیکھو بڑسی۔

انوٹ (مذکر) چھلّے کی قسم سے
پیر کے انگوٹھے میں پہننے
کا گنوارو زیور جو عموماً معمولی
چاندی یا پیتل اور کانسی کا
بنایا جاتا ہے اس میں اوپر کی
طرف انگوٹھے کی لمبان چوڑان
کے برابر بیضوی شکل کا منقش
کھپڑا سا جڑا ہوتا ہے جو انگوٹھے
کو اوپر سے ڈھک لیتا ہے۔

؎ پشتِ پا میں وہ نزاکت
کہ خلش کے ڈر سے ، برگِ
گل کو نہ کرے پاؤں کا انوٹ
کوئی (مصحفی)

آویزہ (مذکر) دیکھو بُندا۔
بغیر سہیلی کا بُندا ہندی
میں سراسری کہلاتا ہے۔

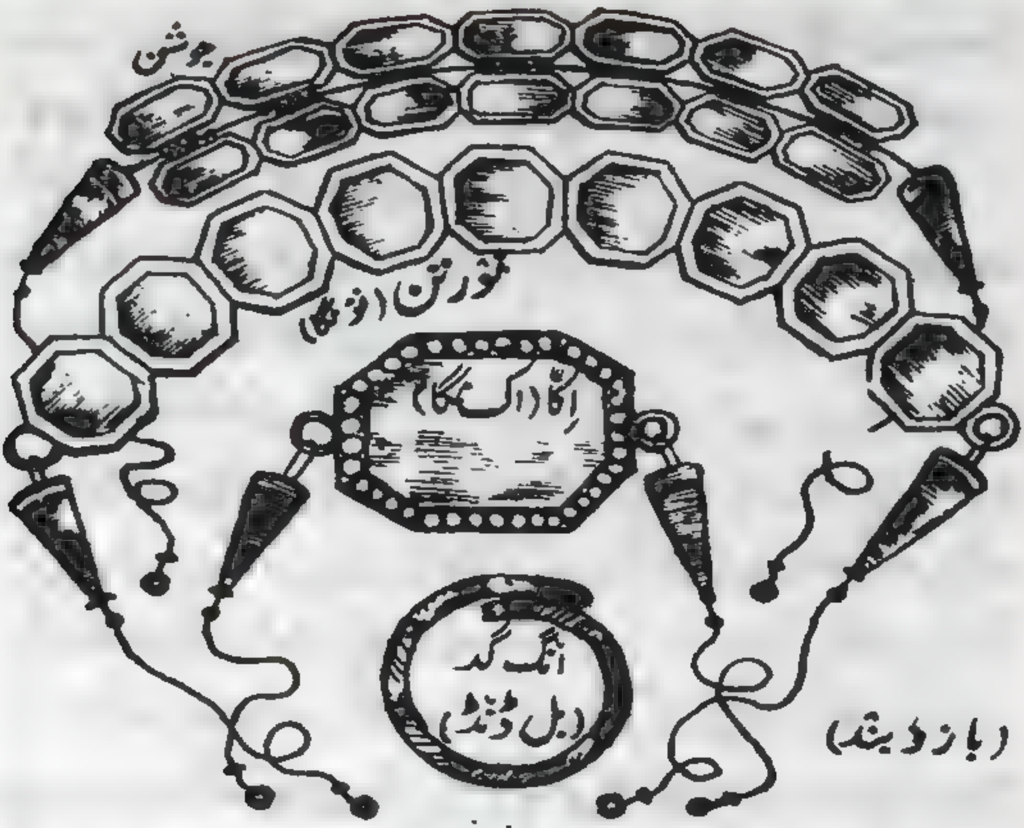
؎ جب سے آویزہ پہننے لگا ہے
اے شوخ ، مشتری کو یہ
ہوس ہے کہ دُرِ گوش ہوں میں۔
(مصحفی)

اہرن (مذکر) انگریزی لفظ
ایئر رِنگ کا بازاری
تلفّظ دیکھو بُندا۔

بازو بند (مذکر) بازو پر پہننے
کے مختلف وضع وقطع
کے سادہ اور جڑاؤ بنے ہوئے
زیور۔ ہندی میں بجا بمعنی
بازو سے بجبند اور بھوجبند
کہلاتا ہے۔

؎ بلائیں بھر نے لیں
بڑھا کے دستِ شعاع ،
نظر جو آئے طلائی تمہارے
بازو بند ،

بازو کے زیوروں
میں خاص طور سے اِگے۔
انگ گد (بل ڈنڈ) جوشن۔
نورتن (نوتگے) مشہور ہیں۔
جن کی حسب موقع تشریح کی گئی ہے۔



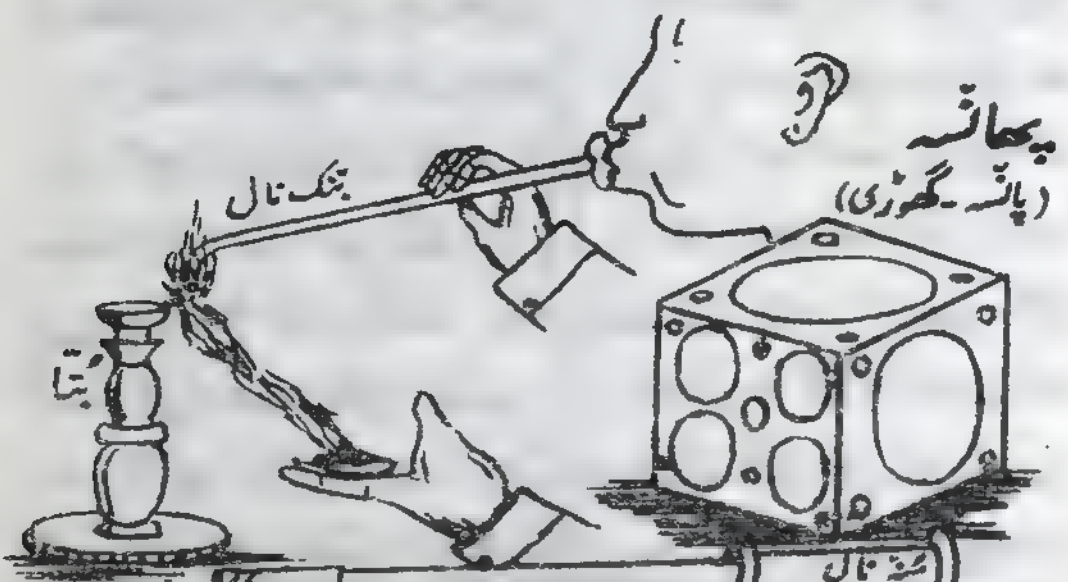
بالا } (مذکر) کان کی لَو میں
بالے } پہننے کا سونے یا چاندی
کے تار کا حلقہ نما بنا ہوا
زیور۔ جس میں خوش نمائی کے
لئے دو موتی جن کے بیچ
میں سرخ یا سبز رنگ کا
نگ بھی پرو لیتے ہیں۔

ے گوش مینوش میں سونے
کا جو بالا دیکھا٭ جلوۂ حسنِ پری
ہم نے دو بالا دیکھا۔

بال پشیا (مذکر) بالوں کا جوڑا
باندھنے کی موتیوں کی لڑ

بالی } (مونث) بالے کا
بالیاں } اسم مصغر۔ بالیاں
عام طور سے پھولدار۔
سادہ اور جڑاؤ مختلف وضع
کی بنائی جاتی اور کان کے
اوپر کے حصّے میں پہنی جاتی
ہیں۔ اس زیور کا صرف
ہندوستان میں رواج ہے۔

دوسرے ممالک کی عورتیں صرف
کان کی لَو میں بُندا یا اس
قسم کا کوئی زیور پہنتی ہیں۔
ہندوستان میں بھی اب بالیوں
کا رواج اُٹھ رہا ہی۔
سہ۔ تنہا نہ دُر کو دیکھ کے گرتے
ہیں اشکِ چشم + سوراخ دل
میں کرتی ہیں کانوں کی بالیاں
بانک (مذکر) کٹ گڑا۔ ایک
قسم کے خمدار کڑے جو
پورب میں قصباتی عورتیں پیروں
میں پہنتی ہیں۔ اِن کا خم گڑوں
کے نیچے رہتا ہی تصویر کے لئے
دیکھو بازیب بر صـــ
بارَتی (مونث) دیکھو رِزہ۔
بُتّا (مذکر) سنار کے زیور میں
ٹانکا لگانے کے چراغ
کا ڈیوٹ جس کے مُنہ پر نباتاتی
تیل بھرا رہتا ہی اس میں
بتی لگا کر اُس کے شُعلے کو بنک
نال کے ذریعے ٹانکے پر دوڑا کر
اُس کو گرماتے اور پگھلاتے ہیں۔
بجر گز بھ (مونث) بالا یا بالی
جس میں دو موتی اور اُن کے



بیچ میں کوئی رنگین نگ پڑا ہو۔
بجڑیا (مونث) ایسی انگوٹھی جس کے چھلے کے اوپر مثلث بنا ہوا ہو جس کے بیچ میں ہیرا بغلیوں میں دوسری قسم کے نگ جڑے ہوں اس قسم کی انگوٹھی بعض مقامات پر شادی کے موقع پر دولہا کو بطور نشان پہنائی جاتی ہے۔

بجلی } (مونث) کان کی لو
بجلیاں } میں پہننے کا ہلال کی
شکل کا مختلف وضع کا سادہ یا جڑاؤ بنا ہوا زیور۔ آویزے کی طرح کان کی لو میں لٹکتا اور حرکت میں چمکتا ہے اس لئے بجلی کے نام سے موسوم ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو بندا بر صفحہ ۱۹

بجلی بالا (مذکر) بالا۔ جھالا۔ بجلی کی قسم کا بالا جو عام طور سے سادہ بنایا جاتا ہے اور کان کی لو میں بالے کی طرح لٹکتا معلوم ہوتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو بندا بر صفحہ ۱۹

بچھوا } (مذکر) بچھو کی شکل
بچھوے } کا بنا ہوا گنوارو
زیور جو ہندو عورتیں ہاتھ یا پیروں کی انگلیوں میں پہنتی ہیں۔

بڑبولی (مونث) دولہا کو بطور نشان پہنانے کی تین نگوں کی انگوٹھی جس کے اوپر دو طرف موتی اور بیچ میں کوئی قیمتی نگ جڑا ہو۔

بُرسی (مونث) انگیٹھا۔ اولا۔ کورا۔ سنار کی بھٹی جو مٹکے کی شکل کی ہوتی ہے جس کے سامنے کے رخ ایک منہ بنا ہوتا ہے۔

بل (مذکر) بچھے۔ سونے یا چاندی کے حسب ضرورت دو موٹے تاروں کو رسی کی طرح بل دے کر

بنائی ہوئی پیروں کی چوڑیاں۔
تصویر اور تفصیل کے لئے دیکھو
پازیب بر صفحہ

بُلاق (مذکر) ناک کے بانسے
میں پہننے کا بُندے کی
وضع کا زیور بعض بجلی کی شکل
کے بھی ہوتے ہیں دیکھو بجلی۔

بل ڈنڈ } (مذکر) دیکھو انگ گدہ
بل ڈنڈا } بازو پر پہننے کے
کڑے۔

بُندا (مذکر) آویزہ۔ اہرن ۔
گوشوارہ ۔ لٹکن۔ کان
کی لو میں پہننے کا زیور جو
مختلف وضع کا معمولی اور
اعلیٰ، سادہ اور جڑاؤ بنایا
جاتا ہے ان سب میں نیچے
کے رُخ جھولنے والی ایک
مشترک چیز ہوتی ہے جو آویزہ
یا بُندا کہلاتی ہے اور یہی چیز
اس زیور کی وجہ تسمیہ ہے آویزہ
یا بُندا موتی کا بھی ہوتا ہے
اور نگ کا بھی جو عام طور سے
لمبوترا یعنی صُراحی نما پسند کیا
جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف
وضع کے خوشنما سادے اور
جڑاؤ آویزے بھی بنائے
جاتے ہیں۔

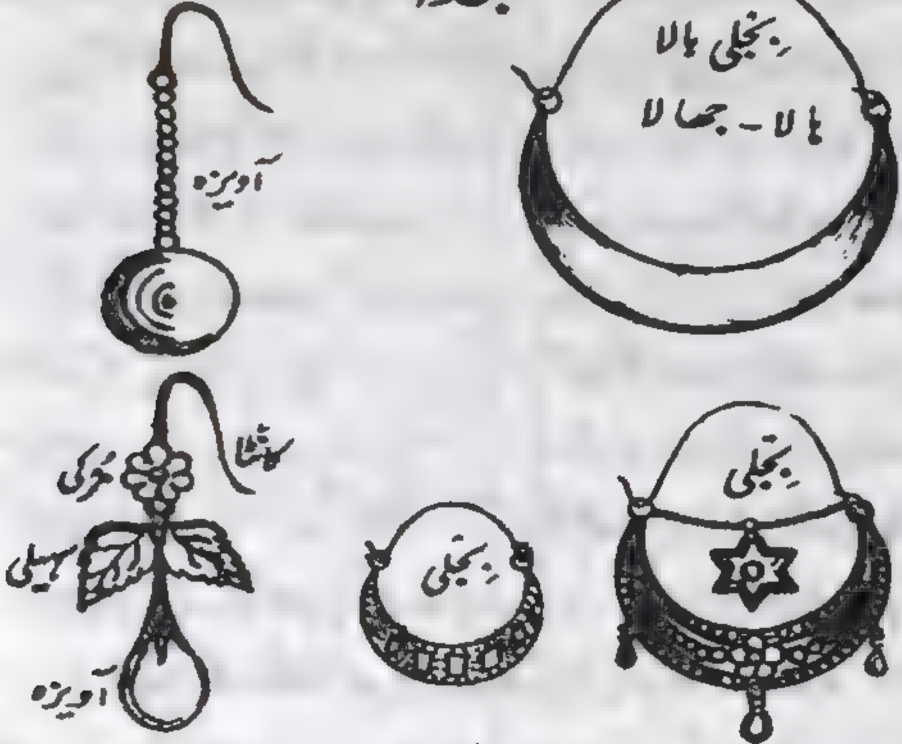
سے گوہر مضمونِ عاشق کی جگہ
ہو کان میں + لیجئے موتی
کوئی بُندے کے قابل دیکھ کر۔

بُندوں کی قسم کے زیور
میں جھمکے (کرن پھول) اور
بجلیاں خاص طور سے مشہور
ہیں۔

۱۔ بعض بُندے سہیلی دار
ہوتے ہیں اور بعض سادہ۔
سہیلی دار بُندے وہ کہلاتے
ہیں جن میں آویزے کے
اوپر دو پتیاں دونوں طرف
ہوں اِن پتیوں کو اصطلاحاً
سہیلی کہتے ہیں

۲۔ دونوں سہیلیوں کے

بُندا



جوڑ پر پھول کی وضع کی بنی ہوئی شکل کو اصطلاحاً مُرکی کہتے ہیں۔

ے۔ صبح کا تارا خجل ہے دیکھ بُندے کی لٹک یہ دیکھ سورج یہ جڑاؤ مُرکیاں تھرائے ہے۔ (جُرات)

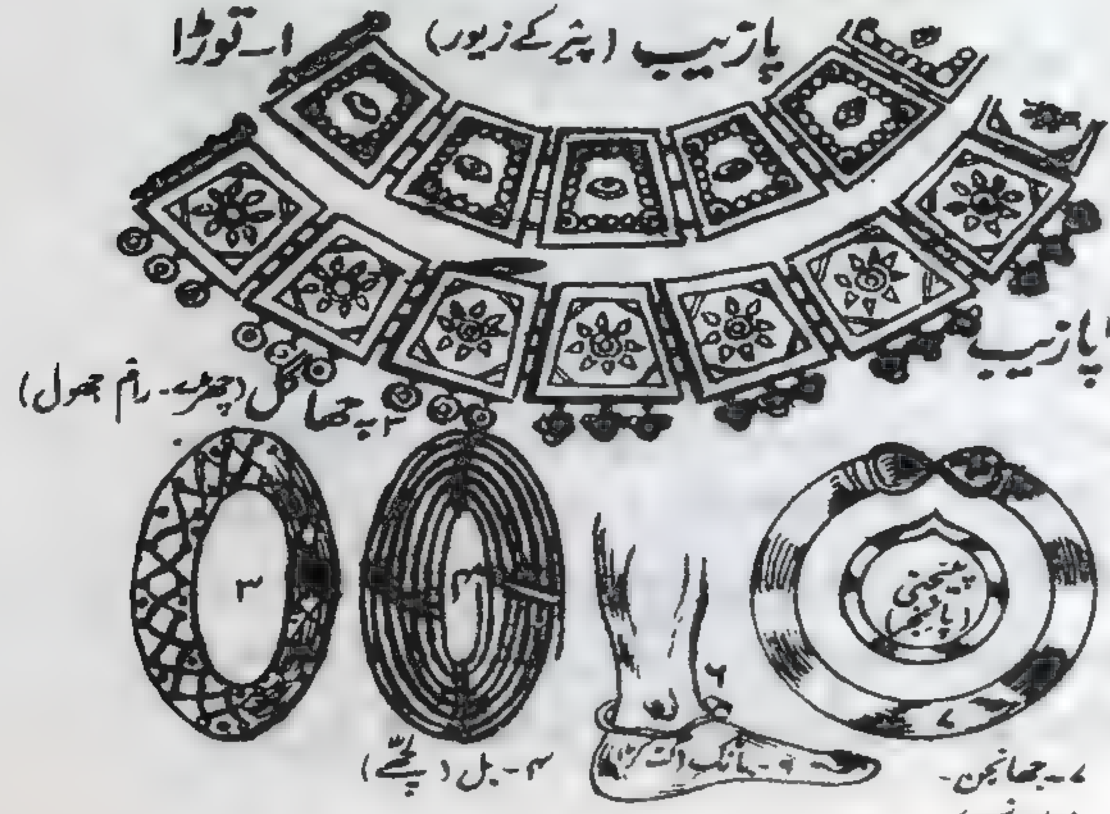
۳۔ کانٹا۔ بُندے کے سرے پر کان کی لَو میں اٹکانے کے لئے بنا ہوا آنکڑا۔

بندھا بنا (مذکر) دیکھو سہارا۔

بنک نال (مونث) ٹیڑھے مُنہ کی نلی جو زیور میں معمولی جھال لگانے کو چراغ کی لَو کا شُعلہ دوڑانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو لفظ بتابر صـ۱۶

بیر بالی (مونث) دیکھو نتھ دُلھن کی ناک میں پہنانے کی دو موتی اور اُن کے درمیان

نگ ڈال کر تیار کی ہوئی بالی۔
بیسر (مونث) لونگ۔ موتی
بیضوی شکل کی جڑاؤ
نتھ جو بعض مقامات پر
دُلہن کو پہنانے کے لئے
مخصوص ہوتی ہے۔
بھجبند | **بھوجبند** } (مذکر) دیکھو بازوبند۔
بھیدؤ (مذکر) کان کی لو میں
پہننے کا بالے قسم کا زیور
از قسم بُندا وغیرہ
پاپرنجن (مونث) دیکھو جھانجن
اور پازیب۔
پازیب (مونث) پیروں میں
ٹخنوں کے مقام پر پہننے
کے مختلف وضع و قطع کے
سادہ اور جڑاؤ بنے ہوئے
زیور ہندی میں پایل کہتے ہیں
ے۔ پایل ہی تیری، پاؤں سے
پایل کے زیادہ + آواز کے



سُنتے ہی گیا دُزد کمر سے۔
عرف عام میں پازیب
ایک خاص وضع کے
گھنگرو دار یا چاند دار بنے
ہوئے زیور کو کہتے ہیں۔
مسلمانوں میں سونے کی بھی
پہنی جاتی ہے لیکن ہندوؤں
میں سونے کی نہیں پہنی جاتی
کیونکہ اُن کے مذہب میں
پیروں میں سونا پہننا ممنوع
ہے۔آواز کے لئے پازیب
گھنگرو دار بنائی جاتی ہے
لیکن جو اس کی جھنکار نہیں
پسند کرتے وہ گھنگرو کی جگہ
چاند کی شکل کے آویزے
بنواتے ہیں۔
سے۔ اوّل تو صنم گرمیٔ رفتار
غضب ہے + اُس پر ترے
پازیب کی جھنکار غضب ہے۔
(جرأت)
پیروں کے
زیوروں میں خاص طور سے
جھانجن (یا برِنجن) چھاگل۔
(چھڑے۔ رامجہول) لچھے
(بل) توڑے مشہور ہیں۔
جن کی حسب موقع تشریح کی
گئی ہے۔ توڑے دراصل بغیر
گھنگرو یا چاند کی پازیب
کو کہتے ہیں جو زیادہ عمر کی عورتیں پہنتی ہیں
پانسہ (مذکر) دیکھو پھانسہ۔
پایل (مونث) دیکھو پازیب۔
پاینجھ (مونث) دیکھو پازیب۔
پتّا (مذکر) بالیوں میں ڈال کر
پہننے کا ایک قسم کا آویزہ
بوجہ پتّے کی شکل بنانے کے
پتّا کہلاتا ہے۔ سونے، چاندی
کا جڑاؤ اور سادہ بالیوں کی
مناسبت سے بنایا جاتا ہے۔
سے۔ کان میں ڈال ہی زمرّد
کا جڑاؤ پتّا + ہم کو برگِ ترِ
انگور نظر آتا ہے۔
(اسیر)

پیڑی } (مونث) دیکھو پری بند
پیڑیاں }

پنچ لڑا (مذکر) سونے یا چاندی
کی زنجیر کا بنا ہوا ہار
کی قسم کا زیور جو زنجیروں
کی تعداد سے دو لڑا۔ پنچ لڑا
اور ست لڑا وغیرہ ناموں سے
موسوم کیا جاتا ہے۔

س۔ لگا دگدگی، پنچ لڑا،
ست لڑا، سراسر گلے حسن اُن
کے پڑا۔ (میر حسن)

پری بند (مونث) پیڑی
پری جھبک۔ جوای۔ چھن یا
پری چھن۔ جہانگیریاں۔ ہاتھ
کی کلائی میں پہننے کا جالی دار
چوڑی کی وضع کا زیور دیہاتی
غریب عورتیں چاندی کا پہنتی
ہیں۔ بچیاں اور جوان عورتیں
گھنگرو دار پسند کرتی ہیں۔

س۔ اُڑایا یہ زیور کی تحسین نے
پری بند سے وہ پری بن گئی

پریال } (مونث) دیکھو سراسری
پریاں }

پری جھبک (مونث) دیکھو
پری بند۔

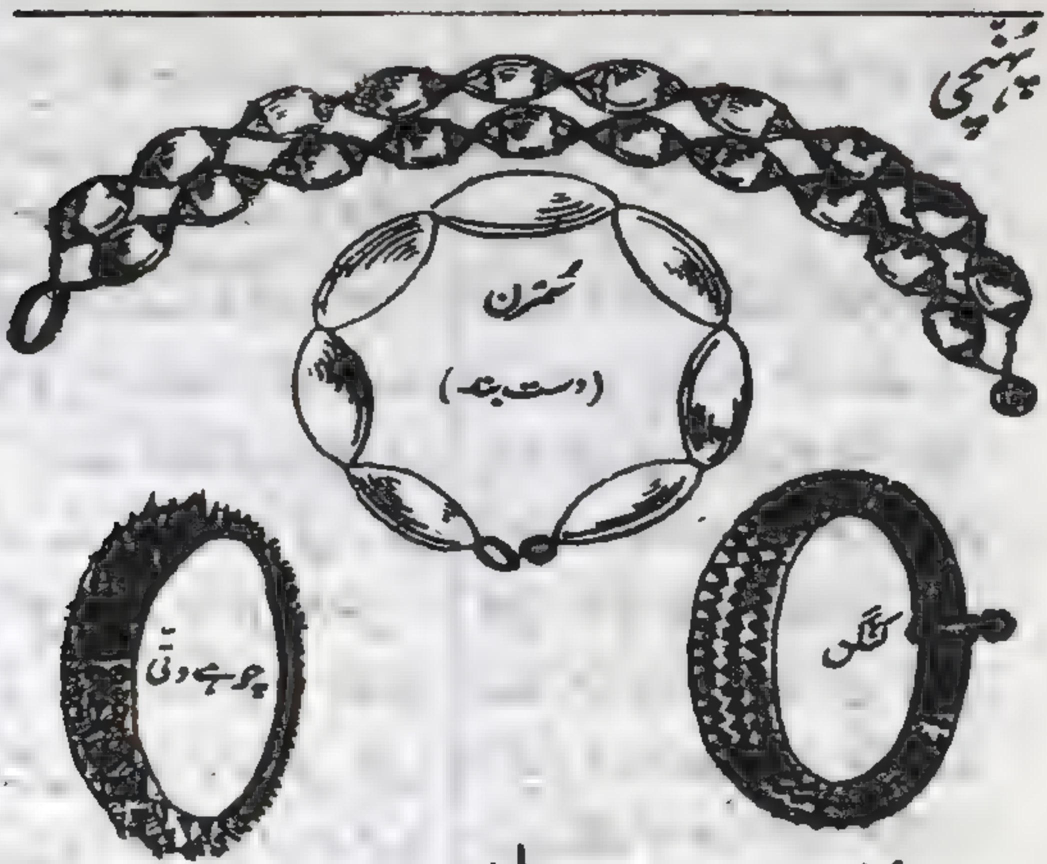
پری چھن } (مذکر) دیکھو
پری چھم } پری بند۔

پریال } (مونث) دیکھو
پریاں } سیس پھول۔

پلاس (مذکر) سونے یا
چاندی کی کڑیاں موڑنے
یا بنانے کا نوک دار پتلے منہ
کا سنسی نما اوزار جو ایک
قسم کا موچنا ہوتا ہے۔

پوروے } (مونث) چٹکی
پوریں } چھلے۔ فندق۔
ہاتھ کی انگلیوں میں
پہننے کا چھلوں کی وضع کا
زیور۔

پہنچی } (مونث) پہنچا کلائی
پہنچیاں } میں پہننے کا زیور
جو ایک خاص وضع کا



بنایا اور پہنچی کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہی کلائی کے
زیوروں میں خاص طور سے
اِک نگیاں۔ پہنچیاں۔ چوہے
دتیاں۔ دست بند۔ نورتن۔
کنگن۔ نوگریاں (نونگیاں)
اور چوڑیاں مشہور ہیں۔
جن کی تشریح حسب موقع
کی گئی ہی

نزاکت میں تھی شاخِ گل سے دوچند
(میر حسن)

پیجنیا (مونث) پانجر۔ جھانجن
کی وضع کا زیور۔ جھانجن
میں اور پیجنی میں یہ فرق ہوتا
ہی کہ جھانجن ٹخنے میں ڈھیلے
ڈھالے رہتے ہیں اور پیجنی
پھنسی ہوئی۔ یہ زیور عام
طور سے پہاڑی نیم مہذب
عورتیں پہنتی ہیں جو عموماً کانسے

ــه ـ وہ پہنچی زمرد کی اور دست بند

اور پیتل کا ہوتا ہی۔ تفصیل
اور تصویر کے لئے دیکھو پازیب
پھانسہ } (مذکر) گھنگرو بنانے کا ٹھپہ۔
پانسیہ } دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶
پھلی (مونث) دیکھو کیل۔
تاگڑی (مونث) کٹ میکھلا۔
چھدر گھنٹکا۔ کمر زیب کا زیور
جو سونے یا چاندی کی زنجیر
کی شکل کا ہوتا ہی بعض
ہندؤ مرد اور اکثر ہندؤ
عورتیں کمر پر باندھتی ہیں
جس میں اکثر گھنٹیاں وغیرہ
بھی لٹکالی جاتی ہیں۔ دکن
میں پیٹی کی شکل کا ہوتا ہی
اور پیٹی کی طرح باندھا جاتا
ہی اور کٹ میکھلا کہلاتا ہی۔
ترکی (مونث) مُرکی۔ مرہٹیاں
لو لو۔ گھنڈی کی شکل کا
جڑاؤ یا سادہ کانوں کی لو میں
پہننے کا زیور دکن کی عورتیں
بالیوں کی بجائے پہنتی ہیں۔
ترکی راجک (مونث) انگوٹھی
جس کے بیچ میں موتی اور
دونوں طرف نگ جڑے
ہوں۔
توڑا (مذکر) کنٹھا۔ گجرا۔ گردن
میں پہننے کا سونے یا
چاندی کی زنجیر کا بنا ہوا
زیور۔ بھاری اور خوش وضع
بھی بنایا جاتا ہے۔
سہ۔ میری گردن کی بھی
زنجیر اُتروا دیئے آپ + آپ نے
اپنے گلے کا جو اُتارا توڑا۔
(ناسخ)
توڑا } (مذکر) دیکھو پازیب
توڑے } بغیر گھنگرؤ کی پازیب
جو بیڑی دار ہوتی ہی۔
سہ۔ کیسی اٹکھیلی سے چلتے ہیں
پہن کر توڑے + اُن کی
پاپوش سے دم عاشق مضطر
توڑے۔
ٹھرا } (مذکر) سنار کے کام
تھلا } کرنے کی جگہ یا ٹھیاہ

ٹانکا (مذکر) زیور کے جوڑ جھالنے
کے لیے تیّار کیا ہوا۔
چاندی اور سونے کا مرکب۔
(جلد سوم فصل ظروف سازی
میں ٹانکے کی تفصیل لکھی
جا چکی ہے)

ٹِمَنی
تِمَنی
(مونث) ٹوم کا دوسرا
تلفّظ۔ سونے یا چاندی
کا بنایا ہوا گلوبند کی
قسم کا مینا کاری یا جڑاؤ
زیور۔ جو یورپ میں خاص
طور سے بنایا جاتا ہے۔

ٹوم چھلّا (مذکر) گہنا پاتا۔
زیور یا عورتوں کی زینت
کی چیزیں۔ یہ لفظ عام طور
سے معمولی اور عوام میں
مُروّج زیور کے لیے بولا
جاتا ہے۔

ٹیپ (مونث) گل چیپ
گردن میں پہننے کا زیور
سونے، چاندی کا سادہ اور
جڑاؤ پھول پتیّوں کی وضع کا
بنایا جاتا ہے۔ برائے تصویر
دیکھو گلوبند پر ص۱۲

ٹیکا (مذکر) چاندلا۔ سیس تِلک،
ماتھے پر لگانے کا زیور
جو قریب ایک انچ قطر کا اور عام
طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے
جس کے اطراف موتیوں کی
جھالر ہوتی ہے عام طور سے
کم عمر عورتیں اور لڑکیاں
لگاتی ہیں۔ تصویر کے لئے
دیکھو سرآسری پر ص۳۶

ہے۔ خورشید پہ آتا ہے نظر عقدِ ثُریا۔
ٹیکا جو مُرصّع نظر آتا ہے جبیں پر
ہے۔ وہ ماتھے پہ ٹیکے کی اُس کے
جھلک + سحر چاند تاروں کی
جیسے چمک۔

ٹھپّہ (مذکر) فولاد یا کانسے کا
بیل بوٹا کُھدا ہوا
مُہرا جس پر ٹھوک کر بعض
زیور نقشیں بنائے جاتے ہیں (لگانا)

ٹھسّی (مونث) دیکھو گلوبند۔ شمالی ہند میں گردن کے جس زیور کو گلوبند کہتے ہیں دکن میں ٹھسّی کہلاتا ہے۔

جڑاؤ زیور (مذکر) مرصّع زیور وہ زیور جس میں حسب موقع وحسب ضرورت مختلف قسم کے جواہرات خوشنمائی کے لئے جڑ کر تیار کیا گیا ہو۔

جُگنی (مونث) گلے میں ہنسلی کی ہڈیوں کے جوڑ کے اوپر پہننے کا زیور اودھ میں جُگنو، پنجاب میں دُگدُگی اور بعض مقامات میں اُڑبسی اور چوکی کہتے ہیں۔ دُگدُگی دراصل کنٹھ کے نیچے ہنسلی کی ہڈیوں کے جوڑ کے درمیانی گڑھے کو کہتے ہیں شاید اس کو چھپانے کے لئے اِس زیور کی ایجاد ہوئی اور وہی اِس کی وجہ تسمیہ ہوئی۔ شکل میں ستارے کی وضع کا اور وسعت میں ڈیڑھ، دو انچ قطر کا عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے اس میں ایسے شوخ رنگ اور چمک دار نگ لگاتے ہیں جو اندھیرے میں روشنی پڑنے سے جگمگائیں۔ اسی وجہ سے اس زیور کو جُگنی یا جُگنو کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

س۔ جان پڑ جاتی ہے زیور میں پہننے سے ترے ٭ کہیں اُڑ جائے نہ جُگنی تری جُگنو ہو کر

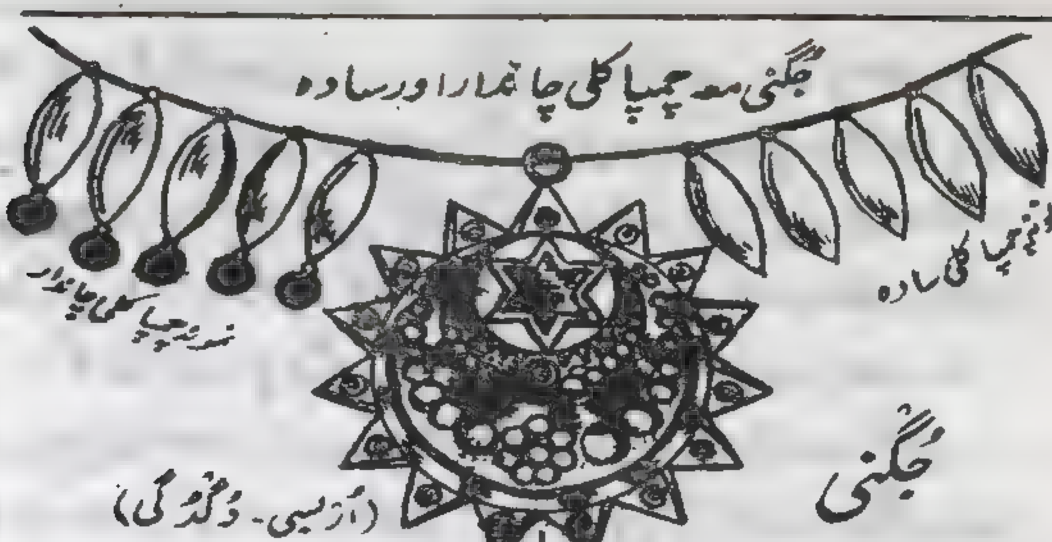
(خواجہ وزیر)

س۔ کیا چمکتا ہے شب تار میں تیرا جُگنو ٭ آ! مری چاندی جُگنی پہ چمک جا جُگنو۔

(سرور)

دیکھو تصویر بر ص ۲۷

چِلا (مونث) چمک۔ نکھار۔ جو زیور میں پیدا کی جائے۔



جُگنی

(آرسی۔ ڈگڈگی)

جلا کار (مذکر) زیور وغیرہ
پر جلا کرنے والا۔
جوڑ (مذکر) چوڑا۔ تین چوڑیوں
کا مجموعہ جس میں بیچ کی
چوڑی چوڑی اور سروں
کی پتلی ہوتی ہیں۔ ہاتھوں
یا پیروں میں بطور زیور پہننے
کے لئے سونے یا چاندی کا
بنایا جاتا ہے۔
جوشن (مذکر) بازو پر پہننے
کا زیور جو عموماً سادہ
اور گنڈیری نما لاکھ بھر کر
بنایا جاتا ہے گنڈیریاں عام
طور سے ہشت پہل ہوتی ہیں

اور ایک ڈورے میں منسلک
کی جاتی ہیں تفصیل اور
تصویر کے لئے دیکھو بازوبند
بر صہ ۱۵
جوا (مذکر) دیکھو ہتھ پھول
جوئی (مونث) دیکھو پری بند
جہانگیری (مونث) دیکھو
جہانگیریاں پری بند ازدو
میں جہانگیریاں کہلاتی
اور ملکہ نور جہاں کی ایجاد بتائی
جاتی ہیں۔
سہ۔ جہانگیری کا عالم اس کی
ساعد میں نرالا ہے ÷ وہ خط
کہکشاں ہے گرد اس کے مہ کا

ہلا ہی۔ (نکہت)

جیغہ (مذکر) دیکھو سرپیچ۔

جھالا (مذکر) دیکھو بجلی بالا۔

جھانجن (مذکر) پینجنی۔ غلتاں۔ گول تال۔ پابرنجن۔ پیروں میں پہلنے کا خولدار کڑے کی وضع کا زیور جس کے اندر جھنکار کے لیے لوہے یا سیسے کے دانے، جن کو اصطلاحاً رونے کہتے ہیں، ڈال دئے جاتے ہیں۔ جو حرکت میں جھنکار پیدا کرتے ہیں تصویر اور تفصیل کے لیے دیکھو پازیب۔ برمنٹ

جھلِلی } (مونث) دیکھو
جھلِلیاں } جھومر فقرہ ۱
جُھلنیاں } (مونث، للکن۔
جھوٗتن } بُندے کی قسم سے

کان کی لو کا بہت پھیلاؤ دار تیار کیا ہوا پُرانی وضع کا بیگمات کے پہننے کا زیور یہ چار اور پانچ

جُھلنیاں (للکن)



جُھمکا

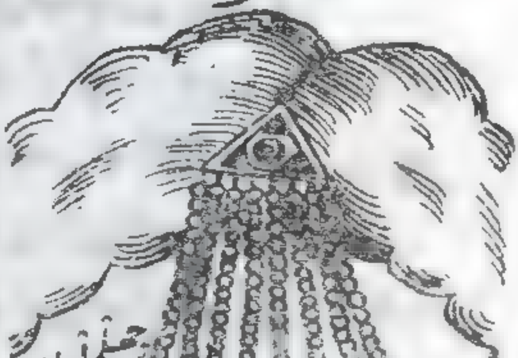


انچ تک لمبا اور اسی مناسبت
سے چوڑا ہوتا ہے کناروں پر
مختلف وضع کی سہیلیاں بطور
آویزے لگائی جاتی ہیں۔ سادہ
اور جڑاؤ دونوں قسم کا بنایا
جاتا ہی۔ جڑاؤ بہت قیمتی اور
نہایت خوش وضع ہوتا ہی
جھلنیوں کی ایک قسم چنڈوانی
اور گمر چنڈوانی کے نام سے
موسوم کی جاتی ہی اس میں نیچے
کا آویزہ گمر یا مچھلی کی شکل کا
ہوتا ہی اور یہی اس کی وجہ
تسمیہ ہی۔ صرف گمر یا مچھلی کی
شکل کا آویزہ بھی بطور پتا بالے
میں ڈال لیا جاتا ہی۔
ـــہ۔ یہ کس کے کان کے
بالے کی مچھلی دیکھی ہی *
مثالِ ماہی بے آب بے قرار
ہوں میں۔ (ناسخ)
ـــہ۔ بالے ہیں ترے حسن کے
دریا میں بھنور دو * اُس پر سے
غضب یہ ہی کہ ہیں ان میں
گمر دو۔ (ظفر) دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۸
جھمکا } (مذکر) کرن پھول۔ بندے
جھمکے } کی قسم کا زیور جس کی
مُرکی کٹوری کی شکل کی
جڑاؤ اور سادہ دونوں قسم
کی ہوتی ہیں اُس کے دَور
میں مختلف وضع کے آویزے
بطور جھالر لگائے جاتے ہیں
اور کٹوری کے بیچ میں ایک
آویزہ بطور لنگر لٹکا ہوا ہوتا
ہی۔ تفصیل اور تصویر کے لئے
دیکھو جھلنیاں بر صفحہ ۲۸
ـــہ۔ اگر چمکے زمین پر اُس پری
کے کان کا جھمکا * فلک پر پھر
نہ تاب آئے کبھی عقد ثریا کو۔
ـــہ۔ اُس کان کے جھمکے کی لٹک
دیکھ لے شاید * ہر خوشہ اسی تاک
میں رہتا ہی عنب کا۔ (ظفر)
جھومر (مذکر) ماتھے کا زیور جو
عموماً جڑاؤ ہوتا ہی اس میں

ایک جڑاؤ مثلث بنا ہوتا ہی
جس کے قاعدے میں موتیوں
کی سات یا نو لڑیاں لٹکتی ہیں
ان لڑیوں کے سروں میں جڑاؤ
بنے ہوئے چاند تارے بندھے
ہوتے ہیں جو ماتھے پر بھوؤں
سے ملے ہوئے لٹکتے رہتے
ہیں ۔

جھلملی (جھلملیا) جھومر
کی لڑیوں کے سروں پر بندھے
ہوئے جڑاؤ چاند تارے ۔

جھومر



سے ۔ نہ رو کش ہی ثریا اور نہ
پروین اُس کے ہمسر ہی ۔ کہ
باغ حسن کا اک خوشۂ نگور
جھومر ہی ۔ (نکہت)

سے (مصرع) ماتھے پہ ترے چمکے ہی
جھومر کا بڑا چاند ۔ (ذوق)

جھومک (مذکر) جھومر کا
اسم مصغر ۔ چھوٹا اور
معمولی قسم کا جھومر ۔

جھیلا
جھیلے } (مذکر) دیکھو سہارا ۔

چاندلا (مذکر) دیکھو ٹیکا ۔

چُٹکی چھلّے (مذکر) دیکھو بوزوے ۔

چرن پدم (مونث) دیکھو چرن
چاپ ۔

چرن چاپ (مونث) چرن
پدم ۔ پازیب کی قسم کا
زیور جو تین یا پانچ سونے
یا چاندی کی زنجیروں کا مجموعہ
ہوتا ہی اور بطور چھلے کے
پیروں میں پہنا جاتا ہی ۔

چرقی (مونث) کنگھی کی قسم کا بالوں میں لگانے کا زیور جو بالوں کو مانگ کے دونوں طرف ہموار رکھے تاکہ مانگ بنی رہے۔

چک (مونث) دیکھو سیس پھول۔

چمپا کلی (مونث) گلے میں پہننے کا زیور جو چمپا کے پھول کی کلی کی شکل لمبوترا اور گاؤ دُم دانوں کی وضع کا بنایا جاتا ہے جو تعداد میں چالیس سے اوپر ایک ڈورے میں منسلک رہتے ہیں تصویر کے لئے دیکھو جگنی بر صفحہ۔

جس چمپا کلی کے دانوں کے سروں پر خوشنمائی کے لئے چھوٹے چاند بنا کر لٹکا دئے جائیں وہ چاند دار چمپا کلی کہلاتی ہے۔

چمیلیاں (مونث) دیکھو چوہے دتیاں۔

چندن ہار / **چندن ہانس** (مذکر) گردن میں لٹکا کر پہننے کا ایک قسم کا ہار جس کی زنجیروں کی کڑیاں چاند کے حلقے کی مانند بنائی جاتی ہیں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

چوڑدانی / **چوڑدانیاں** (مونث) دیکھو مگر چوڑدانیاں۔

چوڑا (مذکر) دیکھو جوڑ

چوکی (مونث) دیکھو جُگنی۔

چوہے دتی / **چوہے دتیاں** (مونث) چمیلیاں کو کر دتیاں کلائی میں پہننے کا پہنچی کی قسم کا زیور اس کے دانے پہنچی کے دانوں کے برخلاف بجائے گول کے چمیلی کی کلی کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ان دانوں کی چوہے کے دانتوں سے مشابہت کی وجہ سے اس زیور کا نام چوہے دتیاں مشہور ہو گیا ہے اور ملکہ نورجہاں کی

ایجاد بتایا جاتا ہے تفصیل
اور تصویر کے لئے دیکھو
پُہنچی برمت۲۲

سہ۔ اُن کا زیور بھی ہے گویا
دل رُبا + دل پہ چوہے دنتیوں
کا دانت ہے۔ (جرات)

چھاگل (مونث) توڑا۔ چھاگل
پچھڑے۔ رامجھول اور
پازیب ایک ہی قسم کے
زیوروں کے مختلف نام ہیں
جن کی بناوٹ میں کچھ تھوڑا
سا فرق ہوتا ہے۔ تفصیل اور
تصویر کے لئے دیکھو پازیب
برمت۲

چھپکا / چھپکے (مذکر) لٹکنے۔ ماگری۔
جڑاؤ بالے جو کان
کی لو میں پہن کر بجائے
لٹکانے کے اوپر کو پلٹ دیے
جاتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا
جڑاؤ رُخ پورے کان کے
حصے پر سامنے رہتا ہے۔

پچھڑا / پچھڑے (مذکر) چھاگل۔ پیروں
میں پہننے کی جالیدار
بنی ہوئی چوڑی چوڑی
بغیر گھنگروؤں کی یا گھنگرو دار۔
سونے یا چاندی کی بنائی
جاتی ہے تصویر اور تفصیل کے
لئے دیکھو پازیب برمت۲

سہ۔ چھپکے گھر کس کے جاؤ گے
صاحب + کیوں پچھڑے
پانوؤں کے اتارے ہیں۔

سہ۔ اب پانوؤں رکھ کے وہ
نہیں چلتے زمین پر + اک اک
کڑے کے ساتھ میں دو دو
پچھڑے ہوئے۔ (آتش)

پچھلا (مذکر) ہاتھ یا پیروں کی
اُنگلیوں میں پہننے کا انگوٹھی
کی قسم کا گول حلقہ نما بنا ہوا
بغیر نگ کا زیور نقشیں اور
سادہ دونوں وضع کا بنایا
جاتا ہے۔

سہ۔ چھلّے سونے کے جو

یک دست دئے میں نے پچھا+
اُنگلیاں ہو گئیں اُس شوخ
کی اُنگشت نما۔
پچھن } (مونث) دیکھو پری بند
چھنیاں }
سے۔ دل کشی کی ادا ہی پاتوں میں
چھنیاں ہیں جڑاؤ ہاتوں میں
(میر حسن)
چھیلا (مونث) مُندری۔
نگ دار خوش وضع بنی
ہوئی انگوٹھی۔
حُول دلی (مونث) نظر بد
سے حفاظت کو کوئی
دعائیہ عبارت قیمتی پتھر یا دھات
کی ہشت پہل تختی پر کھدی ہوئی
جو زیور کے طور پر گلے میں
پہن لی جائے۔
قلنحال (مذکر) دیکھو جھانجن
دُر بچہ } (مذکر) باریک موتیوں
دُربچے } کی لڑیاں جو بطور
بُندہ کان کی لو میں
پہن لی جائیں۔
دست بند (مذکر) سُمرن۔
کلائی میں پہننے کے
زیوروں میں کا ایک زیور
لیکن اُردو میں اس کا مفہوم
بیضوی موتی یا کسی قیمتی پتھر
کے بیضوی دانوں کا حلقہ
ہوتا ہے تفصیل کے لئے
دیکھو پہنچی پر صـ۲۳
سے۔ وہ پہنچی زمرد کی اور
دست بند + نزاکت میں
بھی شاخ گل سے دوچند۔
(میر حسن)
دُگدُگی (مونث) تفصیل کے
لئے دیکھو جُگنی
سے۔ وہ چھاتی پہ الماس کی
دُگدُگی + رہی آنکھ سورج کی
جس پر جھکی۔ (میر حسن)
دو لڑا (مذکر) دیکھو پچ لڑا۔
ڈامنی (مونث) سیس تلک
ٹیکے کی وضع کا ماتھے کا زیور

دیکھو ٹیکا تصویر کے لئے دیکھو سراسری بر صفحہ ۳۶

ڈھولنا (مذکر) ڈھول کی وضع بنا ہوا گلے میں بطور ہار پہننے کا زیور۔ پنجاب کے دیہات میں اس کا رواج زیادہ ہے۔

ڈھینڑی (مونث) دیکھو مُرکی

رام جھول ⎫
رم جھول ⎭ (مونث) دیکھو پازیب۔

رتن چوڑ (مذکر) جوا۔ ہتھ پھول ہتھ سنگر۔ ہاتھ کی پُشت کا زیور جس میں پانچوں اُنگلیوں کے چھلّے لڑیوں میں لگے ہوتے ہیں۔ تصویر کے لئے دیکھو ہتھ پھول بر صفحہ ۴۹

رونا ⎫
رونے ⎭ (مذکر) جھانجن وغیرہ کے اندر جھنکار کے لئے ڈالنے کو سیسے یا لوہے کے گول چھوٹے دانے۔ (ڈالنا)

ریخاں ⎫
ریکھاں ⎭ (مونث) سامنے کے دانتوں میں جڑی ہوئی سونے کی کیلیں جو کسی مذہبی ضرورت سے بعض ہندو دانتوں میں جڑوا لیتے ہیں۔

زرگر (مذکر) دیکھو سُنہار۔

زِہ (مونث) جڑاؤ زیور کے نگ کے گھر کی کور یا باڑ۔

—— (بٹھانا) نگ کے خانے میں نگ جما کر خانے کی کور کو پلٹنا۔ موڑ دینا تاکہ نگ جم جائے۔

زیور (مذکر) گہنا۔ عورت کے سِنگار کی چیزیں جو مختلف قسم کی دھات، قیمتی پتھر، جواہر، موتی اور گھونگوں سے جسم کے ہر حصے کے لئے طرح طرح کی شکلوں کی بنائی جاتی ہیں۔ (گھڑنا)

سادا زیور (مذکر) وہ زیور جس میں کسی قسم کا نگ نہ جڑا ہو اور نہ مینا کاری ہو۔

سادے کار (مذکر) نازک قسم کے جڑاؤ زیور بنانے والا مسلمان سنار جن کی ایک بڑی برادری دہلی اور ہندوستان کے دوسرے بڑے بڑے شہروں میں اسی قسم کے کام کرتی ہے۔ دہلی میں یہ لوگ عام طور سے لاہوریوں کے نام سے مشہور ہیں جو عموماً معمولی قسم کی ظروف سازی، سونے چاندی کے برتن اور جڑاؤ زیور بناتے ہیں۔ دہلی میں اُن کا یہ عُرف غالباً کوٹلی لوہاران کے باشندے ہونے کی وجہ سے پڑ گیا ہے جہاں کی اعلیٰ ظروف سازی کی صنعت کسی زمانے میں مشہور تھی شاید مُغلوں کے عہد میں اُس برادری کے لوگ دہلی میں آکر آباد ہوئے اور کوٹلی لوہاران کے باشندے ہونے کی وجہ لاہوریئے مشہور ہو گئے۔

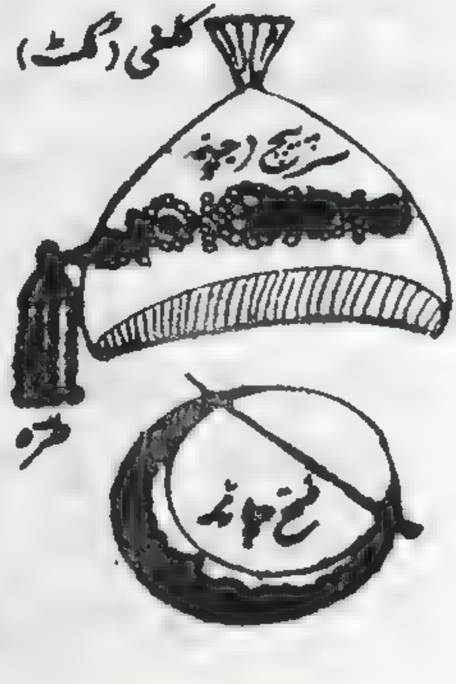
ست لڑا (مذکر) دیکھو پچ لڑا۔

سراسری (مونث) بینتی۔ پریال - سیس پٹی - چھپکا۔ مانگ کے دونوں طرف پیشانی کے بالوں کی پٹیوں کے کنارے کنارے لگانے کا سادہ یا جڑاؤ بنا ہوا زیور جو زنجیر کی لڑی یا پٹری کی شکل کا ہوتا ہے۔ بعض موتی کی لڑیوں کا بھی ہوتا ہے۔ مانگ کے دونوں طرف کنپٹیوں تک جھالر کی طرح لٹکا رہتا ہے۔ اس کے بیچ میں ایک ٹیکا بھی ہوتا ہے۔




سیس تِلک (دامنی)

سرپیچ (مذکر) جیغہ۔ بادشاہوں نوابوں اور اُمرا کی پگڑی کے اوپر باندھنے کا موتی یا جواہرات کا لڑی کی شکل کا زیور جس میں ایک جڑاؤ پیڑی یا آویزہ بھی ہوتا ہے۔



سری کا (مذکر) نو یا دس بڑے موتیوں کا گلوبند۔

سُمَرن (مونث) دیکھو دست بند۔

سِفتی (مونث) دیکھو سراسری۔

سُنکھاری / **سنکھ ہاری** (مونث) کوڑیوں اور گھونگوں کا زیور بنانے والا کاریگر۔

سُنہار (مذکر) زرگر۔ عورتوں کے سِنگار کے لئے زیور گھڑنے یا بنانے والا قدیم پیشہ ور کاری گر۔ بعض چالاکیوں کی وجہ اِس کے متعلق ذیل کی ہندی کہاوت

مشہور ہی۔
کہاوت۔ استی سُنہار سو ٹھک
سو ٹھک ٹھاکر اِک
ان کی پریت نہ کرو
یہ من رکھو ٹیک۔

سہارا } (مذکر) بندھا ٹنا۔
سہارے } جھیلا۔ جھیلے) کان
کی بالیوں کے وزن
کو سہارنے والا زنجیروں
کی وضع کا زیور۔ اس کی
زنجیروں کے سرے بالیوں
میں ڈال کر سر کے اوپر
اٹکا لیتے ہیں۔



سہیلی (مونث) دیکھو مُندا
فقرہ ۲
سیس پٹی (مونث) دیکھو
بِنشتی اور سرآسری۔
سیس پھول (مذکر) چکت۔
چنگیر۔ چوٹی کی جڑ کے
اوپر لگانے کا کٹوری یا کسی
پھول کی شکل کا زیور خاص
طور پر پنجاب اور دکن میں
اس کا رواج ہی۔
سے۔ جب سے لگا ہی آپ کے
جوڑے میں سیس پھول +
چوٹی ہی آسمان پر غرورِ
بہار کی۔
سیس چنگیر (مونث) دیکھو
سیس پھول۔
طوق (مذکر) دیکھو ہنسلی۔
فتح چاند (مذکر) ہلال کی شکل
کا سادہ یا جڑاؤ زیور
جو بطور نشان راجپوت
سرداروں کو پگڑی پر لگانے

کے لیے مغل بادشاہوں کے
دربار سے عطا ہوتا تھا۔
تصویر کے لیے دیکھو سرپیچ
برص ۲

فِندق (مونث) دیکھو پوروے

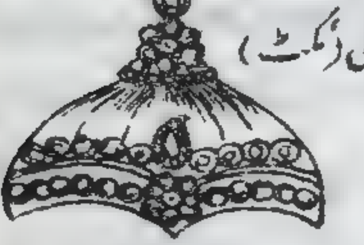
کانٹا (مذکر) دیکھو بُندا
فقرہ ۳۔

کرن پھول (مذکر) دیکھو
جُھمکا۔

کڑا (مذکر) چاندی یا سونے
کا سادا جڑاؤ یا منقش
حلقے کی شکل کا ٹھوس بنا
ہوا زیور جو ہاتھ اور پیر
دونوں میں پہنا جاتا ہے۔
بعض جڑاؤ کڑوں کے مُنہ
نہایت خوش نما بنائے جاتے
ہیں۔ مُنہ عام طور سے گھنڈی دار
اور خاص طور پر مگر یا شیر
کے چہروں کا ہوتا ہے۔
ع۔ ہاتھوں میں جڑاؤ کب
کڑے تھے + تارے شب
عید میں جڑے تھے۔

کڑا وَلے (مذکر) کڑوں کا
اسم مصغر۔ بچوں کے
ہاتھوں کے کڑے۔

کلغی (مونث) مُکٹ۔ نوابوں
یا امیروں کی پگڑی
پر بطور زیور باندھنے کا
جڑاؤ یا موتیوں کا طُرہ
۲۔ تاج کا سامنے کے
رُخ اُٹھا ہوا مُرصع حصہ۔



کلغی (مُکٹ)

کنٹھا (مذکر) کنٹھ مالا۔ گردن
میں کنٹھ کے مقام پر
پہننے کا لڑی کی وضع کا زیور۔
کنٹھ اس کی وجہ تسمیہ ہے۔
ع۔ گلے میں تمہارے بہت
زیب دیں گے + تاروں کے
بنواؤ کنٹھے کے شمسے (اسد)

کنٹھ مالا (مذکر) دیکھو کنٹھا۔
کنٹھی (مونث) کنٹھے کا اسم مصغر
کِنکِنی (مونث) دیکھو گھنگرو۔
کنگن (مذکر) کلائیوں میں پہننے کا کرن دار یا کنگورے دار زیور تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو پہنچی بر صفحہ ۲۳

ع۔ ہو رہی ہے صبح یہ طالع، کہ دوشیزہ کوئی * آ رہی ہے
کھیلتی کنگن سے شرماتی ہوئی
(جوش)

کوٹھی (مونث) جڑاؤ زیور کے نگ کا گھر جس میں نگ بٹھا کر اوپر کوروں پر کندن کر دیا جاتا ہے یا کوریں موڑ دی جاتی ہیں۔ (بنانا)
کورا (مذکر) دیکھو برتی۔
کوکر دنتیاں (مونث) دیکھو چرہے دنتیاں
کیری (مونث) عطر رکھنے کا زیور جو آم کی کیری کے مشابہ ڈبیا کی وضع کا بنایا جاتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے عطر اس میں رکھ کر گلے میں لٹکا لیتے ہیں۔



کیل (مونث) پھلی۔ لونگ۔ ناک کے نتھنے میں پہننے کا جڑاؤ یا سادا زیور جو لونگ کی شکل یا میخ کی شکل کا ہونے کی وجہ لونگ۔ پھلی یا کیل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

ے۔ کیل ہیرے کی کس کی
ناک میں ہے + میرے دل
میں گڑی جو کیل سی ہے۔
(مصحفی)

کھٹائی میں ڈالنا (مصدر) زیور کو نکھارنے کے لئے تیزاب وغیرہ سے بنے ہوئے مسالے میں ڈالنا۔

کھٹکا / کھٹکے (مذکر) دیکھو چمپکا۔

کھرط (مونث) اعلیٰ قسم کے زیور اُجالنے کا یاقوت کی ریت کا بنایا ہوا مسالہ۔

گٹ کڑا (مذکر) دیکھو پاٹنگ

گجرا (مذکر) دیکھو توڑا اور کنٹھا۔

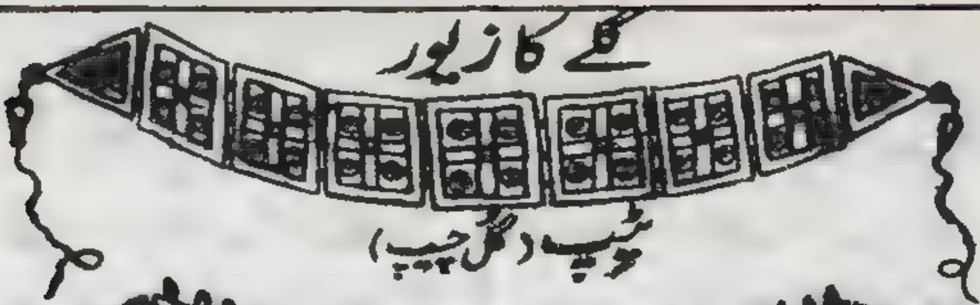
گجری (مونث) پازیب کے اوپر پہننے کا ایک قسم کا زنجیر کی وضع کا زیور۔

گرنبھ / گرنبھک (مونث) بالوں میں لگانے کا کانٹا چوٹی کے جوڑے میں اٹکانے کا سوآ۔

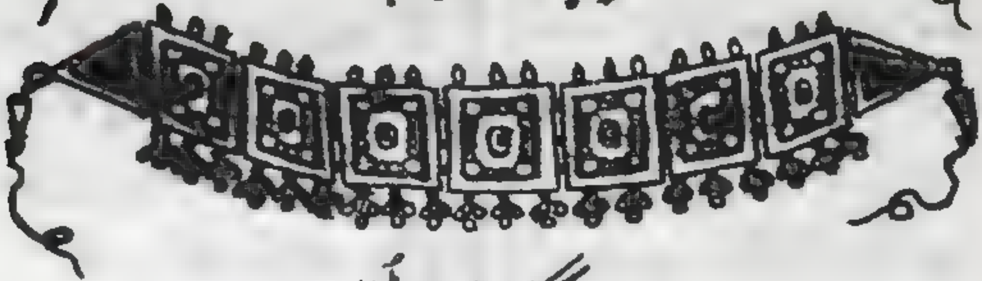
گل چپ (مونث) دیکھو ٹیپ۔

گلوبند (مذکر) گردن میں پہننے کا زیور سادا اور جڑاؤ دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔ عام طور سے پٹری دار ہوتا ہے اور نیچے کی کور پر گھنگرو کی جھالر ہوتی ہے اور جڑاؤ میں موتیوں کی۔ ہندی میں کنٹھی کہلاتا ہے۔ ٹیپ بھی گلوبند کی وضع کا زیور ہوتا ہے اس میں گھنگرو کی جھالر نہیں ہوتی گردن کے زیوروں میں گلوبند۔ ٹیپ توڑا۔ کنٹھا۔ گجرا خاص طور سے مشہور ہیں جن کی تشریح حسب موقع کردی گئی ہے۔

گلے کا زیور



ٹیپ (گل چپ)



گلوبند (ہُنسی)

گوشوارہ (مذکر) دیکھو مُندا
گول مال (مذکر) جھانجن کی
قسم کا زیور دیکھو جھانجن
گونج (موٴنث) بالی کے
حلقے کا نوک دار ذرا
مُڑا ہوا سِرا جو دوسرے
سرے کے مُنہ میں اٹکا دیا
جائے۔ (موڑنا)
گھنٹا (مذکر) دیکھو زیور۔
گھڑیا (مذکر) سادے زیور
بنانے والا سُنہار۔
گھُنگرو (مذکر) کن کنی۔

مٹر کے دانے کی شکل بنائی
ہوئی زیور کی ایک قسم حسب
ضرورت چھوٹا بڑا اور سونے
چاندی وغیرہ کا بنایا جاتا ہے
اور خول کی شکل کا ہوتا ہے
جب کسی زیور میں بطور جھالر
لگانے کے لئے چھوٹی قسم
کا بنایا جاتا ہے تو اُس میں
لاکھ بھردی جاتی ہے اور
بطور زیور پہننے کے لئے بنایا
جاتا ہے تو بھاری اور بڑا
بناتے ہیں اور جھنکار کے لئے

اُس کے اندر لوہے یا سیپے
کا دانہ ڈال دیتے ہیں۔
لے۔ یار تو صیعت کرے گا کوئی کیا
گھنگرو کی + سوتے فتنے
کو جگاتی ہے صدا گھنگرو کی
گھوڑی (مونث) گھنگرو کا
ڈول گھڑنے کا سانچہ
یا فرما۔ دیکھو بھانسہ (بانسہ) اور تصویر مثلاً
پچھا (مذکر) پ۔ پیر دل میں
پہننے کا چوڑی نما زیور
تفصیل اور تصویر کے لئے
دیکھو پازیب پر صفحہ
لونگ (مذکر) کان کی لو کا
زیور دیکھو بُندا۔
لونگ (مونث) دیکھو کیل
ماگری (مونث) دیکھو چھپکا۔
مالا (مونث) سونے یا چاندی
کے بنے ہوئے گول
دانوں کا ہار کی قسم کا گلے
میں لٹکانے کا زیور۔ دانے
نقشیں اور کھرخی بھی بنائے
جاتے ہیں۔ موتی یا سچے نگوں
کا بہت اعلیٰ قسم کا سمجھا جاتا
ہے اور دراصل وہی مالا
کہلاتا ہے۔ سونے یا چاندی
کا بنا ہوا اُس کی نقل ہوتا ہے۔
ے سینے یہ تو بناتا اک
موتیوں کا مالا نقاش کھینچنا
یوں تصویر حسن جاناں۔ (مصحفی)
ے۔ جوں شمع مجھے شرم ہے
زنار کی اے شیخ + مالا نہ
جپوں رات کو بے اشک فشانی
(سودا)
مٹر مالا (مونث) بالکل
گول دانے کی مالا۔
مُرکی / **مُرکیاں** } (مونث) ڈھیتری دیکھو بُندا فقرہ ۲
مرتھیاں (مونث) دیکھو ترکی
اور مُرکی۔
ٹکتا کنٹک (مذکر) موہن مالا۔
موتیوں کی کُٹھوال لڑی
جو بطور مالا پہنی جاتی ہے۔

دیکھو ۔ مالا ۔

ٹمٹ (مذکر) دیکھو ۔ کلغی ۔

مگرچودانیاں (مونث) دیکھو جُھلنیاں فقرہ ۱

مُندری (مونث) سنسکرت ۔ مذرا ۔ یعنی نگ دار انگوٹھی ۔

۲۔ کانچ کا حلقہ جو جوگی کان کی لو میں پہنتے ہیں ۔

مَوَلی (مونث) باریک موتیوں کی لڑیوں کا گچھا جو جھومر کی طرح مانگ کے کسی ایک طرف بطور زیور لٹکا لی جاتی ہی ۔

مَونچ (مونث) سُنار کی کوٹھی دار بڑی قسم کی کٹھالی ۔ دیکھو کٹھالی پیشہ نیاریہ ۔

موہن مالا (مونث) موتیوں کا مالا ۔ دیکھو کنٹھا کنٹھ اور مالا ۔

مُہران (مذکر) سکّوں کا بنا ہوا ہار ۔

نتھ (مونث) نک چھابی ۔ ناک کے نتھنے میں پہننے کا بالی کی وضع کا زیور سادا، جڑاؤ پھولدار اور بعض دوسری قسم کا بھی بنایا جاتا ہی ۔ دیکھو بیسر ۔

سے ۔ بار نتھ کا کیونکر اس نازک بدن سے اُٹھ سکے * نیم کے تنکے سے ہو جاتی ہی جس کی ناک سُرخ (عاشق)

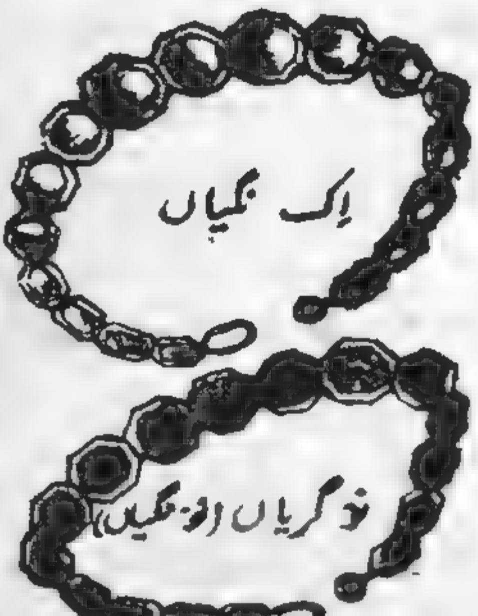
کہاوت: میاں ناک کاٹنے کو پھریں * بیوی کہیں مجھے نتھ گھڑا دو ۔

نتھنی (مونث) نتھ کا اسم مصغر ۔

نک چھابی (مونث) ہندوانی قسم کی جڑاؤ نتھ جو چپٹے کی شکل کی ہوتی ہی ۔ دیکھو نتھ

نک شترپھول (مذکر) بالوں میں لگانے کا کانٹا جس کا

سر جڑاؤ پُتلی کی وضع کا ہوتا
ہے۔
نورتن (مذکر) نو نگا۔ بازو کا
جڑاؤ زیور جو اِک نگے
کے مقابلے میں نو نگوں کا
ہوتا ہے دیکھو اِک نگا۔
اور تصویر تحت بازو بند بر ۱۶
نوگریاں (مونث) نو نگیاں
کلائی میں پہننے کا نورتن
کی وضع کا زیور تفصیل کے
لئے دیکھو اِک نگیاں بعض



کاری گر آٹھ مختلف رنگوں
کے حلقے کے بیچ میں ایک
نگ بٹھاکر نو نگا دانہ بناتے
اور اس قسم کے نو دانوں کی
ایک نو نگی بناتے ہیں جو بہت
خوشنما ہوتی ہے یہ دانے
کبھی چو پہل ہوتے ہیں
اور کبھی ہشت پہل۔
نو نگا / **نو نگے** (مذکر) دیکھو نورتن۔
نو نگیاں (مونث) دیکھو
نوگریاں۔
ہار (مذکر) ہیکل۔ گردن سے
ناف تک لٹکتا ہوا لڑی
کی وضع کا زیور۔ سونا،
چاندی، موتی اور جواہرات
حتیٰ کہ پھولوں کا بنا ہوا بھی
ہار کے عام نام سے موسوم
کیا جاتا ہے۔
س۔ جواہر سے جینے کی ہیکل
جڑی + کمر اور کڑے لے گئے نیچے پڑی۔
(میر حسن)

سے۔ ڈال دیتا ہوں جو میں
اُس کو گلے میں یارِ بوئے
یوسفؑ آنے لگتی ہے گلوں سے
ہار کے۔ (خواجہ آتش)

ہالا (مذکر) دیکھو بجلی بالا۔

ہترکا (مذکر) سادے کار کا
نہایت باریک سلائی
کی مانند ایک قسم کا سوہن
جو زیور میں پھول پتے کاٹنے
کے کام آتا ہے۔

ہتھ پھول (مذکر) جوا۔ ہتھ سنکر۔
رتن جوڑ۔ زنجیروں والا



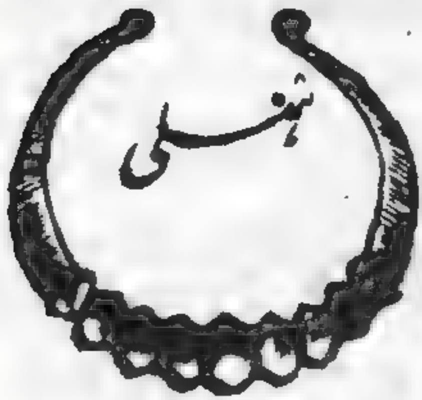
ہتھ پھول

(جوا۔ رتن جوڑ۔ ہتھ سنکر)

پنکھڑی کی وضع کا بنا ہوا ہاتھ
کی پشت کا زیور۔

ہتھ سنکر (مذکر) دیکھو ہتھ
پھول اور رتن جوڑ۔

ہنسلی (مونث) طوق۔ گلے
میں پہننے کا ہلال نما
کڑے کی وضع کا زیور چونکہ
وہ ہنسلی کی ہڈی کے اوپر
رہتا ہے شاید یہی اُس کی
وجہ تسمیہ ہے۔

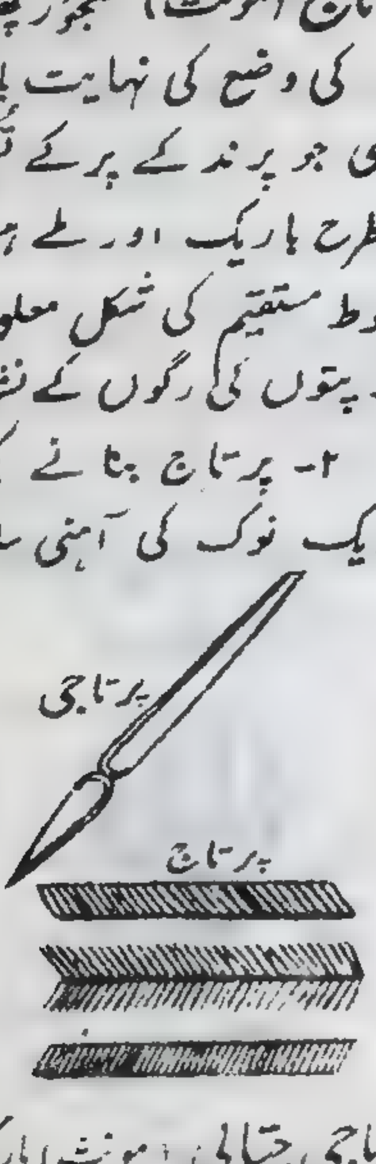


دہاتی عورتیں بچوں کے گلے
میں کسی بزرگ کے نام سے
منت کا پہناتی ہیں اور ایک
خاص مدت میں۔ جب مقصد

پوری ہو جائے تو اُس کو
اُتار کر خیرات کر دیا جاتا
ہے۔ اس لئے اس زیور کو
منت کا زیور کہا جاتا ہے۔
ع۔ اسیری کا ہوا ہے شوق
قاتل کو لڑکپن میں * مبارک
ہو پہنتا ہے وہ ہنسلی اپنی
گردن میں۔ (کمال)
ع۔ ہوتا ہے شب کو دیکھ کے
دھوکا ہلال کا * چاندی کا
طوق تونے جو پہنا گلے میں آج
ہنیکل (مذکر) دیکھو ہار۔

۳۔ پیشہ چتائی کاری

آدھ بند (مذکر) لفظ آدھ بند
کا غلط تلفظ (چتیروں کی
اصطلاح) زیور وغیرہ کی چتائی
کی حدوں کے نشان لگانے
کا باریک منہ کا آہنی قلم
آدھی بندی (مونث) زیور پر
پھول پتے کا ابتدائی نشان
بنانے کا ہلکی قسم کا آہنی قلم
دیکھو آدھ بند۔
پرتاج (مونث) کھجور چھڑی
کی وضع کی نہایت باریک
چتائی جو پرند کے پر کے تُس
کی طرح باریک اور ملے ہوئے
خطوط مستقیم کی شکل معلوم
ہو۔ پتوں کی رگوں کے نشان
۲۔ پرتاج بنانے کی
باریک نوک کی آہنی سلائی



پرتاجی چتائی (مونث) باریک
اور ملے ہوئے خط
مستقیم کی شکل کی چتائی۔

دیکھو پرتاج۔

ؔ نشان (مذکر) زیور وغیرہ کی سطح پر پھول پتی یا کسی نقش کا گہرا کٹاؤ جس میں کوئی رنگ یا مینا بھرا جا سکے۔ (لگانا)

ٹھلائی (مونث) پھول پتّوں کے خم دکھانے کو ایک قسم کی گہری یعنی سطح سے دبی ہوئی چتائی۔

ف۔ پتّوں کی ٹھلائی اچھی نہیں ہوئی۔

ٹھلنا (مذکر) ٹھلائی یعنی زیور کی سطح کو حسب ضرورت گہرا دبانے والا آہنی قلم۔ جس کے مُنہ کی دھار مسور کی دال کے دانے کی طرح اوپر کو اُبھری ہوئی ہوتی ہے

۲۔ زیور کی سطح میں گہرائی بنانا دیکھو ٹھلائی۔

پچتائی (مونث) زیور یا خوش نما ظروف کی سطح پر قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے کی صنعت۔

پچتیا } (مذکر) زیور یا اعلیٰ قسم
پچتیرا } کی دھات کے ظروف پر آہنی قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے والا کاری گر۔

چوڑی (مونث) کسی زیور یا برتن پر چڑھتی ہوئی بیل کے دونوں طرف بنا ہوا اُبھرواں خط۔

پچیتنا } (مصدر) زیور یا برتن
(چ ے ت ن ا) } کی سطح پر آہنی قلم کی نوک سے کھود کر پھول پتّے اور لکیروں کے نشان بنانا۔

چیرن } (مونث) سطح میں
پچیرنی } باریک گہری لکیر بنانے کا نوک دار آہنی قلم۔

خالی آدھہ بند (مذکر) اُبھرواں

نقش بنانے کا چیترے کا آہنی قلم جس کے مُنہ پر گہرے نقش کُھدے ہوتے ہیں۔

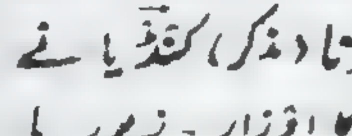
سُہانی (مونث) چِمٹی۔ باریک نوک کا چھوٹی قسم کا موچنا۔

کٹنا (مذکر) زیور میں جالی کاٹنے کا آہنی قلم۔

کنڈائی (مونث) دیکھو کنڈیانا

کنڈیانا (مصدر) زیور یا سونے، چاندی کے برتن کی سطح پر باریک لکیروں سے پھول پتے کچے کرنا یعنی ابتدائی اوپری نشان لگانا۔ ڈول ڈالنا۔

کنڈیرنا (مذکر) کنڈیانے کا اوزار۔ زیور یا برتن کی سطح پر اوپری باریک لکیر بنانے کا معمولی قلم دیکھو کنڈیانا۔



گل شُم (گل شُنبہ)

گُل شُم / گل شُنبہ (مذکر) چھوٹی قسم کے گول یا چوپٹیا پھول کا ٹھپہ جس سے چاندی سونے کے بڑے زیور یا چھوٹے برتن پر پھول کا نقش ابھارتے ہیں۔

لاگ (مونث) چتائی کے وقت زیور یا برتن کی سطح کے نیچے لگانے کی آڑ چتائی کی ضرورت کے لئے بعض صورتوں میں خولدار چیز کو لاکھ بھر کر ٹھوس بنالیتے ہیں جو لاگ کا کام دیتی ہے

نالک (مذکر) بہت ہلکے پتر کا زیور یا ظرف جس پر چتائی نہ ہو سکے یعنی چتائی سے پتر کٹ جائے۔

۱۔ کیہوں کی اصطلاح میں ٹوٹے پھوٹے اور ناکارہ برتن کو کہتے ہیں دیکھو جلد سوم پیشہ ٹھٹیرا گری

نقشین کام (مذکر) چٹائی کی صنعت۔

دوسری فصل مرصع کاری

۱۔ پیشہ نگینہ گری۔

اُپ | اُپائی (مونث) نگ کی صفائی جلا اور چمک جو ایک قسم کی سان پر گھس کر پیدا کی جائے۔ (کرنا)

ف۔ نگوں کی اُپائی بڑی عمدہ ہوئی ہی۔

اُپ سان (مونث) سچے نگوں کو جلا کرنے کی عمدہ اور نرم قسم کی لکڑی کی بنی ہوئی سان جو عموماً اخروٹ، آڑو، یا سیٹل کی لکڑی کی بنائی جاتی ہی۔

اٹھوانس (مذکر) اٹھ پہل بنا ہوا نگینہ۔

احمری یاقوت (مذکر) ہیرے کے رنگ کے مشابہ سیاہی مائل سرخ رنگ کا یاقوت رنگ کی تیزی اُس کی آب کو دبا دیتی ہی اس لیے درجہ دوم میں اُس کا شمار ہوتا ہی۔

ارغوانی یاقوت (مذکر) تامڑا۔ درجہ سوم کا بے آب گہرا سیاہی مائل سرخ رنگ یاقوت۔

آسماں گوں فیروزہ (مذکر) کٹیلا جامنی یعنی اودے رنگ کی جھلک کا گہرا نیلا نگینہ۔

اسٹی زُمرُد (مذکر) دھان کے نئے پتّے کی رنگت سے مشابہ سفیدی مائل چمکدار سبز رنگ جوہر۔

آشٹ (مذکر) کمرداو مرواریہ جوڑواں موتی۔

۲۔ ایک ہی سیپ میں سے

نکلے ہوئے دو یا زیادہ موتیوں میں کا ایک موتی جو قدر و قیمت میں دُرِ یتیم سے کم ہوتا ہے۔

اِکنّا / آنکا (مذکر) دیکھو شدائی سان

اِلماس (مذکر) دیکھو ہیرا۔

اِلماس تراش (مذکر) ہیرا کاٹنے کا اوزار۔

امریل (اِم رے ل) (مذکر) نقلی نگینہ۔ کتابی نگینہ۔ کان سے نکلا ہوا قدرتی ساخت کا نگینہ جس کو کاٹنے بنانے کی ضرورت نہ ہو۔

انگورا / انگ ورا (مذکر) کانڈی۔ چوبی بتی جس کے سِرے پر نگینہ جما کر سان کیا جائے۔ دیکھو تصویر ۵۹

ایک چرن (مذکر) دیکھو دُرِّ یتیم۔

ایک ڈال نگینہ (مذکر) قدرتی ساخت کا۔ سڈول بڑا نگینہ یا جوہر۔

شعر۔ ساری ہیکل مرے سرچوٹ ہے اب جی میں یہ ہے کہ بس
اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل۔ (رنگین)

باذزہر (مذکر) نگینے بنانے کا ایک قسم کا قیمتی پتھر چین کے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔ زرد۔ سفید اور خاکستری رنگ کا ہوتا ہے۔ دودھ میں ڈالنے سے اگر دودھ جم جائے تو اصلی سمجھا جاتا ہے۔ اس پر بادلوں کا سا عکس پایا جاتا ہے۔

بچّی (مونث) نگ۔ کے پہل میں دوسرا چھوٹا سا تراشا ہوا پہل (پہل در پہل گھاٹ)

بِدھیا (مذکر) سوراخ بِدھا ہوا موتی۔

بری (مونث) ساآن کے گرد سے
بھرنے کا پسے ہوئے
بلُور سے تیار کیا ہوا مسالہ۔
بڑھا برن ہیرا (مذکر) سفید
رنگ بے عیب ہیرا۔
جو بعض خاص زیوروں
کے لئے بہت پسند کیا جاتا ہے۔
بُشُند (مذکر) دیکھو موجُنگا۔
بقمی لال (مذکر) سیاہی مائل
رنگت کا لال۔ ادنیٰ
قسم میں شمار ہوتا ہے۔
بگھوری (مونث) دیکھو دانہ
نیلمانی۔
بِلّور (مذکر) ایک قسم کا قیمتی
پتھر جو عموماً سفید ہوتا
ہے اور کہیں کہیں زردی اور
سُرخی مائل بھی پایا جاتا ہے۔
بندِش (مونث) نگ کے
مصنوعی کور، کنارے
اور پہل تیار کرنے کو اصطلاحاً
بندش کہتے ہیں یہ پہل نگ کے
وسطی نقطے سے بنانے شروع
کئے جاتے ہیں اُتار چڑھاؤ کی
بناوٹ کے اعتبار سے اِن
پہلوؤں کے حسب ذیل
اصطلاحی نام مشہور ہو گئے
ہیں:-

۱۔ تِل (ٹیک - قد)
نگ کی سطح کا درمیانی
نقطہ جو کسی نگ میں نوکدار
اور کسی میں چپٹا آنکھ کے
تل کے مشابہ ہوتا ہے۔

۲۔ تِل بچّی (تِل کڑی)
نگینے کی سطح کے مرکز سے
ملا کر بنائے ہوئے چھوٹے
چھوٹے پہل۔

۳۔ گھاٹ۔ نگینے کی
سطح کے بنائے ہوئے
درمیانی پہل جو کور سے
اوپر ہوتے ہیں۔

۴۔ واسہ۔ نگینے کے
کنارے کی سطح سے ملا کر

بنائے ہوئے سب سے
بڑے پہل۔
۵۔ رِنج۔ نگینے کے
ہر پہل کی کور۔
۶۔ ماتھا (بارْ) نگینہ کا
پہلو، یعنی بغلی رُخ جو جڑائی
میں آجاتا ہے۔
———(کاٹنا۔ بنانا) سان
پر گِھس کر نگینے کی سطح پر
پہل اور روا سے بنانا۔
بیرُوس } (مذکر) مانند رنگ
بیروسی } کا جوہر یا پتھر
جو کسی نقص کی وجہ اپنے
اصلی رنگ پر نہ آیا ہو۔
اور کان کے اندر کچا رہ گیا
ہو۔ خاص طور سے ناقص
فیروزے کے لئے یہ اصطلاح
مروج ہے۔ اصطلاحاً فیروزے
کی مادین اور کچیا بیروسی بھی
کہلاتا ہے۔
۲۔ کان سے تازہ نکلا
ہوا پتھر یا جوہر۔
بیش بَرن ہیرا (مذکر) زردی
مائل رنگ کا ہیرا۔ اِس
کی خاصیت میں یرقان کی
بیماری پیدا کرنا بیان کیا جاتا
ہے۔
بَیضوی مروارید (مذکر) بیضی
انڈے کی وضع کا لمبوترا
موتی۔
پاڑ (مونث) نگینہ گر کے
کام کرنے کا ٹھیا۔
پان گھاٹ نگینہ (مذکر) پان کی
شکل لمبوترے گھاٹ
(پہل) کا تیار کیا ہوا نگینہ۔
پتونیا (مذکر) نگینے بنانے کا
گلابی چتی دار سبز رنگ
قیمتی پتھر۔
پٹ بیجنیا (مذکر) بلور کی قسم
کا دو رنگا پتھر۔ جس کی
اُوپر کی سطح سفید اور نیچے کی
سُرخی مائل ہوتی ہے۔ اس پتھر کا

بنایا ہوا نگ۔ اصطلاحاً پٹ بیجنا
کہلاتا ہے۔
پرتب (مذکر) پوتگی۔ چاپڑ۔
چپٹا نگینہ جس کا اوپر
کا رُخ پہل دار اور نیچے کا
ہموار بنایا گیا ہو یہ عموماً
پتلی قسم کے قیمتی پتھر یا
جواہر کا بنایا جاتا ہے۔
پکھراج (مذکر) زرد رنگ کا
یاقوت اس میں بعض
کا رنگ گہرا اور بعض کا ہلکا
ہوتا ہے۔ ہلکے زرد رنگ کا
قیمتی اور عمدہ ہوتا ہے۔
بسنت یعنی موسم بہار میں
پہننا پسند کیا جاتا ہے اور اسی
وجہ سے بسنت رُت جواہر
کہلاتا ہے۔
پنّا (مذکر) دیکھو زُمرّد۔
پوتگی (مونث) دیکھو پرتب۔
پوتھ (مونث) کانچ کے بنے
ہوئے مختلف رنگ کے
باریک موتی دکن کی بعض
قوموں میں عورتوں کا اس
قسم کے سیاہ موتیوں کی
لڑیاں گلے میں پہننا سہاگن
ہونے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔
پہل (مذکر) کھات۔ نگینے کا
مصنوعی کٹاؤ یا کور جو
سان پر گھس کر بنایا جاتا ہے۔
——— (پہنچنا) سان کے
اوپر گھس کر نگینے کی سطح
میں پہل کاٹنا۔
تامڑا / تاڈرا (مذکر) درجہ سوم
کا گہرا سیاہی مائل
تانبے کے رنگ کا یاقوت
جس میں چمک اور آب داری
بہت کم ہو۔ دیکھو اثر غوائی
یاقوت۔
تُرملی (مونث) دوسرے
درجے کا ہیرا جو اول
درجے سے چمک میں کم اور
سختی میں نرم ہو اس کو

عرف عام میں ہیرے کی
مادین؟ کہتے ہیں۔
تل (مذکر) ٹیک۔ قد۔ دیکھو
بندش فقرہ ۱
تل بچی (مونث) تل کڑی۔
دیکھو بندش فقرہ ۲
تل کڑی (مونث) دیکھو
بندش فقرہ ۲
تمری لال (مذکر) سیاہی مائل
سرخ کھجور کی رنگت
کا لال۔
تینی موتی (مذکر) زردی مائل
سفید رنگ موتی سروں
پر سے کسی قدر دبا ہوا ہوتا
ہی۔
ٹیک (مونث) تل۔ قد۔
دیکھو بندش فقرہ ۱
جاموٗ } (مذکر) نگینے بنانے
جموٗ } کے لائق پتھر کی یک
قسم جس کی سطح پر ابر
کی وضع کے دھبے یا دھاریاں

ہوتی ہیں۔
جگرگوں عقیق (مذکر) دیکھو عقیق۔
جنسدا (مذکر) نگینے گر کی
سان کا دوا۔
جوہر } (مذکر) رتن۔ گوہر۔
جواہر } من۔ بلور کی قسم
کی نہایت بیش قیمت
اور نایاب جمادات اس کی
چار حسب ذیل قسمیں بہت
مشہور ہیں:۔
(۱) لال (۲) الماس
(ہیرا) (۳) یاقوت (مانک)
(۴) زمرد (پنا)۔ ان میں
سے ہر ایک کی مختصر کیفیت
اس کی تشریح کے ساتھ
بیان کی گئی ہی۔
جوہری (مذکر) جواہرات
کا پرکھیا اور تاجر۔
جیبی (مونث) سان کے
جنسدرے کی بیٹھک۔ دیکھو تصویر
چاپڑ (مذکر) دیکھو پڑب۔

چُنّی (مونث) گہرے سُرخ
رنگ کا مسوّر کی شکل کا
یاقوت۔ کان سے اسی شکل کا
نکلتا ہے اور بڑے سے بڑا
دوانی کے برابر ہوتا ہے۔
چو ملا (مذکر) سان کی سطح
کے کُھر دُرے پن
کو صاف کرنے کا اوزار۔
چوسی (مونث) ہلکے رنگ کا
نئی کان سے نکلا ہوا
زُمُرّد۔ اس کو اصطلاحاً
زُمُرّد کی مادین کہتے ہیں۔
چھتری برن ہیرا (مذکر) نیلگوں
آبی رنگ کا ہیرا اچھی
قسم میں شمار ہوتا اور زیادہ
پسند کیا جاتا ہے۔
چھیپ (مونث) نگینے تراشنے
کی سان کے چاک کے
اوپر کی چھاؤن جو سان پر
اُڑنے والی نگینے کی رگڑ چونوں کو
اِدھر اُدھر پھیلنے سے روکے
دیکھو تصویر صفحہ

حویلا (مذکر) نگینے کا کچّا ڈول
جڑئیاری کے کام یعنی
پہل بنانے سے قبل بنایا
جائے۔
داسہ (مذکر) دیکھو بندش
فقرہ ۱۲
دانہ سُلیمانی (مذکر) گھوری۔
ایک قسم کا بلّوری پتھر
جو دریائے نربدا کی وادی
میں نکلتا ہے۔
دانہ فرنگ (مونث) نگینے
بنانے کا ایک خاص قسم
کا قیمتی پتھر جو فولاد پر گھسنے
سے سونے، چاندی یا تانبے
کا کس دیتا ہے۔ سونے کے
کس کا پتھر بہت قیمتی اور
اول درجے کا سمجھا جاتا ہے۔
چاندی کے کس کا دوسرے
درجے اور تانبے کے کس کا
تیسرے درجے کا کہلاتا ہے۔
سونے کے کس کا پتھر بہت

نایاب ہوتا ہے درد گُردے
کا مریض اس کے نگ کی
انگوٹھی پہن لے تو درد کا دورا
نہیں ہوتا اگر درد کی حالت
میں پہنا جائے تو درد کو جذب
کر لیتا ہے اگر درد بشدّت کا ہو
تو نگینہ پھٹ جاتا ہے۔
دُدّی (مونث) سنگ باسی کا
سفوف جو نگینے کی گھسائی
میں بطور لاگ استعمال کیا
جاتا ہے۔ اُس کی وجہ سے
سان پر نگینے کی رگڑ سے
خراش نہیں پڑتی۔
دراب (مذکر) مخروطی شکل
سے ملتا جلتا بنا ہوا نگینہ
اس کو بعض کاری گر سرؤ
بھی کہتے ہیں۔
دُرِ غلطان (مذکر) مٹر کے دانے
کے مانند بالکل گول موتی
دُردی یاقوت (مذکر) یاقوت
کی ایک قسم جس کی سُرخی میں
زردی کی جھلک ہو۔
دُردی مروارید (مذکر) نارنجی
رنگت کی جھلک کا موتی۔
دُرِ نجف / موئے نجف (مذکر) نگینے بنانے
کا بال جیسی باریک
دھاریاں رکھنے والا
بلّور کی قسم کا ل گچا پتھر ایران
عراق وغیرہ میں پایا جاتا ہے
دُرِ یتیم (مونث) ایک چرن۔
وہ موتی جو سیپ کے
اندر ایک ہی بنے یہ عموماً
بڑا اور چار ماشے تک وزنی
ہوتا ہے۔
دُلا (مذکر) چشم دار نیم رنگ
سفید عقیق۔
دوچشمہ (مذکر) آنکھ کی شکل کا
قدرتی نگینہ۔ جو آنکھ کے
ڈھیلے کے رنگ سے مشابہت
رکھتا ہے۔
دونوکا (مذکر) گیہوں یا جو
کی وضع کا بنا ہوا نگینہ۔

دُھفیلا (مذکر) دھوئیں کی رنگت کا قدرتی نگینہ روشنی میں اس کی سطح پر ابرک کے سے نشان چمکتے معلوم ہوتے ہیں۔

ڈھیری (مونث) سفید چتی دار سیاہ رنگ قیمتی پتھر اس کے نگ عموماً اور مہرین خصوصاً بنائی جاتی ہیں۔

رانگا سان (مونث) پنّا، زبرجد وغیرہ کے نگوں کو جلا دینے کی رانگ اور دوسری کسی زم دھات کو ملا کر بنائی ہوئی سان۔ دیکھو سان۔

رتن (مذکر) دیکھو جوہر اور نگ۔

رجاج (مذکر) ادنیٰ درجے کے نگینے بنانے کا سنگ مرمر کی قسم کا معمولی اور کم قیمت پتھر۔ اس میں بعض سبز رنگ بھی ہوتا ہے۔ اس کی ایک دوسری قسم جو زیادہ سخت اور خواری ہوتی ہے یساق کہلاتی ہے۔

رس راڑی (مونث) نگینوں پر جلا کرنے کی سان۔

رصاصی (مذکر) قوس وقزح (دھنک) کے رنگتوں کی جھلک مارتا ہوا موتی۔

روری (مونث) دیکھو ہسنیا۔

رُمّانی مروارید (مذکر) سُرخ، زرد اور سیاہ رنگوں کی جھلک کا موتی۔

رُمّانی یاقوت (مذکر) انار کے دانے کی مانند آب دار اور روشن رنگ یاقوت رنگت کی چمک اور آب داری کی وجہ سے درجۂ اول میں شمار کیا جاتا ہے۔

ریحانی زُمُرّد (مذکر) برگ ریحان کے مانند سیاہی مائل سبز رنگ زُمُرّد۔

ریخ (مونث) دیکھو بندش فقرہ ۵

زاغی الماس (مذکر) سو دَروذن وہ ہیرا جس کے رنگ میں سیاہی چمکے بعض لوگ سیاہ ہیرا کہتے ہیں

زبرجد (مذکر) دھانی رنگ کا قیمتی پتھر جس کے نگینے اور شیشے بنائے جاتے ہیں

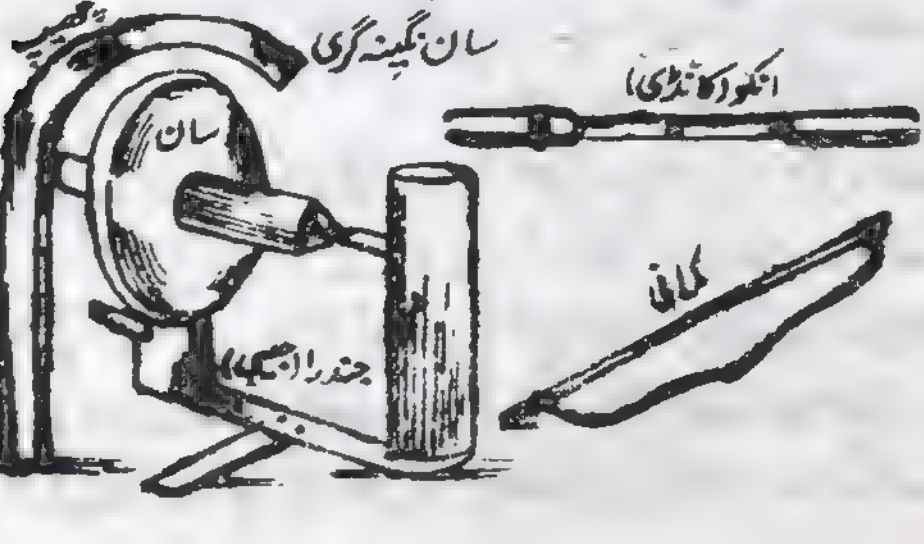
زرگوں فیروزہ (مذکر) زرد نقطہ دار فیروزہ۔ بعض نگینہ گر زبرجد اور فیروزے کو ایک ہی قسم بتاتے ہیں لیکن زبرجد علٰحدہ قسم ہی۔ اس کی کانیں خراسان۔ نیشاپور غزنی، طوس اور تبت میں پائی جاتی ہیں سب سے بہتر خراسان اور نیشاپور کا ہوتا ہی۔ سفید رنگ اور زرگوں سب سے بُری اور منحوس قسم سمجھی جاتی ہی۔ فیروزے کا رنگ تیل، اور گرم روغن میں زائل ہو جاتا ہی۔

زُمُرُّد (مذکر) درخشاں سبز رنگ جوہر۔ جواہر میں چوتھی قسم ہی۔ لآلی۔ الماس اور یاقوت کے بعد اِس کا درجہ ہی۔ ہیرے کی طرح بیش قیمت ہوتا ہی۔ ہندی میں پتّا کہتے ہیں۔ جتنا زیادہ گہرے رنگ کا ہو اُتنا ہی اچھا سمجھا جاتا ہی۔ پُرانی کان کا گہرا سبز اور نئی کان کا سفیدی مائل سبز ہوتا ہی اِس کے زیور برسات کے موسم میں بہت خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ اسی لئے اس کو برکھا رُت جوہر کہتے ہیں۔

اس جوہر میں بعض طبعی خواص ہوتے ہیں مثلاً مرگی کے مریض کے لئے مفید ہوتا ہی۔ سانپ اس کو دیکھ کر اندھا ہو جاتا ہی۔ عیب دار زُمُرُّد یعنی جس کی رنگت میں جالا دکھائی دے بہت منحوس

سمجھا جاتا ہے۔
زنگاری زُمُرُّد (مذکر) سبزی۔
سیاہی مائل سبز چقندر
کے پتّے کے مشابہ رنگت کا
زُمُرُّد۔
زہر مُہرہ (مذکر) سُرخی مائل
زرد یا سبز رنگ کا
قیمتی پتھر۔
زَیتی اِلماس (مذکر) وہ ہیرا
جس کی رنگت میں
زردی جھلکے۔
سان (مونث) نگ گھسنے
یا تراشنے کا کُرنڈ اور
لاک کے مرکب، کا تسی یا

رانگ کا بنایا ہو۔ ساک
(چکلا)۔ کا تیا سان مانک،
نیلم اور سخت قسم کے پتھر
کا نگ بنانے کے کام آتی
ہے۔ رانگا سان پتا، زبرجد
اور لالڑی کے نگوں کو
جلا دینے کو استعمال کی جاتی
ہے۔
سُدائی سان (مونث) اِکّا
آٹھکا۔ مُل سان۔ سچے
یعنی قیمتی پتھر یا جواہر کے
نگینوں کے ڈَول بنانے
کی سان جو لاک اور چینی
مٹی کے مرکب سے تیار



کی جاتی ہے۔
سُدائی کرنا (مصدر) سان
پر گھس کر نگینے کا ڈول
بنانا پہل اور گھاٹ تراشنا۔
سِروُ (مذکر) دیکھو دراب۔
سلقی زُمُرّد (مذکر) دیکھو
رنگکاری زُمُرّد۔
سُلیمانی فیروزہ (مذکر) سبزی
مائل رنگت کا فیروزہ۔
وہ فیروزہ جس کی رنگت میں
سبزی غالب ہو۔
سُنیلا فیروزہ (مذکر) وہ فیروزہ
جس کی رنگت میں زردی
یا سُنہرا پن غالب ہو۔
سودزوزن (مذکر) دیکھو زاغی
الماس۔
سیپ (مونث) موتی کا خول
جو سختی اور رنگت میں
موتی کے مشابہ ہوتا ہے اس
لئے اس کے بھی مصنوعی
موتی بنائے جاتے ہیں۔

سیمابی الماس (مذکر) وہ ہیرا
جس کی چمک میں چاندی
کی سی جھلک ہو۔
سیماق (مذکر) دیکھو یہ چاچ۔
شَلغمی مروارید (مذکر) وہ
موتی جو ایک طرف سے
گُنگیلا یا لمبوترا اور دوسری
طرف سے ٹھیک دار ہو۔
شمسا (مذکر) منکا۔ بیضوی شکل
کا لمبوترا بنایا ہوا نگینہ۔
کنٹھے کے لئے مختلف قسم کے
قیمتی پتھر اور جواہر کا تیار
کیا جاتا ہے۔
ے گلے میں تمہارے بہت
زیب دیں گے * ستاروں
کے بنواؤ کنٹھے کے شمسے (اسد)
شمعی مروارید (مذکر) دھانی
رنگ کی جھلک کا موتی
شیرفام مروارید (مذکر) دودھ
کی رنگت کا موتی
صفائی کا ہاتھ (مذکر) نگینے کی

چلا کاری کا آخری دور یعنی
تیاری کا عمل (اکثر پیشہ وروں
کی مشترک اصطلاح) (پھیرنا)
عدسی مروارید (مذکر) مسور کی
دال کے چھلکے کی رنگت
کا موتی ہندی میں کاکاباسی
کہلاتا ہے۔ دوائیوں سے اس
کی سیاہی کم کی جاتی ہے۔
۲۔ مسور کے دانے کی
شکل کے موتی کو بھی عدسی
کہتے ہیں۔
عقیق (مذکر) ایک قسم کا بیش
قیمت سرخ رنگ پتھر۔
سیاہ، زرد، نیلا اور سفید رنگ
بھی ہوتا ہے۔ یمن کا بہت
مشہور ہے نگ بنانے اور
پچی کاری کے کام آتا ہے۔
سرخ اور زردی مائل جو
صاف اور چمک دار ہو بہت
پسند کیا جاتا ہے۔ سیاہی مائل
سرخ رنگ والا جگر گول عقیق
کہلاتا ہے۔
عین الہر (مذکر) دیکھو لہسنیا۔
غوری (مذکر) دُھنیلے کی قسم
کا دودھیا رنگ کا دھبے دار
نگ بنانے کا قیمتی پتھر۔
فیروزہ (مذکر) سفیدی مائل
آسمان گوں رنگ قیمتی
پتھر نگ بنانے کے کام آتا ہے
مشہد اور ایران کی کانوں میں
عمدہ قسم کا پایا جاتا ہے۔
قند (مذکر) دیکھو بندش فقرہ ۲
قطبی (مذکر) دیکھو اِمرتی۔
کاکاباسی (مذکر) دیکھو عدسی
مروارید۔
کانڈی (مونث) دیکھو
انکورا۔
کاشلا (مذکر) ہلکے دھانی
رنگ کا زبرجد۔ کاری گروں
کی اصطلاح میں زبرجد کی
مادین کہلاتا ہے۔
کاکیاسان (مونث) دیکھو سان۔

کتابی نگینہ (مذکر) دیکھو اِفرِیل
کٹیلا (مذکر) آسمان گوں
فیروزہ۔
کچیا بیروسی (مذکر) دیکھو
بیروس۔
کُحلی یاقوت (مذکر) سیاہ
رنگ کا یاقوت جو بہت
ملتا ہی۔
کُراثی زُمرد (مذکر) لہسن
یا پیاز کے پتے کی
رنگت کا زُمرد۔
کُرنڈ (مذکر) بُھربُھرے پتھر
اور لاک کے مرکب سے
تیار کیا ہوا سان بنانے کا
مسالہ۔ جو ایک قسم کا مصنوعی
پتھر بن جاتا ہی۔
کسنوا (مذکر) ایک نگینے کا
نام جو ہندوؤں میں
وِشنو دیوتا سے منسوب
کیا جاتا ہی۔
کمر دار مروارید (مذکر) دیکھو
آتشٹ۔
کنول (مذکر) مخروطی وضع
کا پہلودار بڑا ہوا
نگینہ۔
کوکب (مذکر) گوہر شب چراغ
نہایت شفاف رنگ
اور منور یاقوت جو دہکتے
ہوئے کوئلے کے مانند
اندھیرے میں چمکے۔
کوہ نور (مذکر) ایک بیش
بہا اور نادر الوجود ہیرے
کا نام جو ہندوستان میں
شاہانِ مغلیہ کے پاس تھا
اور اب شاہ انگلستان کے قبضے
میں ہی۔ کہتے ہیں کہ یہ ہیرا
جگہ بدلتا رہتا ہی۔
کھرُبا (مذکر) ایک قسم کا
سرخی مائل نیلے رنگ
کا قیمتی پتھر۔
کھرسان } (مونث) نگینے
کھرن } ڈھالنے اور

اُن کی موٹی گھسائی کرنے کی
کرنڈ کی بنی ہوئی سان ۔
کھرن (مونث) دیکھو کھرسان۔
گوہر (مذکر) دیکھو جوہر۔
گوہر شب چراغ (مذکر) دیکھو
کوکب ۔
گھاٹ (مذکر) دیکھو بندش
فقرہ ۳۲ ۔
گھوٹا } (مذکر) منجنا۔ سان
گھونٹا } کی سطح کو کھردرا
بنانے کا چوبی اوزار۔
جب نگینوں کی گھسائی سے
سان کی سطح چکنی ہو جاتی ہے
تو اس اوزار سے رگڑ کر اس
کو کھردرا بناتے ہیں ۔
گھونگا (مذکر) کوڑی کی قسم
کے گھونگے جو سمندری
کیڑوں کے خول ہوتے ہیں۔
چھوٹی قسم کے گھونگوں سے
پہاڑی اور خانہ بدوش قوموں
کی عورتیں زیور بناتی ہیں۔

لاجورد (مذکر) فیروزے کی
قسم کا مگر اُس سے زیادہ
عمدہ مور کی گردن کے رنگ
کے مشابہ جوہردار پتھر۔
سنہری نقطوں کا زیادہ قیمتی
ہوتا اور بہت پسند کیا جاتا
ہے۔ کابل اور بدخشاں کی
کانوں میں پایا جاتا ہے۔
لالڑی (مونث) نرم ۔
مانک۔ یاقوت کی مادین
یاقوت سے رنگت میں ہلکی
اور سختی میں کم ہوتی ہے۔
ا۔ لالڑی سے اُترتا
ہوا جوہر کاریگروں کی اصطلاح
میں نرم کہلاتا ہے۔
لال } (مذکر) جوہر کی قسم
لعل } میں اول قسم کا اور
سب سے زیادہ بیش
قیمت جوہر اس کا اصل
رنگ چمک دار سرخ آتشیں
ہوتا ہے ایسا منور کہ جب

اندھیرے میں ہو تو اُس کے
پرتو میں سوئی کا ناکہ دکھائی
دے۔ بدخشان اور قشلان
میں لال کی ایک کان ہے
جو پیاز کے نام سے موسوم
ہے وہاں کا لال پیازی
کہلاتا ہے۔

لہسنیا (مذکر) عینُ الہر۔
زردی مائل نیم پختہ
بِلَّور یا کچا ہیرا۔ فارسی میں
گربہ چشم اِلماس اور عربی میں
عینُ الہر کہتے ہیں۔ اِس کو
آگ میں نہیں ڈالا جاتا جیسا
کہ بعض دوسرے جوہر دار پتھر
رنگ کی تبدیلی کے لئے آگ
میں تپا لئے جاتے ہیں۔

ماتھا (مذکر) دیکھو بندش
فقرہ ۷

مانک (مذکر) دیکھو لالڑی۔

مادا (مذکر) نگینوں کی گھسائی
کا ہیرے کی کنی سے
تیار کیا ہوا مسالہ۔

متھیلا (مذکر) مُحدّب۔ صاف
چکنی اور ماتھے کی وضع پر
اوپر کو اُبھری سطح کا نگینہ۔

مرجان }
مرگان } (مذکر) دیکھو مونگا۔

مروارید (مذکر) دیکھو موتی۔

مُل سان (مونث) اِکٹھا۔
آٹکا۔ جوہر دار پتھر کے
نگینے ڈھالنے کی چینی مٹی
اور لاک کے مرکب سے
تیار کی ہوئی سان۔ دیکھو
سُدائی سان

مَن (مذکر) دیکھو جوہر۔

منجھنا (مذکر) دیکھو گھوٹا۔

منکا (مذکر) دیکھو شمسا سنسکرت
میں ہر قسم کے چھوٹے
گھونگوں کو کہتے ہیں۔

منی (مونث) دیکھو نیلم۔

موتی (مذکر) مروارید۔ لولو۔
بعض سمندروں میں سیپ کے

اندر پیدا ہوتا ہے اس کا بڑے
سے بڑا دانہ کبوتر کے انڈے
کے برابر اور چھوٹے سے چھوٹا
خشخاش کے دانے کے برابر ہوتا
ہے بڑے دانے نایاب ہوتے
ہیں بہت کم تعداد میں نکلتے
ہیں ۔ موتی جواہرات کی
چوتھی قسم میں شمار کیا جاتا
ہے اور سولہ قسم کا پایا گیا
ہے۔ اس کا زیور گرمی کے
موسم میں پہننا پسند کیا جاتا
ہے۔ اس لئے اس کو گرما رُت
جوہر کہتے ہیں ۔

مونگا (مذکر) مرجان (مرگان)
بسد۔ موتی کی طرح مونگا
بھی سمندر سے نکالا جاتا ہے
یہ ایک بے برگ شاخ در شاخ
درخت کی طرح مغربی سمندروں
میں ہوتا ہے۔ جس کو ایک
کیڑا دیمک کی طرح سمندر
کے اندر اپنے پیٹ کے

لعاب دار مادے سے بناتا
ہے۔ یہ مادہ سُرخ، سفید، زرد
اور سیاہ رنگ کا بنفلوچن
یا رومی مصطگی کے مادے
سے مِلتا جُلتا ہوتا ہے۔ سُرخ
رنگ مونگا بہت پسند کیا
جاتا ہے اُس کے دانے بناکر
ہار اور کنٹھے بناتے ہیں نگ بھی
بنائے جاتے ہیں ۔

موئے نجف (مذکر) دیکھو
دُرِ نجف ۔

نجاسی مروارید (مذکر) زیتونی
رنگت کی جھلک کا موتی

نجم (مذکر) بالکل سفید بغیر
کسی رنگ کی جھلک
کا موتی ۔

نرم (مذکر) دیکھو لاکڑی ۔

نگ (مذکر) رتن ۔ فارسی لفظ
نگین کا اردو تلفظ نگہار
کے لیے جواہر اور جواہر دار
پتھروں سے خوشنما اور خوبصورت

تراشے ہوئے جواہر ریزے
جو مختلف قسم کے زیور بنانے
اور سونے چاندی کے زیوروں
میں جڑنے کے کام آتے
ہیں۔

سہ۔ ہی گلشنِ عربی وہ پری
اور وہ سلیمان ؛ خاتم میں
نہ کیوں نگ ہو عقیق شجری کا
(ناسخ)

نگینہ (مذکر) نگ کا اسم
مصغر۔ دیکھو نگ۔

سہ ساری ہیکل مرے سر چوٹ
ہی اب جی میں یہ ہی ؛ کہ
بس اک ڈال نگینوں کی ہو
ساری ہیکل۔ (رنگین)

نگینہ گر (مذکر) نگینے بنانے
والا کاری گر۔ نگینہ گری
کی صنعت بہت قدیم ہی اور
ہندوستان کی یہ صنعت
بہت مشہور تھی۔ جب سے
امریکہ اور یورپ کے بلوری
خوش وضع اور خوشنما نقلی
نگینوں کا چلن ہوا قیمتی سچے
نگینوں کی مانگ کم ہو گئی ہی
جس کی وجہ سے نگینہ گری کے پیشے
کو بہت نقصان پہنچا اور اب
اس پیشے کے کاری گر برائے
نام رہ گئے ہیں۔

عوام میں جوہردار پتھر
کے نگینوں کا چلن ابھی کچھ
باقی ہی جو ایک آنے سے
پانچ روپے تولے تک قیمتی
ہوتے ہیں۔

نیلم (مذکر) مُنی آسمانی رنگ کا
یاقوت۔ بوجہ چمک اور شوخ
رنگی درجہ اول کے یاقوت میں
شمار ہوتا ہی۔

ہلیلجی مروارید (مذکر) دیکھو
بیضوی مروارید۔

ہیرا (مذکر) اِلماس۔ سفید
درخشاں جواہر میں دوسرے
درجے کا جوہر مگر تمام جواہرات میں

سب سے زیادہ سخت ہوتا ہی
دوسرے جواہر کو کاٹ دیتا ہی۔
سائے میں آفتاب کی شعاعوں
کی طرح اس کی شعاعیں ظاہر
ہوتی ہیں۔ اس کے نگینے اکثر
چاندی میں جڑے جاتے ہیں
اور اس کا زیور چاندنی راتوں
میں پہننا پسند کیا جاتا ہی چونکہ
ہیرا ہر موسم میں پہنا جاتا ہی
اس لیے اس کو سدا رُت
جوہر کہتے ہیں۔

کہاوت۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔

یاقوت (مذکر) پنّا۔ مانک۔
لالڑی۔ جواہرات میں
تیسری قسم کا جوہر ہیرے
کے بعد اس کا درجہ ہی۔ سُرخ۔
نیلا۔ زرد اور سفید رنگ کا
ہوتا ہی۔ کہیں کہیں سیاہ
بھی پایا گیا ہی۔ سُرخ رنگت
کا سب سے بہتر سمجھا جاتا ہی
اس جوہر کا رنگ آگ سے
متغیر نہیں ہوتا مگر آگ میں
سفید معلوم ہونے لگتا ہی
آگ سے باہر جلد اپنی رنگت
پر آجاتا ہی بجز ہیرے کے
ہر قسم کے جوہردار پتھر کو
چھیل سکتا ہی اس کا بنا ہوا
زیور جاڑے کے موسم میں
پہننا پسند کیا جاتا ہی اس لئے
اس کو سرما رُت کا جوہر
کہتے ہیں۔

یشب (مذکر) کافوری رنگ کا قیمتی پتھر معمولی نگینے
بنانے اور عمارت میں لگانے
کے کام آتا ہی۔

۲- پیشہ بندھائی

اِلماسی بِرما (مذکر) دیکھو ہیرا کنی۔

بند (مذکر) دیکھو ماشہ۔

بندھائی (مونث) موتی یا

نگینے میں سوراخ کرنے کا عمل۔
بندھیرا (مذکر) موتیوں اور نگوں میں سوراخ بنانے والا کاری گر۔ بندھیرے کے کام میں نہ زیادہ پھیلاو ہے اور نہ کچھ زیادہ اصطلاحات مگر بندھائی کا کام شدھائی سے زیادہ مشکل ہے سب جواہر میں موتی کا بیندھنا بہت نازک کام ہے۔ موتی بیندھنے میں ٹوٹ جائے تو بے کار ہو جاتا ہے اس لیے یہ مثل مشہور ہے۔

بندھ گیا تو موتی نہیں
تو کنکر

موتیوں کے بیندھنے والے بڑے سُبک دست اور مشاق کاری گر ہوتے تھے۔ موتیوں اور نگینوں میں سوراخ کرنے کے علاوہ یہ کاری گر بلّور اور چینی کے ٹوٹے ہوئے قیمتی ظروف کے ٹکڑوں کو بند باندھ کر درست کر دیتے تھے۔ جس کو اصطلاحاً باشے لگانا کہا جاتا تھا۔ بلّور اور چینی کے برتنوں کی بڑھی ہوئی صنعت نے اس کام کو ختم کر دیا اور اعلیٰ قسم کے طرح طرح کے برموں کی ایجاد نے بندھیرے کے پیشے کو بھی بٹھا دیا اب اُس کا وجود برائے نام رہ گیا ہے۔ اُس کے کام کی چیزوں میں چند برمے ایک پانی کی لٹیا اور ایک تپائی کل کائنات ہے۔

بیندھنا (مصدر) موتی اور نگینوں میں سوراخ کرنا بیندھنا در اصل بھیدنے کا دوسرا تلفّظ ہے۔ ہندی میں بھید سوراخ کو کہتے ہیں۔ جس کا مصدر بھیدنا ہے جس سے یہ دوسرا تلفّظ پیدا ہو گیا۔

بھیتی (مونث) چھٹے یا موچنے کی شکل کا اوزار جس میں نگ یا موتی کو دباکر سوراخ کیا جاتا ہے۔

ٹپکاری (مونث) پانی کا ایسا ظرف جس کی ٹونٹی سے آدھے آدھے منٹ میں ایک ایک بوند پانی ٹپکتا رہے۔ اس ظرف کو بندھیرا اپنی کام کی تپائی پر اس طرح قائم کرتا ہے کہ پانی کی بوند برمے پر ٹپک کر اس کے منہ پر آجائے تاکہ وہ برمے کی رگڑ کی گرمی کو ٹھنڈا کرے اور ہونے والے سوراخ کو دھوتا رہے۔

سانس بند کرنا (مصدر) ٹوٹے ہوئے ظرف یا نگینے کے جوڑ کی درز کو کسی مسالے سے بند کرکے بے معلوم کرنا

ماشہ (مذکر) بند۔ پیتل یا چاندی کے باریک تار سے ٹوٹے ہوئے قیمتی ظروف یا بڑے نگینوں کے ٹکڑوں کی باہم بندش اصطلاحاً ماشہ کہلاتی ہے۔

—— (لگانا) قیمتی ظروف یا بڑے ٹوٹے ہوئے نگینوں کے ٹکڑوں کو ملاکر پیتل یا چاندی کے باریک تار سے بند باندھنا

ہیرا کنی (مونث) الماسی برما۔ ہیرے کی کنی کا بنایا ہوا برما سخت قسم کے جواہر میں سوراخ کرنے کے لیے فولادی برما کام نہیں دیتا اس لئے ہیرے کی کنی کا برما بنایا جاتا ہے جو بہت نازک اور قیمتی ہوتا ہے لیکن سخت سے سخت جواہر میں سوراخ کر دیتا ہے۔

۳- پیشہ جڑائی معہ میناکاری

انگا (مذکر) زیور میں نگینے جڑنے کے لئے جڑیئے کی تیار کی ہوئی کندن کی بہت پتلی پتی (بنانا)

باڑ (مونث) دیکھو دیوال۔

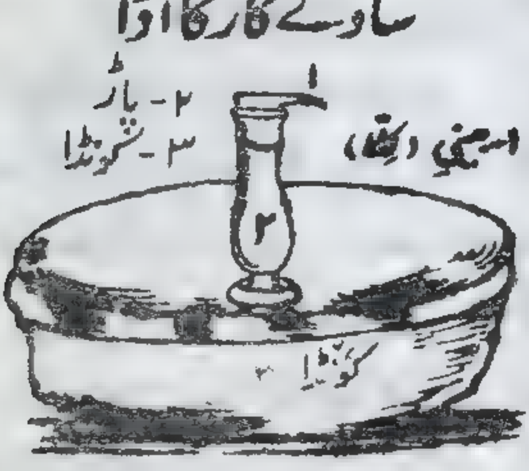
بوُلی (مونث) جڑتی بوُلی۔ سونے وغیرہ کی چوڑی یا اسی قسم کے دوسرے زیوروں میں جالی کا کام بنانے یا نگ کا گھر کاٹنے کی تار کے مانند بہت نازک آری۔ اب یورپ سے بہت اعلیٰ قسم کی فولادی بنی ہوئی آنے لگی ہیں۔

بیٹھک (مونث) نگ گھر زیور میں بنایا ہوا نگینے کا گھر۔

بینی (مونث) کِلاّ۔ دیکھو پاڑ۔

پاڑ (مونث) زیوروں میں بغیر کندن نگینے جڑنے کو جڑیئے یا سادے کار کا ٹھیا جو مٹی کے کونڈے میں لگا یا ہوا ایک چوبی کھونٹا ہوتا ہے جس کے سرے پر ایک چھوٹی آڑی لکڑی، جس کو اصطلاحاً مسلمان کاریگر بینی اور ہندو کاری گر کِلاّ کہتے ہیں، جڑی رہتی ہے۔

سادے کار کا اڈا



بِکائی کرنا (مصدر) کندن کو نگ کی بیٹھک کی باڑ کے کنارے کنارے جما کر آہنی سلائی سے مضبوط کرنا۔

پچی جڑائی (مونث) زیور میں نگینے کو کُندن سے جمانا اصطلاحاً پچی جڑائی کہلاتی ہے۔ اِس جڑائی سے نگینے کو بیٹھک میں لاک کے ساتھ جما کر اوپر کناروں پر کُندن کی کور اس طرح بناتے ہیں کہ نگینہ زیور کے ساتھ ایک جان ہو جاتا ہے۔

جڑائی (مونث) مُرصع کاری۔ زیوروں میں نگینے جڑنے کی صنعت۔

جڑتی بولی (مونث) دیکھو بولی۔

جڑیا (مذکر) مُرصع کار۔ زیور میں نگینے جڑنے والا کاری گر۔

جیا (مونث) فارسی لفظ زِہ کا ہندی تلفظ دیکھو دیوال۔

چلک (مونث) سُبکا۔ جڑاؤ زیور میں دو یا زیادہ نگوں کے درمیان کی خالی جگہ جو لاک بھر کر برابر کر دی جائے۔

——— (چماپنا) دو یا دو سے زیادہ نگوں کے درمیان کی لاک بھری ہوئی جگہ پر کُندن منڈھنا یا سونے کا ورق جمانا۔

دوآلی (مونث) دیکھو جیا۔

دوآلی (مونث) دیوال کا دہقانی تلفظ۔ دیکھو دیوال

دیوال (مونث) باڑ۔ زِہ۔ زیور میں نگ کی بیٹھک کا اُٹھا ہوا کنارا جو نگ کے لگاؤ کے لیے بنا ہوتا ہے۔

ڈاک } (مذکر) (مونث) پرکالا
ڈنک } چاندی یا تانبے کا خوش رنگ رنگا ہوا پنا جو نگ کی اصلی رنگت کو چمکانے کے لیے جڑائی میں بطور تہ زمین لگانے کو تیار کیا جائے کبھی سفید نگینے کو رنگین دکھانے

کے لیے ڈاک کی تہ زمین لگاتے
ہیں۔ اس عمل سے نگ کے
نیچے کی لاک کے رنگ کو
چھپانا بھی مقصود ہوتا ہے۔

ڈانٹیا (مذکر) نگ کو کندن سے
جڑنے کی مُرصّع کار کی
آہنی سلائی جو حسب ضرورت
چھوٹی بڑی۔ موٹی اور باریک
ہوتی ہیں۔

رفب (مذکر) نگ کے گھر
کی باڑ کے دانتے جو
کُندن کی پکڑ کے لیے جڑیا
جڑائی کے وقت آہنی سلائی
سے بنا لیتا ہے۔ (بنانا)

سادے کار (مذکر) مسلمان
سنار یا مُرصّع کار۔
انگریزی طرز کے کھوٹے سونے
کے نازک اور بھڑکیلے جڑاؤ
زیور بنانے میں بہت مشاق
ہوتا ہے تفصیلی حالات کے لیے
دیکھو پیشہ سناری۔

سُبُکّا (مذکر) چِلک۔ فارسی لفظ
سُبکی کا غلط تلفّظ۔ جڑیوں
کی اصطلاح میں دو یا دو سے
زیادہ نگینوں کے درمیان
کی خالی جگہ کو، جس میں اندر
کی لاک دکھائی دے، کہتے
ہیں۔ چونکہ یہ جگہ بد نُما معلوم
ہوتی ہے اس لئے اس کو
چھپانے کے لئے اس کے
اوپر کندن جما دیتے ہیں۔
(بھرنا)۔ ہندی میں چِلک
کہتے ہیں دیکھو لفظ چِلک۔
ف۔ سُبکّا۔ بھرلو بھر
جڑائی کرنا۔

سیل جڑک (مونث) پچّی کاری
نگ کو زیور میں جڑنے
کا ایک دوسرا طریقہ جس میں
نگ کے گھر کی باڑ یا زرہ کی
کور کو نگ کے پہل پر موڑ کر
جڑائی کرتے ہیں یہ جڑائی
بہت نازک ہوتی اور کھوٹے

سونے کے زیور میں کی جاتی
ہے۔ اس جڑائی کو زیادہ
خوبصورت اور نازک بنانے
کے لئے نگینے کی زِہ کی کور
کو باریک پتیوں کی شکل میں
کاٹ لیا جاتا ہے۔ اس قسم کی
مُرصّع کاری کے کاری گر عرف
عام میں سادے کار کہلاتے
ہیں جو غالباً شُدہ کار کا غلط
تلفظ ہے۔

قُلتِش (مونث) کُندن کی
جڑائی کو صاف اور
مُجلّا کرنے کا عمل۔ (کرنا)

کالا مینا (مذکر) سیاہ دھات
جو مینا کاری کے لیے
سیسے، چاندی اور تانبے
کے مُرکب سے تیار کی جاتی
ہے اس طرح کہ دو حصے سیسہ،
ایک حصّہ چاندی اور ایک
حصّہ تانبے کو ملا کر گلا لیا
جاتا ہے۔

کانٹا (مذکر) نگینے کی بیٹھک کے
جوڑ پر ٹانکے کا ردا جس
پر کُندن نہیں جمتا اس لیے
جڑیوں کی اصطلاح میں اُس کو
کانٹا کہتے ہیں جو جڑائی سے
پہلے صاف کر لیا جاتا ہے۔
(نکالنا)

کچ لون (مونث) مینا یا مینا
بنانے کا مسالہ جو کانچ
میں حسب ضرورت رنگ
اور ایک قسم کی کھاری لاگ
ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔

کِلّا (مذکر) مینی۔ تفصیل کے
لئے دیکھو پاڑ۔ برمنٹ

کُندن کاری (مذکر) زیور
کے نگینوں کو کُندن سے
جڑنے کا عمل۔

کنول زِہ (مونث) کنول
کے پھول کی شکل کی بنی
ہوئی نگینے کی بیٹھک کی
زِہ۔

کنول زہ معہ نگینہ



نگ گھر (مذکر) دیکھو بیٹھک۔

لوما (مذکر) کُندن کی کترن یا کترنیں جو جڑائی کے کام کے لیے پتّی میں سے حسب ضرورت چھوٹی بڑی کتر لی جائیں۔ (بنانا)

لاکھنا } لانکھنا } (مصدر) زیور میں نگوں کی بیٹھک کے اندر نگوں کو صحیح بٹھانے کے لئے لاکھ بھرنا۔ ۲۔ جڑائی کرنے کے لیے زیور کو لاک میں جمانا۔

مُرصّع کار (مذکر) دیکھو جڑیا اور سادے کار۔

مینا (مذکر) دیکھو کچ لون۔ ایک قسم کی مصنوعی مُرصّع کاری کا مسالہ۔

—— (کرنا) سونے یا چاندی کے زیور کی سطح پر پھول پتّی کے نشان کھود کر اُس میں کچ لون یعنی کانچ سے بنا ہوا حسب ضرورت رنگین مسالہ گلانا جو پچّی کاری کی طرح نقشین جگہ میں جم جاتا ہی جس سے زیور کی سطح پر پھول پتے بنے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اس عمل کو اصطلاحاً مینا کاری کرنا کہتے ہیں۔ یہ کام سادہ زیور میں بھی کیا جاتا ہی اور جڑاؤ میں بھی۔

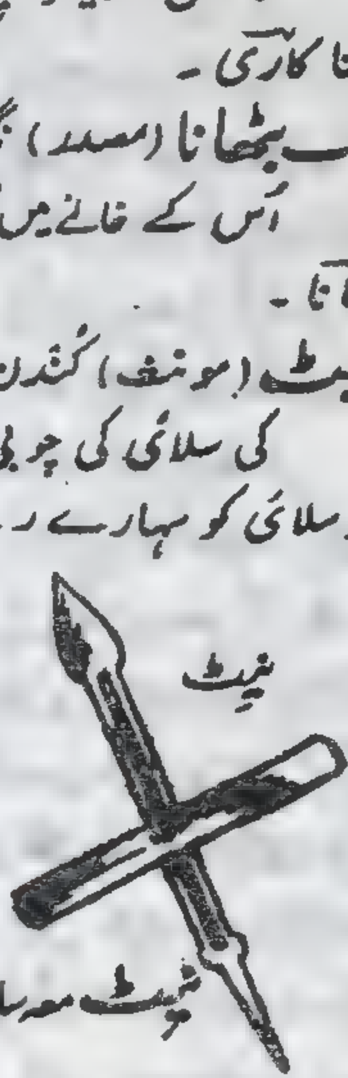
مینا کار (مذکر) زیور کی سطح پر کچ لون یعنی کانچ کے بنے ہوئے مسالے سے رنگ برنگ کے پھول پتے اور نقش بنانے والا کاری گر۔

اس عمل کو عرف عام میں مِینا کاری یا مینا کرنا کہتے ہیں۔

مِینا کاری (مونث) مِینا کرنے کا عمل۔ دیکھو مِینا اور مِینا کاری۔

نگ بٹھانا (مصدر) نگ کو اُس کے خانے میں صحیح کرنا جمانا۔

نیٹ (مونث) کُندن کرنے کی سلائی کی چوبی ٹھاٹ جو سلائی کو سہارے رہے۔



نیٹ مع سلائی

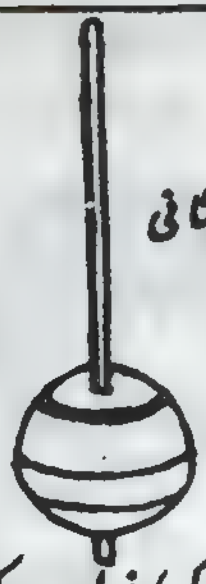
ہُنڈی (مونث) انگریزی لفظ ہینڈل کا غلط تلفظ۔ چوبی موٹھ جس کے مُنہ پر چھوٹی قسم کا زیور جاکر جڑائی کا کام کیا جاتا ہے۔

۴۔ پیشہ پٹواگری

(علاقہ بندی)

باشو، بند (مذکر) ترکن (ترکن) تُرکی لفظ باشی بمعنی سردار کا اِصطلاحی تلفظ جو صرف دہلی کے پٹوؤں میں اُس آہنی آنکڑے کے لئے بولا جاتا ہے جو اُن کے کام کرنے کے تھوئے یا تھوئی کے سرے پر لگا رہتا ہے جس کے سہارے اُن کا سارا کام ہوتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو تھوئی مونث

بٹانی (مونث) ریشم کے ڈورے بٹنے کا چوبی لٹو۔



بٹانی

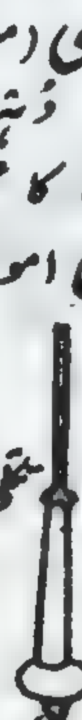
برما (مذکر) زیور کے دانوں
کے سوراخ صاف
کرنے کی آہنی سلائی یا
سکلا۔

بلائی (مونث) ڈورے کو
دُہرا، چوہرا کر کے
بٹنے کا عمل۔

بلتی (مونث) ڈورے بٹنے کا



برما



بلتی

آنکڑے دار آہنی تکلے کی شکل
کا اوزار جس میں ایک چوبی
لٹو، معہ ایک نلی پڑا رہتا
ہے۔

بٹنا (مصدر) ریشم یا سوت
کے کئی کئی تاروں کو
ملاکر بٹنا اصطلاحاً زیور میں
بند یا ڈورے ڈالنا۔
ف۔ چپاکلی اور گلوبند
پٹوے کو بٹنے دیتے ہیں۔

پٹوا (مذکر) علاقہ بند۔ زیور
میں ڈورے ڈالنے والا
کاری گر۔ زیور کے کئی حصّوں
کو ڈورے میں پرو کر گلے
میں لٹکانے یا کلائی پر باندھنے
کے لائق بنا دینے والا کاریگر۔

پر تینڈا (مذکر) زیور کے
ڈورے کے سرے پر
کا پھندنا۔ ۲ تکمہ۔ ۳۔ پچھلے
کا سرا۔

پلا (مذکر) زیور کے ڈورے کے

دونوں طرف کے بندوں میں کا لمبا بند تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا صفحہ

پکی ہڑ (مونث) دیکھو ہڑ۔

پوڑا (مذکر) زیور کے ڈورے کے دونوں طرف کے بندوں میں کا چھوٹا بند جو باندھنے میں پھندا بنایا جاتا ہی۔ تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا صفحہ

پیچوان (مذکر) ٹھٹھی۔ گنڈا۔ ڈورے کے لمبے سروں میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کلابتو کی لپیٹ جو بطور گنڈا بنائی جائے تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا صفحہ

ترکن } (مونث) دیکھو
تھرکن } باشو بند۔ یہ آہنی ٹکڑا کام کے ساتھ حرکت میں رہتا ہی اور حسب ضرورت اُس کا رُخ پھیر لیا جاتا ہی اس لیے غالباً ترکن اور تھرکن بھی کہلانے لگا

تکمہ (مذکر) ناکی۔ ڈورے کی گھنڈی پھنسانے کا تاگے کا بنا ہوا حلقہ تصویر کے لیے دیکھو ڈورا۔ صفحہ

تویا (مذکر) کچے سوت کا ٹکڑا جو ان بلاتا تھا۔

ف۔ بندش کرنا اور ڈورا بلنا تو در کنار اسے تو ابھی تویا پکڑنا بھی نہیں آتا۔

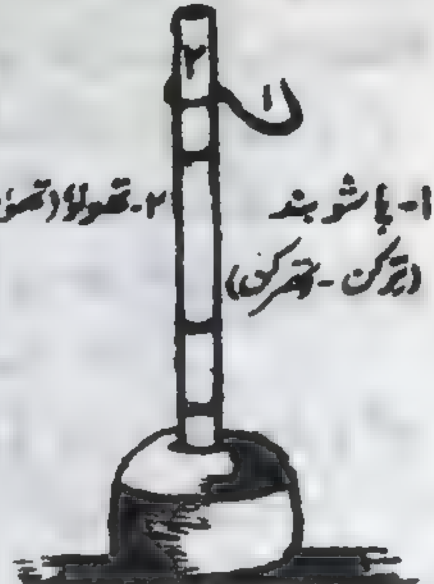
تہ لپیٹ (مونث) دیکھو گالا۔

تھونو، } (مذکر) تھم یا تھوڑے
تھونیا } کا اصطلاحی تلفظ۔ پیڑے کا ڈورے بلنے کا اڈا یا کام کرنے کی باڑ جو پتھر کی بیٹھک میں جڑی ہوئی ایک چھوٹی سی چوبی لاٹ کی شکل کی ہوتی ہی۔ دیکھو تصویر صفحہ

ٹھٹھی (مونث) دیکھو پیچوان۔

جھبا (مذکر) بیچ بند کا پھندنا۔

پٹوے کا اڈا



جو باڈلے یا اسی قسم کی کسی چیز کا بنایا جاتا ہے۔

جھوٹا ڈورا (مذکر) کھوٹے کلابتو کی بیٹ کا ڈورا۔

چارپھانک ڈورا (مذکر) ریشم اور کلابتو کی چوپہری بلائی کا ڈورا۔

چرنا (مذکر) چمڑے کا ایک گرہ (قریب دو انچ) مربع ٹکڑا۔ اس کے چاروں کونوں پر ایک ایک سوراخ ہوتا ہے ریشم اور کلابتو کی طرح ڈوری بٹنے میں بطور اوزار استعمال کیا جاتا ہے۔

چھُٹ (مونث) دیکھو سوآنی۔

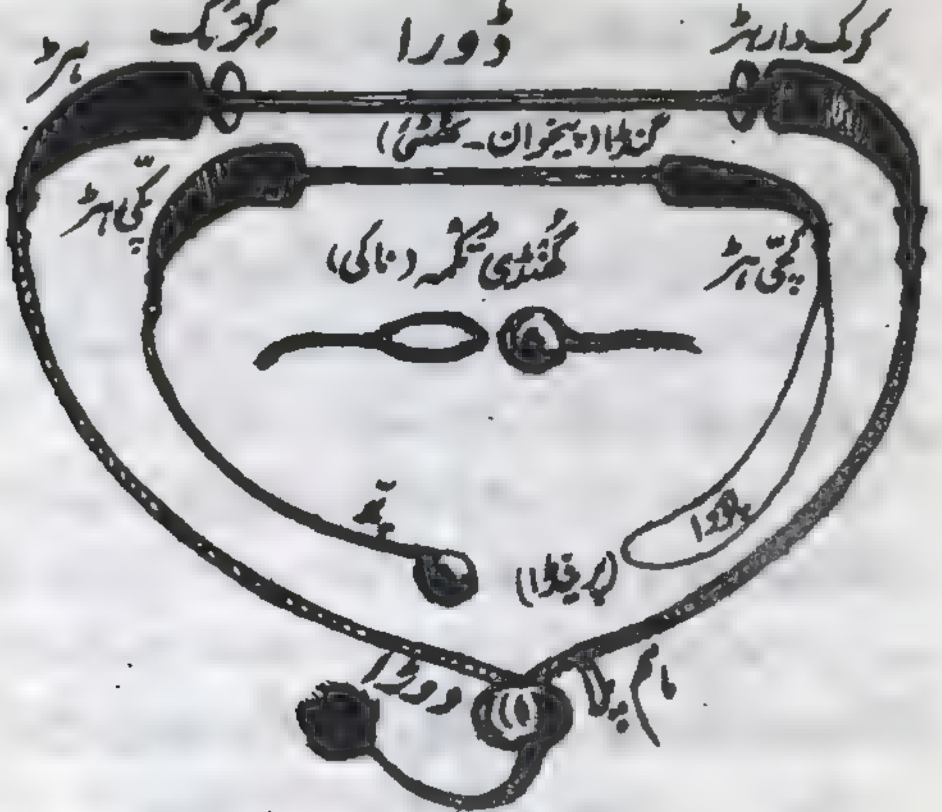
ڈورا (مذکر) زیور میں ڈالا ہوا ریشمی یا سوتی تاگے کا بند جس کی وجہ سے زیور گلے میں لٹکایا یا کلائی میں پہنا جا سکے۔ زیور کی نوعیت کے لحاظ سے یہ ڈورے اعلیٰ قسم کے خوشنما اور قیمتی بنائے جاتے اور مختلف ناموں سے موسوم کئے جاتے ہیں جن کی تشریح حسب موقع کی گئی ہے۔

(ڈالنا۔ باندھنا۔ بلنا)

ف۔ بعض پٹوے نہایت عمدہ ڈورا ڈالتے ہیں۔ دیکھو تصویر ص۴

سادا ڈورا (مذکر) بغیر کلابتو کی بیٹ کا معمولی گھٹیا قسم کا ڈورا۔

سچا ڈورا (مذکر) وہ ڈورا جس میں سچے کلابتو کا کام ہو۔



سوآنی } (مونث) چُھنت۔
سُہانی } پٹوے کے کام
کرنے کا بہت باریک
نوک کا موچنا۔

عِلاقہ بند (مذکر) دیکھو پٹوا۔
عِلاقہ عربی بمعنی کسی چیز
کے ساتھ لٹکی یا بندھی ہوئی
کوئی دوسری چیز از قسم ڈورا
یا بند۔
۲۔ تلوار لٹکانے کا بند

فَش سلائی (مونث) ریشم کے
پھونسڑے صاف کرنے
کی آہنی سلائی جس پر ریشم کے
تار کو لپیٹ کر گھسا دیا جاتا ہے۔

قیطون (مذکر) دیکھو گاٹرا۔

کلثیان (مذکر) تین سے نو تک
تاروں کا بلا ہوا ڈورا

کچی ہرڑ (مونث) مُنڈی ہرڑ۔
دیکھو ہرڑ۔ اور منڈی ہرڑ

برکرنگ (مذکر) ہرڑ کا سنہری

چمک دار بنا ہوا لب جو ہرے
کی بندش سے پہلے اُس کے
مُنہ سے بِلا ہوا خوش نمائی کے
لیے بنایا جاتا ہے دیکھو ہرّہ۔
بُرکمک دار ہرّ (مونث) وہ ہرّ
جس کے مُنہ پر ایک
خوبصورت سنہری لب بنا ہوا
ہو دیکھو ہرّ۔ تصویر کے لیے
دیکھو ڈورا صفہ
کلابتونی ڈورا (مذکر)، ریشم کے
تار اور کلابتو کا بنا ہوا
ڈورا۔
کم گری (مونث) ہرّے کے سرے
پر کلابتو کی لپیٹ کی
بندش کے لیے ریشمین ڈورے
کے دو تین پھیر جو بطور پھندے
کے لگائے جاتے ہیں یا کلابتونی
گنڈے کے سروں پر لگائے
جاتے ہیں۔
گابا (مذکر) تہ لپیٹ۔ ڈورے
میں کسی جگہ اُبھروان

بندش دکھانے کو کلابتو کی
لپیٹ کے نیچے کچے تاگے
کی لپیٹ سے جو شکل یا ڈول
بنایا جاتا ہے اس کو اصطلاحاً
گابا یا تہ لپیٹ کہتے ہیں جو
عموماً ہرّے بنانے میں کی جاتی
ہے۔ (کرنا۔ بھرنا)
گاٹرا (مذکر) قیطون۔ کلابتو،
اور ریشم کے تاروں کی
بلواں بٹی ہوئی ڈوری۔ گنگا
جمنی ڈوری۔
گنڈا (مذکر) دیکھو پہچوان
گنگا جمنی ڈورا (مذکر) سنہری،
رُپہلی کلابتو، اور
ریشم کا تار بٹ کر تیار کیا
ہوا ڈورا۔ جو بہت قیمتی زیوروں
میں ڈالا جاتا ہے۔
گوتھنا (مصدر) زیور کے
علیحدہ علیحدہ حصوں کو
ایک ڈورے میں منسلک
کرتا۔

گھُنڈی (مونث) ڈورے کے سرے پر بنا ہوا گول مُنہ جو تکمے میں اٹکا دیا جاتا ہے۔ دیکھو تصویر

ماکو (بندکس) دیکھو تلی۔

تلی (مونث) ڈورے کی بندشوں کو مل کر ہموار کرنے اور چکنانے کی چوبی پٹی۔

مٹڈی ہڑ (مونث) ایسی ہڑ جس میں گاجا یعنی ابھار نہ ہو اور ڈورے کے ہم سطح رہے۔

ناکی (مونث) دیکھو تکمہ۔

ورجیب ناکی (مونث) ایسا تکمہ یا گھنڈی کا حلقہ جس پر کلابتو کی لپیٹ کی ہوئی ہو۔

ہڑ (مونث) ڈورے میں زیور کے حصے سے ملی ہوئی گاجر کی شکل کی بندش جس کا چوڑا رُخ زیور سے ملا ہوا بنایا جاتا ہے جو تدریجی طور پر ڈھلواں ہوتا ہوا ڈورے کی سطح سے آملتا ہے اس کو ڈورے کا مُنہ سمجھنا چاہیئے۔ ہڑ کے اوپر کلابتو کی لپیٹ کر کے خوش نما اور چمک دار بناتے ہیں جتنا قیمتی زیور ہوتا ہے اُتنی ہی خوبصورت ہڑ بنائی جاتی ہے اس لئے ہڑ ڈورے کی جان ہوتی ہے۔

بعض قیمتی اور مُرصّع زیوروں کی ہڑ کے مُنہ کے ساتھ خوش نما اور بہت چمک دار لب بھی بناتے ہیں جو گھنڈی کی شکل کا ہوتا ہے اور اصطلاحاً کرِک کہلاتا ہے ایسی ہڑ کو کرِک دار ہڑ کہتے ہیں۔

ایسی ہڑ جس میں گاجا نہ ہو یعنی گاجر کی وضع کی نہ ہو۔ اصطلاحاً

کچی ہڑ یا مُنڈی ہڑ کہلاتی ہے
اور اس کے برخلاف گاجرنما
کو پکی ہڑ کہتے ہیں ۔ تصویر
کے لئے دیکھو ڈورا بر ۔
ہم پلا ڈورا (مذکر) وہ ڈورا
جس کے دونوں بند برابر
ہوں اور ایک گھنڈی کے
ذریعے جوڑ دونوں میں بطور
قفل ہو چھوٹا بڑا کیا جائے
تصویر کے لئے دیکھو ڈورا بر ۔

۵۔ پیشہ منہیاری (لکھیرا)

اڈی (مونث) دیکھو تہ خلی
فقرہ ۔
اینٹا کھویا (مذکر) کچی اینٹ
کا سفوف جو چوڑی
بنانے کی لاکھ میں ملانے کو
تیار کیا جاتا ہے ۔
امبر (مونث) دیکھو گنی ۔
انکورا (مذکر) انکڑا بھٹی سے

پگلی ہوئی کانچ نکالنے کا آہنی گز ۔
۲۔ نگینہ گروں کا ایک
اوزار دیکھو پیشہ نگینہ گری ۔
بانک (مونث) لہریے دار
بنی ہوئی کانچ کی چوڑی
بتانا (مذکر) دستوآنہ ۔ آہنی
چوڑی یا حلقہ جس کے
سہارے کانچ کی چوڑی ہاتھ
پر سے چڑھائی جاتی ہے ۔
بتانے کو چوڑی کے پیچھے
لگاتے ہیں جو پنجے کو دبائے
رہتا ہے کیونکہ پنجے کی گرفت
ذرا بھی ڈھیلی ہو تو چوڑی
فوراً کھنچ جائے اور کلائی تک
ایک بھی نہ پہنچے ۔ (لگانا)
۲۔ پگڑی یا دستار بنانے
کا سانچہ، فرما یا قالب ۔
بتی (مونث) لاکھ کا ڈنڈا
جس کے نشے کو آگ پر
گرما کر چوڑی کی سیل تیار
کرتے ہیں ۔

بدھانا } (مذکر) تھاپی کی شکل
بندھریا } کا چوڑی بنانے کا
اوزار جس سے لاکھ کی
چوڑی کو چپٹا کرتے اور
بڑھاتے ہیں۔

بندھریا (مذکر) دیکھو بدھانا

پتا تیلیچنا (مصدر) تانبے یا
پیتل کی پتی پر جو
چوڑیوں میں لگانے کے
کام آتی ہے، لاکھی رنگ کرنا
پتی کو گرم توے پر رکھ کر
اس کے اوپر رنگین لاکھ کی
پوٹلی پھیر کر لاکھی رنگ
چڑھا دیتے ہیں۔

تان (مونث) آگ پر لاکھ
کی چوڑی یا چوڑیاں
گرم کرنے کی آنکڑے دار منہ
کی سلاخ۔

تُرکا (مذکر) چوڑیوں پر جانے
کے لئے پتی کی حسب ضرورت
چلی یا چوڑی کتری ہوئی پتی

تیلیچنا (مصدر) دیکھو پتا تیلیچنا۔

توفانی } (مونث) لاکھ
طوفانی } پکانے کی مٹی کی
ہنڈیا۔

تہ خلی (مونث) مینا کرنے
کے لیے چوڑی گرم کرنے
کا تہ شاخی شکل کا اوزار۔

ا۔ اڈی۔ تہ خلی کی
تینوں شاخوں کو کھلا ہوا رکھنے
والی آڑ جو اس کی تہ پر جادی
جاتی ہے۔

تہ خلی



تئی (مونث) ہاتھ میں پہناتے
وقت لاکھ کی چوڑیوں کو
گرم کرنے کا اوزار جس سے

وہ ذرا نرم ہو کر آسانی سے
پگھل جاتی ہیں۔
تھلا (مذکر) جُٹے۔ مختلف وضع
کی کئی چوڑیوں کا ایک
جوڑ جو دونوں ہاتھوں کے لیے
موزوں ہو۔
چپڑا (مونث) صاف شدہ
خالص لاکھ۔
چترنا (مصدر) لاکھ کی چوڑی
پر چتائی کر کے مینا کاری
کے طور پر پنّی یا نگ وغیرہ جمانا
چوڑا کار (مذکر) چوڑی ہار۔
لکھیرا۔ دیکھو منہیار۔
چوڑی (مونث) یہ لفظ مختلف
قسم کی گول حلقے نما چیزوں
کے لئے بولا جاتا ہے لیکن
یہاں مُراد سنگار کی وہ چیز ہے
جس کو ہندوستانی عورتیں عام
طور پر سُہاگ کی علامت کے
لئے کلائیوں میں پہنتی ہیں
اس ضرورت کے لئے وہ لاکھ
کانچ، ہاتھی دانت، سینگ، اونی
اور اعلیٰ قسم کی دھات اور جوہردار
پتھر تک کی بنائی جاتی ہیں گرچہ
امیر عورتیں سونے کی چوڑیاں
بھی پہنتی ہیں لیکن لاکھ اور
بلّور کی چوڑیاں عام پسند ہیں
جوان عورتیں ان کو سہاگ کی
علامت سمجھتی ہیں اس لیے ان کو
اپنے ہاتھ کی چوڑیاں بہت عزیز
ہوتی ہیں اور اسی جذبے نے
منہیاری کے پیشے کو کسی نہ کسی
طرح باقی رکھا۔

——— (اُتارنا) چوڑیوں کو
کلائی میں سے نکالنا۔
——— (چڑھانا) چوڑیوں کو
کلائی میں پہنانا۔
——— (پہنانا) چوڑیاں کلائی
میں ڈالنا۔

——— (بڑھانا) چونکہ چوڑی کے لئے لفظ توڑنا بد شگونی کا کلمہ خیال کیا جاتا ہے اس کی بجائے لفظ بڑھانا بولتے ہیں جیسے چراغ بڑھانا دسترخوان بڑھانا۔

——— (ٹھنڈا کرنا) بعض لوگ چوڑی بڑھانا کے بجائے ٹھنڈا کرنا کہتے ہیں ۔ جیسے چراغ ٹھنڈا کرنا۔

چوڑی ہار (مذکر) دیکھو چوڑا کا منیار۔

چھاپ (مذکر) لاکھ کی چوڑی پر پھیرنے کا مختلف قسم کا بنایا ہوا لاکھی رنگ ۔

دستوآنہ (مذکر) دیکھو بتانا ۔

ریشمی چوڑی (مونث) رخ. فارسی لفظ ریسان بمعنی ڈورا کا غلط تلفظ۔ کاری گروں کی اصطلاح میں ڈورے کی طرح باریک چوڑی کو کہتے ہیں جو عام طور سے کانچ کی ہوتی ہیں ۔

سیل (مونث) لاکھ کی چوڑی کو بڑھانے کا چوبی بنا ہوا قرنا۔
۲ - چوڑیوں کا اُتار چڑھاؤ دار جوڑ - لال باؤ۔

سیل



کرچھول (مذکر) بھٹی میں کانچ کا مسالہ ڈالنے کا کرچھے کی قسم کا ظرف ۔

گنگی (مونث) اتمبر - سینگ یا ہاتھی دانت کی چوڑی اور کور دار چوڑی جس کے گھیر پر سونے کی پتی چڑھادی جاتی ہے مارواڑی ہندو عورتوں میں اس کا بہت چلن ہے

لال باؤ (مذکر) دیکھو سیل فقرہ ۲

لچھا (مذکر) ریشمی چوڑیاں جو
تعداد میں نو یا گیارہ اور
ایک ہاتھ کے لئے کافی ہوں۔
دیکھو ریشمیں چوڑی۔

لاکھ (مونث) ایک قسم کا مادّہ
جو جنگلی درختوں پر ایک قسم
کے کیڑوں کے جسم سے بنتا ہے
اور جس کو صاف کر کے بہت
سے کاموں میں لایا جاتا ہے۔
اس کا رنگ بھی بہت اعلیٰ
قسم کا ہوتا تھا لیکن جدید
رنگوں کے مقابلے میں اُس
کی مانگ نہیں رہی۔ لاکھ
کی ایک بڑی مقدار چوڑیاں
بنانے کے کام آتی ہے۔

لکھیری (مونث) لاکھ کی بنائی
ہوئی چوڑی۔

لکھیرا (مذکر) لاکھ صاف کرنے
اور اس کو کام کے لائق
بنانے والا کاری گر لاکھ کی
ریا بنانے والا۔ بعض مقامات پر
چوڑیاں بنانے والے کو کہتے ہیں۔

مسیتریا (مذکر) فرما۔ کانچ کی
چوڑی بنانے کا سانچہ۔

منڈھیانا (مصدر) لاکھ کی چوڑی
پر رنگ چڑھانا اور ریتی جمانا۔

منہیار (مذکر) چوڑی ہار۔ لکھیرا۔
لاکھ کی چوڑیاں بنانے والا
کاری گر۔ برج بھاشا میں کانچ
کے برتن بنانے اور اس کا بیوپار
کرنے والے کو کہتے ہیں۔ ہندستان
کے بعض صوبوں میں اب تک
اُنھیں معنوں میں بولا جاتا ہے
لیکن دہلی اور نواح دہلی میں
اس لفظ کا مفہوم چوڑیاں بنانے
والے پیشہ ور کے لئے مخصوص ہے۔

منہیاری (مونث) چوڑیاں
بنانے اور پہنانے والی
پیشہ ور عورت۔

نخ (مونث) کانچ کی باریک
چوڑی دیکھو ریشمی چوڑی

نیار (مذکر) چوڑی ہار کی بھٹی کا

مُنہ جس میں پگلا ہوا کانچ صاف ہو کر آتا اور نکالا جاتا ہے۔

تیسری فصل متعلقاتِ سنگار و سہاگ

۱۔ پیشہ کن بدھائی

بچ کنّا (مذکر) ڈھیپنی۔ کان کے سوراخ کے مقابل تکونی شکل کا چھوٹا سا پردا جس سے بوقت ضرورت کان کے سوراخ کو بند کر لیتے ہیں۔ بعض ہندو اِس پردے کی نوک کو چھِدوا لیتے اور اُس میں بالی یا بُندا پہنتے ہیں۔

بیلے (مونث)۔ کان کی لَو کا سوراخ جو بُندا وغیرہ پہننے کے لئے چھیدا گیا ہو۔ ۲۔ کان کا سوراخ۔

پروجن (مونث) کان چھدوانے کی رسم۔

چَرز کا / **بہ چُرز کا** (مذکر) کان یا ناک چھیدنے کے سبب سوراخ کرنے کی جگہ پر چھیدنے سے پہلے سوئی کی نوک سے نشان لگانا تاکہ سوراخ غلط نہوں۔ (لگانا)۔

چھیدنا (مصدر) کان میں بالیاں، بُندے پہننے کو سوراخ کرنا۔

چھِینا (مصدر) کان کے سوراخ کا زیور کے وزن سے بڑا ہو جانا یا پھیل جانا۔ بالی یا بُندے کی رگڑ سے کٹ کر بڑا ہو جانا۔

کرن بیدھ (مذکر) سنسکرت کرنا و یدھا بمعنی کان چھیدنا ۲۔ کان چھدانے کے بعد کی پہننے کی بالی جو چھید کے

اچھا ہونے تک پہنی جاتی ہے۔

کن بِدھا / کن بے دھا } (مذکر) زیور پہننے کی ضرورت کے لیے کان اور ناک میں سوراخ کرنے والا پیشہ ور۔

کن چھیدن (مونث) کان اور ناک چھدوانے کی رسم جو بطور تقریب کی جائے۔

کوچیا (مونث) دیکھو لَوْ۔ پورب میں لَوْ کے لیے کوچیا بولا جاتا ہے۔

لَوْ / لَوک } (مونث) نَزما۔ کوچیا مُرکی۔ کان کا نیچے کی طرف کا لٹکا ہوا کنارا جس میں سوراخ کرکے بُندا پہننے کا رواج ہے۔

لَوک (مونث) دیکھو لَوْ۔

لَوکی (مونث) لَوْ کا اسم مصغر دیکھو لَوْ۔

مُرکی (مونث) دیکھو لَوْ۔

میَنڈ (مونث) کان کا لَوْ سے اوپر کا کنارا یا کور جس میں بالیاں پہننے کے لیے دو یا تین سوراخ کر دیئے جاتے ہیں۔

نَزما (مذکر) فارسی میں لَوْ کو کہتے ہیں۔ دیکھو لَوْ۔

۲۔ پیشہ آئینہ سازی

ہندوستان میں آئینہ سازی کی صنعت معمولی حالت میں تھی اِس پیشے میں زیادہ تر کام شیشوں پر قلعی کر کے آئینے بنانا ہوتا تھا یہ مختصر کام بھی ولایتی مال کی آمد اور کثرت سے تقریباً ختم ہو گیا۔ اب یہ پیشہ اور اِس کی گنتی کی چند اصطلاحات برائے نام رہ گئی ہیں۔

آئینہ / آیِنہ } (مذکر) (ہ) آرسی۔ درپن۔ (ت) پائینہ (ع) مرآت۔ شکل وصورت

اور زیب و زینت دیکھنے کا
قلعی دار شیشہ ۔
ـــــــ (دکھانا) ہندوؤں
میں خاص تہواروں کے موقع
پر نائی کا بطور نیک شگون
اپنے ججمان کے چہرے کے
سامنے آئینہ رکھنا یا کرنا ۔
۲۔ رشتے داروں کا
اپنے عزیز کی پیٹھ کو، جب کہ
وہ سفر کو جا رہا ہو، آئینہ بتانا
یہ رسم بھی ہندو عورتوں میں
بطور نیک فال کی جاتی ہے۔
جدید تہذیب کے اثر سے
یہ رسم اب ختم ہو رہی ہے۔
آئینہ دار (مذکر) آئینہ دکھانے
والا یا سنگار کا ضروری سامان
رکھنے والا ملازم۔
تحریر (مونث) آئینے کی
قلعی کے نقص کی علامات
جو اس کی جلا میں دھاریوں
کی مانند دکھائی دیں۔ پڑنا۔آنا

جھائیں (مونث) آئینے کی صفائی
یا جلا میں بخارات کی علامت
جو اس کے دھندلے پن کا باعث ہو
۲۔ آئینے کی چمک کی
پرچھائیں جو سورج کی کرن پڑنے
سے پیدا ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا)
حلبی آئینہ (مذکر) دبیز اور زیادہ
شفاف شیشے کا بنایا ہوا
آئینہ۔ کسی زمانے میں شہر حلب
اس کی صنعت کے لئے مشہور
تھا جہاں سے وہ دور دور
ممالک میں بھیجا جاتا تھا اس
میں یہ خوبی ہوتی تھی کہ ہر چیز
اپنی اصلی حالت میں دکھائی
دیتی تھی اور یہی وصف وجہ
شہرت ہوا۔ قدیم گھرانوں میں
اب تک اس قسم کے آئینے
کو حلبی آئینے کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے خواہ وہ
کہیں کا بنا ہوا ہو۔
درپن (مذکر) دیکھو آئینہ ۔

سُدائی (مونث) شیشے کو آئینہ بنانے کے لیے مُجلّا و مُصفّا کرنے اور کور کنارے بنانے کا عمل۔ (کرنا)

سن شیشہ (مذکر) کچّا یا بغیر جلا کا شیشہ جس میں آر پار نہ دکھائی دے اور جو آئینہ بنانے کے کام نہ آئے۔ اب اس قسم کے مصنوعی شیشے بہت اعلیٰ قسم کے بنائے جاتے ہیں۔

قلعی (مونث) آئینہ بنانے کے لئے شیشے کی سطح پر کیمیاوی طریقے سے پارہ چڑھانے کا عمل (کرنا)

کلائی (مونث) شیشے کی منجھائی جو قلعی کرنے کے لیے ایک قسم کے مسالے سے کی جائے۔ (کرنا)

موزجیہ (مذکر) آئینے کی قلعی یا صفائی میں زنگ کا نشان۔ (لگنا)

نمش (مذکر) نموری۔ ایک قسم کا ملائی کی مانند نرم اور چکنا مسالا جس سے شیشے کی سطح کو صاف اور قلعی پکڑنے کے لائق بنایا جاتا ہے۔

نموری (مونث) دیکھو نمش۔

۳۔ پیشہ کنگھی سازی

انگشتانہ (مذکر) ہاتھ کے انگوٹھے کا چمڑے کا غلاف جو کنگھی ساز کام کے وقت انگوٹھے پر حفاظت کے لئے چڑھا لیتے ہیں۔

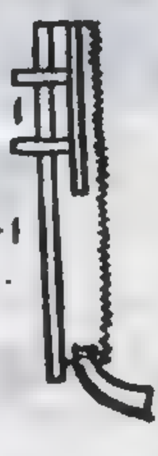
پستے کی کنگھی (مونث) کوٹھی دار کنگھی۔ وہ کنگھی جس کا پٹیا یعنی بیچ کا حصہ تیل بھرنے کو اندر سے کھوکلا یا کوٹھی دار بنایا گیا ہو۔ اس میں دانتوں کے رُخ سوراخ کر دیتے ہیں جن میں سے تیل دانتوں میں

پھیل کر بالوں کی جڑوں میں
پہنچتا ہے۔

بیَن (مونث) کنگھی کے دانتے
(پہ نون) } کاٹنے کی پتلی اور
چوڑی آری جس کی کور پر
باریک دانتے ہوتے ہیں۔

۱۔ کھتّی۔ کنگھی کے دانتوں
کی لمبان کے برابر بیَن کی ہاڑ
پر دونوں طرف لگی ہوئی چوبی
پٹیاں جو آری کی کاٹ کو
دانتوں کی حد سے آگے
نہیں بڑھنے دیتی اور بطور

بیَن



۱۔ کھتّی
(ضامن)

روک کام دیتی ہیں مسلمان
کاری گر ضامن کہتے ہیں۔

پٹیا (مذکر) کنگھی کے دونوں
طرف کے دانتوں کے
درمیان حد فاصل۔ (چھوڑنا۔
رکھنا) تصویر کے لیے دیکھو
کنگھی ص۹۲

دانتا (مذکر) کنگھی کے
دانتے } پہلوؤں پر کے
پتلے اور نکیلے کٹاؤ۔
(بنانا۔ لگانا۔ کھولنا) دیکھو
تصویر کنگھی پر ص۹۲

——— (پھٹنا) کنگھی کے
دانت کا کسی خرابی کی وجہ سے بیچ
میں سے ترخ جانا۔

چیرا (مذکر) کنگھی کے دو دانتوں
کے درمیان کی جھری۔
(لگانا) دیکھو تصویر کنگھی پر ص۹۲

چکنڑی (مونث) ایک خاص
قسم کے درخت کی لکڑی
جس کی کنگھی پانی میں خراب

نہیں ہوتی اور اس لئے غسلخانے
کی ضرورت کے لئے بطور
خاص بنائی جاتی ہے۔

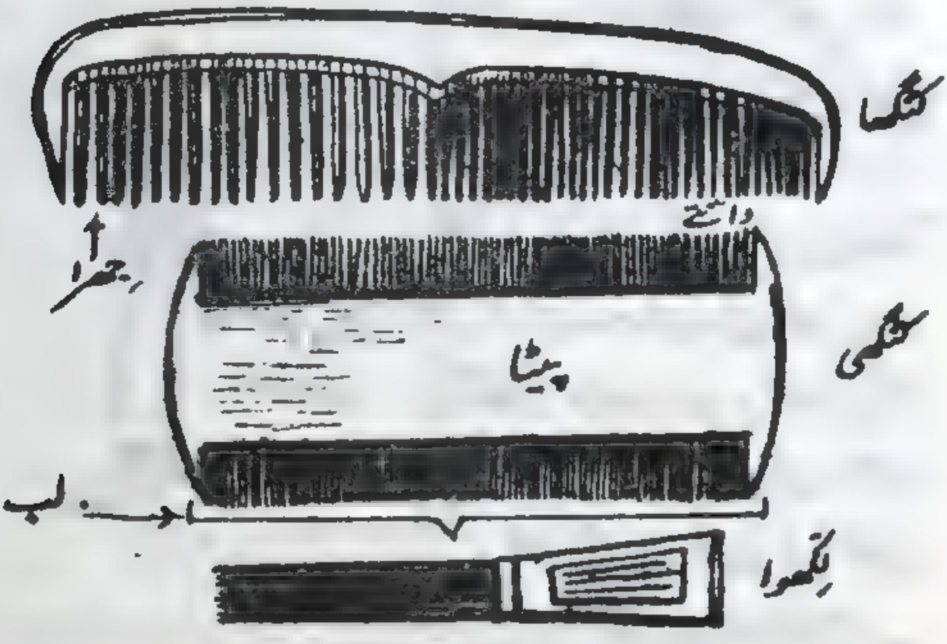
حمامی کنگھی (مونث) معمول
سے کسی قدر زیادہ کھلے
ہوئے دانتوں کی کنگھی جو
نہانے میں بال سلجھانے کے
لئے استعمال کی جاتی ہے۔

صافی (مونث) کنگھی کی دانتے
کاٹنے سے پہلے تیار کی
ہوئی صورت یا وضع جس کو
بعض کاری گر اصطلاحاً ڈول بھی
کہتے ہیں۔

ضامن (مذکر) دیکھو کمتی۔

کنگھا (مذکر) کنگھی کا اسم مکبر۔
کنگھا خاص طور سے ایک
رُخا، کسی قدر کھلے دانتوں کا
مگر کنگھی کی طرح چھوٹا بڑا
اور مختلف وضع کا بنایا جاتا
ہے تصویر کے لیے دیکھو کنگھی۔

کنگھی (مونث) بالوں کو سلجھانے
اور صاف کرنے کی ہاتھ
کی گرفت میں آنے کے لائق
دو رُخی دانتوں دار بنائی ہوئی



چیز جو مختلف وضع کی چھوٹی بڑی سینگ، ہاتھی دانت اور بعض دھاتوں کی بنائی جاتی ہے۔ اہل یورپ نے ربر کی ایجاد کی ہیں جو بہت مقبول ہوگئی ہیں۔

کنگھی ساز (مذکر) کنگھیاں بنانے والا کاری گر۔

کوٹھی دار کنگھی (مونث) دیکھو بستے کی کنگھی۔

کھتّی (مونث) ضامن۔ دیکھو بیّن۔ فقرہ ۱

لب (مذکر) کنگھی کے دانتوں والے سرے کی کور جو دانتوں کی نوکوں سے بنتی ہے۔

لِکھوا (مذکر) بالوں سے جوؤں کے انڈے بچے نکالنے کا باریک اور لمبے دانتوں کا لمبوترا کنگھا۔ تصویر کے لیے دیکھو کنگھی ص ۹۲

۴۔ پیشۂ اصلاح سازی

اُسترا (مذکر) حجامت بنانے والا پیشہ ور۔ بالوں کی درستی کرنے والا۔

اُسترہ (مذکر) پاچھنا۔ بال مونڈنے کا تیز دھار دار آلہ

——— (پھیرنا) بال مونڈنے کے لئے اُسترہ چلانا۔

ف۔ نائی نے سارے سر پر اُسترہ پھیر دیا اور ایک بال نہیں چھوڑا۔

ف۲۔ بیماری سے چاند کے سارے بال اِس طرح نکل گئے جیسے کوئی اُسترہ پھیر کر صاف کر دے۔

ف۳۔ جوؤں کی کثرت کی وجہ سے سارے سر پر اُسترہ پھروالیا۔

——— (چلانا) بال مونڈنے کے لئے اُسترے کو حرکت دینا۔

بالوں کی مُنڈائی کرنا۔

——— (گھلانا) اُسترے کی دھار کو چھوٹے یا ہاتھ کی ہتیلی پر ہلکا ہلکا گھِستا لگاکر چکنانا جس سے اُس کا روکھا پن دوُر ہو کر تیزی آجائے۔

——— (لگنا) بال موُنڈنے میں اُسترے کی دھار سے کھال پر چھِکہ آنا خراش پڑنا اِس کو اُسترا مارنا بھی کہتے ہیں۔

ف۔ اناڑی نائی سر موُنڈنے میں جگہ جگہ اُسترہ مار دیتا ہے۔

——— (لینا) اپنے ہاتھ سے بال موُنڈنا۔ اصطلاح عام میں ستر، شرم گاہ یا ناپاکی کے بال موُنڈنے کو کہتے ہیں۔

——— (مارنا) دیکھو اُسترہ لگنا۔

اِصلاح (مونث) بالوں کو کاٹ چھانٹ کر دُرُست اور موزون کرنے کا عمل اصطلاح عام میں اِصلاح کہلاتا ہے۔ (کرنا۔ کرانا۔ بنانا۔ بنوانا۔)

اِصلاح ساز (مذکر) دیکھو حجّام۔

بال (مذکر) کیس۔ موُ۔ لمبے اور کسی قدر سخت رونگٹے جو انسان کے سر پر پیدائشی اور چہرے اور بعض دوسرے مقام پر ایک مقررہ وقت پر نکلتے ہیں۔

——— (اُتارنا) سر کے بالوں کو موُنڈ کر یا کتر کر کم کرنا۔

ف۔ چھٹے روز بچے کے بال اُتروانے کی رسم ادا کی گئی۔

——— (اُترنا) دیکھو

بال جھڑنا۔

———— (بنانا) بال سنوارنا یا کتر مونڈ کر موزوں اور یکساں کرنا۔

———— (جھڑنا) کمزوری یا کسی بیماری سے بال گرنا۔

———— (چننا) کالے بالوں میں سے اِکّا دُکّا سفید بال نکالنا۔

۲۔ موچنے سے پیشانی وغیرہ کے بال نوچنا۔

———— (لینا) موئے زہار مونڈنا۔ ستر کے بال مونڈنا۔ دیکھو اُسترہ لینا۔

۲۔ بڑھے ہوئے بال کاٹ کر برابر کرنا۔

———— (ہلکے کرنا) گھنے اور بڑھے ہوئے بالوں کو کتر کر کم کرنا۔

بال صفا (مذکر) دیکھو نورا۔

بغلیں لینا (مصدر) بغلوں کے بال مونڈنا یا صاف کرنا

بفا (مونث) سر کی کھال کے اوپر کی نہایت باریک جھلّی جو جاڑے میں خشکی کے سبب سوکھ کر بھوسی کی طرح نکلے۔ جلد کی بھوسی۔

(نکلنا۔ نکالنا۔)

بلّی } (مونث) سر کے
بلّیاں } بالوں کی ناہموار تراش کے نشان جو گڑھے سے معلوم ہوں۔

(ڈالنا۔ پڑنا)

بھدرا (مذکر) چار ابرو کا صفایا۔ سر، ڈاڑھی، مونچھ اور بھوؤں کے بالوں کا بیک وقت صفایا۔

ہندوؤں میں باپ کے مرنے پر بیٹا سوگی ہونے کی

علامت کے طور پر ۔ صورت
اختیار کرتا ہے (کرنا۔ کرانا)

بھروان ڈاڑھی (مونث) اپنے پورے خط یا
اپنی کُل جگہ میں نکلی ہوئی
ڈاڑھی۔ برخلاف چُگّی ڈاڑھی
کے جو صرف ٹھوڑی کے
گرد نکلتی ہے اور کچھ حصّہ
کنپٹیوں سے کچھ نیچے تک
ہوتا ہے۔

پان (مذکر) تالو کی جگہ پر
چاند کے بالوں کی پان
کی شکل جیسی مُنڈائی جو گرمی
کے موسم میں اکثر لوگ
بنوا لیتے ہیں اس صورت کو تالو
بنانا اور تالو کھولنا بھی کہا
جاتا ہے (بنانا)

پتھری (مونث) اُسترے کی
دھار تیز کرنے کی کرنڈ
کی بنی ہوئی سِلّی۔

——— (لگانا) اُسترے کی
دھار کو پتھری پر گھِس کر
تیز کرنا۔

پٹاس (مذکر) دیکھو چھوٹا۔

پٹھے (مذکر) سر کے بال
جو کان کی لو تک لمبے
رکھے جائیں۔

——— (رکھنا) لمبے
بالوں کو کتروا کر کان کی لو
تک لمبے رکھنے اختیار کرنا۔

تالو بنانا (مصدر) دیکھو
پان۔

تالو کھولنا (مصدر) دیکھو
پان۔

تِل چانولے بال (مذکر) کچّے
پکّے یعنی کچھ سفید اور کچھ
کالے ملے جلے بال جو پکّی
عمر میں ہو جاتے ہیں۔

تھوکچہ (مذکر) سر کی کھال
کی بھوسی یا بالوں
میل صاف کرنے کا سیپ کی
شکل کا اوزار جو عام طور سے

آم کی گٹھلی کے پوست کا بنایا جاتا ہے (پھیرنا)

ٹھوڑی بنانا (مصدر) داڑھی مونڈنا۔ ٹھوڑی کے بال صاف کرنا۔ جو لوگ گل مچھے رکھتے تھے اُن کے لئے لفظ ٹھوڑی بنانا بولا جاتا تھا لیکن روزمرہ میں داڑھی مونڈنے کے لئے بولا جانے لگا۔

ججمان (مذکر) دھوبی، حجام، خاکروب اور اسی قبیل کے ادنیٰ چاکروں میں مخدوم سردار، ٹھاکر، آقا یا مربی کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔

چار اَبرُو (مذکر) سر، مونچھ، داڑھی اور بھوؤں کے بال۔

چار ابرو کا صفایا (مذکر) دیکھو بھدرا۔

چاند (مونث) کھوپری کا بیچ کا حصہ۔ تالو کے اوپر کا رُخ۔

ف۔ بعض لوگوں کے بال اُڑ کر چاند صاف ہو جاتی ہے۔

چگّی داڑھی (مونث) وہ داڑھی جو صرف ٹھوڑی پر نکلے اور رخساروں پر برائے نام بال ہوں یا بالکل نہ ہوں دیکھو بھروان داڑھی۔

چھوٹا (مذکر) پٹاس۔ اُسترے کی دھار صاف کرنے، گُملانے اور چکنانے کو چمڑے کا ٹکڑا یا چوڑی پٹی۔

——— (لگانا) چھوٹے پر اُسترے کی دھار صاف کرنا۔

چندلا (مذکر) گنجی کھوپری کا آدمی۔ وہ آدمی جس کی چاند پر بال نہ نکلیں یا پیدائشی نہ ہوں۔

چندیا (مونث) چاند کا اسم مصغر۔

دیکھو چاند۔

چہرہ بنانا (مصدر) دیکھو
خط بنانا۔

چھدری ڈاڑھی (مونث) وہ
ڈاڑھی جس کے بال معمول
سے کم اور باہم ملے ہوئے
نہ نکلے ہوں۔

چھدرے بال (مذکر) وہ بال
جو گھنے یعنی ملے ہوئے
نہ نکلے ہوں۔

حجّام (مذکر) اِصلاح ساز۔
نائی۔ سر اور
ڈاڑھی وغیرہ کے بالوں کی
دُرستی اور اِصلاح کرنے والا
پیشہ ور کاری گر۔ شمالی ہند میں
عام طور سے نائی کے نام سے
پکارا جاتا ہی اور جنوبی ہند
میں اُس کے لئے حجّام کا لفظ
زبان زد عام و خاص ہی لفظ
نائی غیر معروف ہی۔ حجّام
عربی میں پچھنے لگانے اور فصد
کھولنے والے کو کہتے ہیں۔
شمالی ہند میں اس کو جرّاح
کے نام سے موسوم کیا جاتا
ہی اور نائی کے لیے لفظ حجّام
خاص خاص لوگ بولتے ہیں۔
اور دلداری کے لئے خلیفہ بھی
کہہ دیتے ہیں۔ جس طرح خاکروب
کو مہتر اور سقّے کو بہشتی۔

حجامت (مونث)۔ اِصلاح۔
سر کے بالوں کی حسب
ضرورت کاٹ چھانٹ اور
درستی۔

———(بنانا۔ بنوانا۔ کرنا)
ضرورت سے زیادہ بڑھے
ہوئے یا غیر موزوں بالوں
کو کتر کر یا مونڈ کر درست کرنا۔

خشخشی بال / **خشخاشی بال** (مذکر) جڑ کے
برابر سے کترے
ہوئے بال یا جڑ سے
کترے ہوئے بال (کرنا۔
کترنا۔)

خشخشی ڈاڑھی (مونث) ایسی ڈاڑھی جس کے بال کترکر جلد یا ٹھوڑی کے برابر کر دیے گئے ہوں

خط (مذکر) ڈاڑھی مونچھ کے بالوں کی حدیں۔
۲۔ ڈاڑھی کے بالوں کے نکلنے کی جگہ اور علامات مراد ڈاڑھی اور مونچھ کے بال۔

س۔ کم ہوا خطِ شعاعی سے
فروغِ آفتاب ☆ کچھ نہیں غم
گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا۔
(ناسخ)

ف۔ ایک ہفتے سے خط نہیں بنوایا بہت بڑھ گیا ہے۔

ف۔ بعض شوقین روز خط بنواتے ہیں۔

—— (بنانا) چہرہ بنانا۔ اِصلاح کرنا ڈاڑھی کے ناموزوں بالوں کو کترکر درست کرنا۔

۲۔ ڈاڑھی مونڈنا۔

ڈاڑھ مُنڈا (مذکر) ڈاڑھی مُنڈا ہوا شخص یا ڈاڑھی مُنڈانے والا شخص۔

روآں (مذکر) دیکھو رونگٹا

روم (مذکر) دیکھو رونگٹا۔

رونگٹا (مذکر) روآں۔ روم۔ گدی اور جسم کے دوسرے حصوں پر نکلے ہوئے باریک، نرم اور بہت چھوٹے بال۔ (نکلنا)

ریشِ بچہ (مذکر) ٹھوڑی کے اوپر نیچے کے ہونٹ پر کے بال جو بڑھ کر ٹھوڑی کے بالوں سے مل جاتے ہیں۔ بعض آدمیوں کے علیحدہ رہتے ہیں۔ بعض لوگ ان بالوں کو دونوں طرف سے مُنڈوا کر بیچ میں تھوڑے سے بطور نشان رکھتے ہیں۔

سبزہ (مذکر) ڈاڑھی مونچھ کی علامات جو باریک روؤں کی

شکل آغاز جوانی میں چہرہ پر
نمودار ہوں۔

۲۔ خط کی ابتدائی نشانی

سرمُنڈا (مذکر) سر کے بال
مُنڈا ہوا شخص۔

قلم (مونث) کن پٹیوں کے
بال یعنی سر کے بال جو
بڑھ کر کن پٹیوں تک نکل
آتے ہیں۔

———— (بنانا۔ لینا)
کن پٹیوں کے بڑھے ہوئے
بالوں کو کاٹ کر چھوٹا کرنا۔

کٹوری رکھنا (مصدر) دیکھو
مونڈن فقرہ ۳

کِسبت / **کِسوَت** (مونث) عربی لفظ
کِسوت بمعنی پوشش کا
غلط تلفظ جو عام طور سے
ہر جگہ بولا اور سمجھا جاتا ہے اور
اصطلاحاً نائی یا حجام کے اوزار
رکھنے کے تھیلے سے مراد لی
جاتی ہے۔

ف۔ بڑے شہروں میں
نائی بغل میں کِسوت دبائے
مسافر خانوں کے چکر لگاتے
رہتے ہیں۔

کوچی (مونث) ڈاڑھی کے
بال بھگونے اور مونڈنے
سے قبل ان پر صابن لگانے
کا بُرش (پھیرنا)

کھونٹی (مونث) بال کی نوک
جو مُنڈنے کے بعد ایک روز
میں بڑھ جائے یا نکل آئے۔

———— (لینا۔ نکالنا۔)
بالوں کی ایسی نوکوں کو استرے
سے بالکل صاف کرنا۔

گل مچھے (مذکر) ڈاڑھی کے
صرف گالوں تک رکھے
ہوئے بال جو مونچھوں کے
بالوں سے مل کر ایک ہو جائیں
اس وضع میں ٹھوڑی کے
بال مُنڈا دئے جاتے ہیں۔
(رکھنا)

گل مچھے



گھنی ڈاڑھی (مونث) وہ ڈاڑھی جس کے بال برابر ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوئے نکلے ہوں۔ چھدری ڈاڑھی کی ضد۔

گھنے بال (مذکر) برابر برابر اور جڑ سے جڑ مل کر نکلے ہوئے بال۔ چھدرے بالوں کی ضد۔

لبیں (مونث) مونچھوں (ل ب ے ں) کے سامنے کے رُخ آگے کو بڑھے ہوئے بال چونکہ دو حصوں میں بٹے ہوتے ہیں اس لئے جمع کا صیغہ بولا جاتا ہے۔

(لینا۔ کاٹ۔ مونڈنا)

ماتھا بنانا (مصدر) ماتھے کے کناروں کے روئیں صاف کرنا۔ مونڈنا

مسین (مونث) مونچھوں کے نکلنے کی علامت یا اُبھار جو آغاز جوانی سے کچھ پہلے باریک روؤں کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

——— (بھیگنا) مونچھوں کے روؤں کا ظاہر ہونا۔

مونڈن (مذکر۔ مونث) سر کے بال مونڈنے کا عمل ہندوؤں میں پہلی مرتبہ بچے کے بال مُنڈوانے کی رسم کو کہتے ہیں

——— (کرنا۔ ہونا) بچے کے پہلی مرتبہ بال اتروانے کی رسم کرنا۔

۱۔ اس رسم کے موقع پر نائی ججمانوں سے حق خدمت

طلب کرنے کے لئے اپنی کٹوری
محفل کے بیچ میں رکھتا ہے
تاکہ جو جس کا مقدور ہو اُس
میں ڈال دے۔ اس موقع پر
مہمان جو کچھ دیتے ہیں صاحب
خانہ یا میزبان اُن کے ہاں
ایسے ہی موقع پر اُس کا
بدلا کر دیتا ہے۔ اس طریقے
کو حجاموں کی اصطلاح میں
کٹوری رکھنا کہتے ہیں۔
مونڈنا (مصدر) سر یا ڈاڑھی
وغیرہ کے بالوں کو اُسترے
سے کاٹ کر صاف کرنا۔
ناف کے بال (مذکر) ستر
کے بال۔ شرم گاہ کے
بال۔
ناخن تراش (مذکر) دیکھو
نہرنی۔
ناخن گیر (مذکر) دیکھو نہرنی
ناخن لینا (مصدر) ناخن تراشنا
ناخن کاٹنا۔

نائن (مونث) نائی کی بیوی۔
نہلانے والی عورت۔
کہاوت:۔ نائن سے [illegible] کے
پاؤں دھوئے اپنے دھوتی
لاج۔
نائی (مذکر) سنسکرت ناپیتا۔
یا سنا پتری یعنی نہلانے
والا۔ دیکھو حجام۔
نورہ (مذکر) بال صفا۔
بال اُڑانے کی دوا [illegible]
جو عورتوں کی [illegible]
لیے تیار کیا جاتا [illegible]
یہ لفظ [illegible]
نہرنی (مونث) [illegible]
ناخن گیر [illegible]
کا اوزار۔ [illegible]
میں ناخن کو کہتے [illegible]
[illegible]

۵ - پیشہ حمامی

اُبٹنا (مذکر) اُبٹری - سنسکرت اوبھ - ہٹنا بمعنی رنگ۔ صاف کرنا چمک پیدا کرنا، روپ بنانا - صفائی کرنا۔ اصطلاحاً ایسے خوشبو دار مسالے کو کہتے ہیں جس کے استعمال یعنی مالش سے جلد میں صفائی اور نرمی پیدا ہوتی ہے، رنگ کھلتا اور نکھرتا ہے نئی دُلھنوں کو عموماً اس کا استعمال بہت کرایا جاتا ہے۔ (مَلنا - لگانا)

آب دست / آب دست لینا (مصدر) دیکھو استنجا کرنا۔

آتش خانہ (مذکر) حمام کا تہ زمین خالی حصہ جو موسم سرما میں آگ کی حرارت سے گرم رکھا جاتا ہے۔
۲- حمام کی زیر فرش بھٹی۔

استنجا / اِستنجا کرنا (مصدر) آب دست لینا - بدن کی پیشاب یا پیخانہ کی جگہ کو پاک صاف کرنا۔

انگوچھا (مذکر) تولیا - نہاکر اوڑھنے اور بدن پوچھنے کا کپڑا (دیکھو جلد دوم پیشہ پارچہ بافی)

بیسن دان (مذکر) حمام میں بیسن، کھلی اور اُبٹنا وغیرہ رکھنے کا برتن -

پانی سمونا (مصدر) ضرورت سے زیادہ گرم پانی میں ٹھنڈا پانی ملاکر نہانے کے لائق سہتا (معتدل) بنانا۔

پھُریری (مونث) جھُرجھُری۔ گُدگُدی۔ بدن کی اِضطراری حرکت جو حمام میں فوری یعنی پہلا اور کسی قدر زیادہ ٹھنڈا پانی بدن پر پڑنے سے پیدا ہو - غیر معمولی سرد ہوا

لگنے اور دوسرے اثرات سے
بھی یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔
(آنا۔ لینا)

تتّا پانی (مذکر) دیکھو تیز پانی۔

تیز پانی (مذکر) تتّا پانی۔ زیادہ
گرم پانی جو نہانے میں
جلد کو ناگوار محسوس ہو۔

ٹب یا ٹب (مذکر) غسل خانے میں
پانی رکھنے یا نہانے کا
بیضوی شکل کا کھلے مُنہ کا
ظرف بعض اتنے بڑے
ہوتے ہیں کہ ان میں آدمی
بیٹھ اور لیٹ کر غسل کر سکتا ہے

ٹمرا پانی (مذکر) دیکھو کنکنا
پانی۔

جامہ کن (مذکر) دیکھو جِلاخانہ
(جِلوخانہ)

جِلاخانہ / جِلوخانہ (مذکر) حمّام میں
غسل خانے سے ملا
ہوا کپڑے بدلنے اور
سنگار کرنے کا حجرہ۔

جیبھی (مونث) مُنہ دھوتے
وقت زبان کے اوپر
جمی ہوئی رطوبت وغیرہ صاف
کرنے کی چیز۔

جھانواں (مذکر) پیر کے
تلووں کی میل کھرچنے
کی کھُردُری قسم کی سخت
چیز جو عموماً پکی اینٹ کی
قسم سے ہوتی ہے۔ ربر اور
دھات کی بھی بنائی جانے
لگی ہے۔ (پھیرنا۔ کرنا) تفصیل
کے لئے دیکھو پیشہ کُمہار
جلد اوّل۔

جھونج (مونث) دیکھو کھیپ۔

چار بند چٹخانا (مصدر) حمّام
میں غسل کرانے سے قبل
تمام بدن کو گرم پانی سے
دھارنا اور ملنا پھر ہاتھ پیروں
کے جوڑوں کو حرکت دے کر
نرم کرنا۔ اس حرکت سے جو
آواز جوڑوں سے پیدا ہوتی ہے

اُس کو بند چٹخنا کہتے ہیں
اور اس عمل کو بند چٹخانا کہا
جاتا ہی۔
چپتی (مونث) مُشت مال۔
غسل سے قبل تکان
دور کرنے کو تمام جسم کی
مالش اور سوئمتائی جو پانی
کی دھار کے ساتھ کی جائے
(کرنا)۔
چُلّو (مذکر) مُنہ پر پانی ڈالنے
کو فوری ضرورت رفع
کرنے کے لئے ہتیلی اور
انگلیوں کو خم دے کر کٹوری
کی شکل بنا لینے کی حالت۔
(بنانا۔ بھرنا)
چھپکا (مذکر) پانی کا چھینٹا
جو چُلّو سے مُنہ پر
دیا جائے (مارنا)
ف۔ گرمی کے موسم میں
مُنہ پر ٹھنڈے پانی کے
چھپکے لگانا آنکھوں کے لیے
سفید ہوتا ہی۔
چھینٹے کھیلنا (مصدر) حوض
کے غسل میں آپس میں
ایک دوسرے کے مُنہ پر پانی
کی بوچھاڑ کرنا۔
حمّام (مذکر) غسل خانہ۔ نہانے
کی ضرورت کے لیے
بنائی ہوئی کئی درجوں کی
عمارت جس کو سرما کے موسم
میں آتش دان کے ذریعے گرم
کرنے کا انتظام ہو۔
حمّامی (مذکر) حمّام کا منتظم۔
نگراں۔ غسل کرانے والا
پیشہ ور۔
خِلال (مونث) دانتوں کی
جھریاں صاف کرنے کا
تنکا دانتوں کی درزوں میں
سے کھانے کے ذرّے نکالنے
کا تنکا (کرنا)
داتُن / **داتَن** (مونث)۔ مسواک۔
دانت صاف کرنے کا

برش یا کسی درخت کی شاخ
جو ریشے دار ہو۔ عام طور سے
نیم، پیلو یا کیکر کی شاخ کی
بنائی جاتی ہے۔ (کرنا)

دھارنا (مصدر) بدن کے
کسی حصے پر اونچے ہاتھ
سے دھار باندھ کر پانی بہانا۔

دُھس مال (مذکر) دیکھو کھیسہ۔

سمونا (مصدر) دیکھو پانی
سمونا۔

سمویا پانی (مذکر) نیم گرم اور
سہتا پانی جس سے نہانا
خوشگوار ہو۔ کُنکُنا پانی۔

سہتا پانی | (مذکر) معتدل
سیتا پانی } گرم پانی جو
نہانے کے لئے قابل
برداشت ہو۔

صابن دان (مذکر) صابن
رکھنے کا برتن۔

غرارہ (مذکر) پانی سے حلق
کی صفائی (کرنا)

غُسل خانہ (مذکر) نہانے کے
لئے بنی ہوئی کوئی اوٹ
یا پردے کی جگہ۔

قِتشہ (مذکر) جاڑوں میں غُسل
کے بعد جلد ملنے کا ایک
قسم کا روغنی مسالہ جو جِلد
کو نرم رکھے۔ (لگانا)

کپکپی (مونث) سردی کے
اثر کی علامت جو بدن
میں پیدا ہو (لگنا)

کُلّی (مونث) پانی سے دانت،
زبان اور اُس کے اطراف
کے حصے کو صاف کرنے کا
عمل۔ (کرنا)

کمروٹ (مونث) نہلاتے
وقت کمر دھار لے، سونتنے
اور ریڑھ کی کڑیاں چٹخانے کا
عمل۔ (کرنا)

کُنکُنا پانی (مذکر) نیم گرم یا
کُھرمرا پانی۔

کُنکُنی (مونث) دیکھو پُھریری (آنا)

کھڑاؤں } (مونث) حمام
کھڑاویں } میں پہننے کا چوبی
پیتاوا (پی تاوا)

کھلی (مونث) تل یا سرسوں کا
پھوک جو تیل نکلنے کے
بعد باقی رہے اس کو مل کر
نہانے سے جلد اور بالوں کا
میل نکل جاتا ہے۔

کھیسہ (مذکر) جھونجھ۔ وصسال
سخت اور کھردرے
کپڑے کی بنی ہوئی تھیلی جس
سے نہاتے وقت بدن کا میل
رگڑ کر صاف کرتے ہیں یہ عموماً
اونی کپڑے کا بنایا جاتا ہے۔
اس کو زیادہ کھردرا بنانے
کے لئے موٹے ڈوروں سے
گوشمہ دیتے ہیں اور نہلاتے
وقت بطور دستانہ ہاتھ پر
چڑھا لیتے ہیں۔

لوٹے ڈالنا (مصدر) بدن کو
اچھی طرح میل وغیرہ سے
پاک صاف کرنے کے بعد
تمام جسم پر کئی مرتبہ کر کے
ایک ساتھ سر سے پانی بہانا

مسح (مذکر) سر کے بالوں یا
بدن کے کسی حصے پر گیلا
ہاتھ پھیر کر صاف کرنے کا
عمل۔ (کرنا)

مسواک (مونث) دیکھو
داتن۔

مشت مال (مونث) دیکھو
چپی۔

منجن } (مذکر) دانت صاف
منجھن } کرنے کا کوئلے کا
سفوف۔ نمک اور بعض
دوسری چیزوں کا بھی بنایا
جاتا ہے۔

ناک میں پانی لینا (مصدر)
ناک کو اندر سے صاف
کرنے کے لئے پانی نتھنوں
میں پہنچانا

وضو (مذکر) اسلامی طریقے سے

کھُلے ہوئے اعضا مُنہ ہاتھ
پیر اور سر کو دُھونے کا
عمل۔ (کرنا)

۶۔ پیشہ پھُلیری (گندھی)

ابیر (مذکر) دیکھو غازہ۔
افشاں (مونث) چند چمک دار
اشیا مثلاً ابرک، سونے
چاندی کے ورق اور بادلے
کی ریتی کا بنایا ہوا سفوف جو
نوجوان عورتیں اور خصوصاً
دُلھنیں ماتھے پر خوشنُمائی کے
لئے لگاتی اور اپنے سنگار کا
ایک جُز سمجھتی ہیں۔ اس عمل
کو اصطلاحاً افشاں چننا کہا
جاتا ہے۔

بدّی / بدھی (مونث) پھولوں کا
جوڑ واں ہار جو تلوار
کی طرح شانے سے
کولھے پر دو طرفہ آڑا لٹکا لیا
جاتا ہے۔ اس طرح کہ چھاتی
اور پیٹھ پر ایک دوسرے کے
اوپر سے گزرے۔ (پہنا)

بسانا (مصدر) رچانا۔ خوشبودار
پھولوں میں کسی چیز کو
خوشبو دار بنانے کے لئے
رکھنا۔ گندیوں کی اصطلاح
میں تلوں کو خوشبو دار پھولوں
میں رکھنے کے لئے بولا جاتا
ہے۔ اس عمل سے تلوں
کا تیل خوشبودار ہو جاتا ہے
جو سر کے بالوں میں لگانے
کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

بھپکا (مذکر) بذریعۂ عمل تبخیر
کیوڑے، گلاب یا بعض
دیگر خوشبودار چیزوں کا عرق
نکالنے یا کھینچنے کا ظرف۔

بھپورا (مذکر) خوشبودار پھولوں
مثلاً گلاب یا کسی دوسری
چیز جیسے خس کا بذریعہ عمل تبخیر
نکالا ہوا عرق، یا روح۔ جس

چیز کا نکالا جاتا ہے اُسی کے نام سے موسوم کرتے ہیں جیسے رُوح کیوڑہ، رُوح گلاب رُوح خس وغیرہ۔ اس طرح کی خوشبوئ بنائی ہوئی بہت لطیف اور زیادہ تیز ہوتی ہے۔

پھُل مال (مذکر) پھولوں کا کنٹھا۔ گجرا یا ہار جس کا پہننا سنگار کا ایک جُز سمجھا جاتا ہے نوجوان شوقین عورتیں، مرد اور نئی دُلہنیں عام طور سے پسند کرتی ہیں۔

پھُلیرا (مذکر) گندھی۔ عطر ساز سنگار اور سُہاگ کی خوشبودار چیزیں تیار کرنے والا پیشہ ور جو عام طور سے گندھی کے نام سے معروف ہے۔

پھُلیل (مونث) پھولوں سے تیار کی ہوئی خوشبودار چیز عام طور سے خوشبودار تیل اور عطر وغیرہ مراد لی جاتی ہے سے۔ سنگت سے پھل ہوت ہے وہی تل وہی تیل + جات پات چھوڑ کر پایا نام پھلیل۔

پھوُل بسانا (مصدر) دیکھو بسانا۔

چوئیا (مذکر) خوشبودار تیل یا عطر کی گاد جو کچھ دنوں رکھے رہنے سے نتھر کر تہ نشین ہو جائے۔ کان یا ناک کے چھید پر جو زیور کے وزن سے کٹ یا پک جائے لگانا مفید ہوتا ہے۔

خضاب (مذکر) وسمہ۔ لغوی معنے ہر قسم کا رنگ عموماً اور مہندی یا نیل کی پتّی کا رنگ خصوصاً لیکن عرف عام میں مہندی اور نیل کی پتّی کے تیار کیے ہوئے سفوف کو کہتے ہیں جو سر یا ڈاڑھی کے سفید بالوں کو کالا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

جب سے جدید قسم کے ولایتی
خضاب نکلے ہیں اِن کا چلن
بہت کم ہو گیا ہے۔
زمین (مؤنث) خوشبودار تیل
تیار کرنے کے لیے تِل
اور عطر تیار کرنے کے لیے
روغنِ صندل پر پھولوں کی
خوشبو لیتے ہیں۔ اور اِن
چیزوں کو گندھیوں کی
اصطلاح میں زمین یا پھلیل
کی زمین کہتے ہیں۔
——— (جمانا) تِل یا
روغن صندل میں پھولوں کو
اس طرح بسانا کہ اس میں
پھولوں کی خوشبو وصل
ہو جائے۔
سُرمہ (مذکر) ایک قسم کے
سیاہ پتھر کا بہایت
باریک پسا ہوا سفوف جو
آنکھوں میں سِنگار کے لیے
بھی لگایا جاتا ہے اور دوا کے
طور پر بھی۔ پہلی صورت عام
ہے اور دوسری خاص۔ سُرمہ
لگانا بھی سِنگار کا ایک جُزْ
سمجھا جاتا ہے کیونکہ اُس کی
وجہ سے آنکھ میں ایک قسم
کی خوشنمائی معلوم ہوتی ہے۔
سُرمہ دانی (مؤنث) سُرمہ
رکھنے کا ظرف۔
سہرا (مذکر) پھولوں کی لڑی دار
بنی ہوئی نقاب جو دُولھوں
کے لئے مخصوص ہندی طرز ہے۔
بادشاہوں اور امیروں کے
لئے موتیوں کا بھی بنایا جاتا
ہے۔ (باندھنا)
طُرّہ (مذکر) ٹوپی یا پگڑی
میں سامنے کے رُخ لٹکنے
کو پھولوں کا بنا ہوا لڑی دار
گُچھا۔ خاص طور سے دُولھا
کے لگایا جاتا ہے۔
عطر (مذکر) دیکھو پھلیل۔
عطر ساز (مذکر) عطر بنانے والا پیشہ ور

عِطر کا پھویا (مذکر) عِطر لگی ہوئی ذرا سی روئی جو کان کے ایک حصے میں خوشبو کے لیے رکھ لی جائے۔

عِطر سُہاگ (مذکر) کئی عِطر مِلا کر بنایا ہوا ایک مجموعہ عِطر جس کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اس لیے دُلھنوں کے استعمال کے لئے بنایا جاتا ہے۔

غازہ (مذکر) ابیر۔ گُلگونہ۔ گُلگوا۔ گلول۔ مہاور سنگار کے لیے رخساروں پر لگانے کا نہایت اعلیٰ قسم کا بنایا ہوا سفوف جو چہرے پر مصنوعی ترو تازگی اور رعنائی پیدا کرنے کو استعمال کیا جاتا ہے اب اس کا چلن عام ہو رہا ہے (لگانا۔ ملنا)

قرابہ (مذکر) عرق گلاب، یا پھلیل رکھنے کا صراحی نما بڑا شیشہ جس کو انگریزی میں کنٹنر کہتے ہیں۔

کاجل (مذکر) چراغ کی لو کی کالک جو سرمے کے بجائے آنکھوں میں لگانے کے لیے خاص طریقے سے نباتاتی تیل کو جلا کر تیار کیا جاتا ہے۔ سرمے کی نسبت اس میں زیادہ سیاہی اور پائیداری ہوتی ہے۔

(پاڑنا) نباتاتی تیل کے چراغ کی لو سے کاجل جمع کرنا۔

س۔ بھلے بروں کے ہوت ہیں بُرے بھلوں کے ہوئیں + دیپک سے کاجل پرگٹ گول کیچ سے جئی۔

کنٹھا (مذکر) دیکھو پھول مالا (پھول مالا گوندھنا۔ پرونا)

گجرا (مذکر) دیکھو پھول مال۔

گُل پوشی (مونث) پھولوں کا زیور پہنانے کی رسم جو اظہارِ خوشی یا کسی تقریب کے پورا کرنے کے لئے

کی جاتی ہے۔

گندھی (مذکر) دیکھو پھلیرا۔
ہندی زبان میں لفظ
گند یا گندھ بو، اور باس کے
معنوں میں بولا جاتا ہے۔
جیسے مانس گندھ۔ عطر کی
باس۔

لڑی (مونث) تاگے میں اِکہرا
اور برابر برابر پرویا ہوا
پھول یا کوئی اور چیز مثلاً
موتی وغیرہ۔

مِسّی (مونث) دانتوں کی
ریخیں اور ہونٹوں کو سیاہی
مائل بھورا کرنے کے لیے ایک
خاص قسم کا بنایا ہوا سفوف
جس کا استعمال عورتیں اپنے
سِنگار کا ایک جز سمجھتی ہیں۔
یورپ میں شوقین عورتیں ایک
قسم کے سُرخ رنگ سے
اپنے ہونٹوں کو رنگتی ہیں
ہندوستان میں اُس کو پان کے
رنگ کا بدل سمجھا جاتا ہے۔

مُکوا / **مُکھوا** (مذکر) دیکھو غازہ۔

مکول / **مُکھ اول** (مذکر) دیکھو غازہ

مہاور (مذکر) ایک قسم کا
زرد سفوف جو دکن میں
عورتیں بعض تقاریب پر
بطور غازہ استعمال کرتی ہیں۔

مہندی (مونث) ایک
درخت جس کے پتوں
سے سُرخ رنگ نکلتا ہے۔
عورتیں ان کو پیس کر اپنے
ہاتھ اور پیروں کو رنگین بنانے
کے لیے استعمال کرتی ہیں یہ
بھی سِنگار کا ایک جز سمجھا
جاتا ہے۔ بال رنگنے کے لیے
وسمے میں بھی شریک کی
جاتی ہے۔

وسمہ (مذکر) لغوی معنے نیل
کی پتی مراد بالوں کے

سُنگنے کا ایک قسم کا سفوف۔ دیکھو خضاب۔

ہار (مذکر) دیکھو پھول مال۔

ہار سِنگار (مذکر) پھولوں کی لڑیاں یا گجرے جو سِنگار کے لئے بنائے جائیں۔

ہلکارنی (مونث) عود۔ لوبان اور اسی قسم کی خوشبودار چیزیں جلانے کا ظرف۔ ایسا ظرف جس میں خوشبودار چیزوں کی دھونی کر کے سر کے بالوں اور جسم کو دی جائے۔

۷۔ پیشہ تنبولی (پنواڑی)

آنتر / آنترا (مونث) پان کی بیلوں کی قطار یا منڈھا۔

اُگال (مذکر) چبائے ہوئے پان کا پھوک جو مُنہ سے خارج کر دیا جائے۔

اِلائچی (مونث) ایک قسم کا خوشبودار بیج جو پان میں ڈال کر کھایا جاتا ہے۔

بریٹھ / بریٹھا (مونث) پن باڑی، پن بریج۔ پن بھیت، پان کی بیلوں کی کیاریاں جن پر منڈھوا بنا ہوا ہو۔

بیڑا (مذکر) گلوری۔ تکوَنی، چوکور یا مخروطی شکل میں تہ کیا ہوا پان جو کھانے کی ضرورت کے لئے بنا دیا جائے۔ گلوری چھوٹے بیڑے کو کہتے ہیں جو بلا تکلف گال کے اندر رکھ لی جائے اور آہستہ آہستہ چبانے میں آئے غالباً یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہے۔

—— (بنانا) پان کو مُثلث یا مخروطی شکل میں موڑ دینا تاکہ اس کو مُنہ میں رکھنے میں سہولت ہو۔

—— (لگانا) پان کو کتھے، چونے، اِلائچی اور چھالیہ

وغیرہ سے ترکیب دے کر اور موڑ کر کمانے کے لئے تیار کرنا۔

——— (اٹھانا) کسی کام یا مہم کے انجام دینے کا عہد کرنا۔ قول دینا۔

پان (مذکر) پتا۔ ایک بیل کا، جس کو ہندی میں ناگر کہتے ہیں، پتا۔ یہ بیل اور اس کا پتا۔ ہندوؤں میں بہت متبرک اور کسی دیوتا کی یادگار سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے ہندوؤں میں پان نہ صرف کھایا ہی جاتا ہی بلکہ موت اور زیست کی ہر تقریب میں اس کا استعمال کسی نہ کسی طرح ہوتا رہتا ہی۔ مسلمانوں میں اس کا رواج ہندوؤں سے پھیلا۔

——— (لگانا۔ بنانا) پان پر کتھ چونا لگانا اور دیگر مسالے سے پر تکلف کرنا۔

س۔ بنا دیلے چاکری بنا ڈھال کے جوان ✦ یہ تینوں پھیکے لگیں بنا کتھا کو پان۔

کہاوت۔ صحبت اچھی بیٹھیے کھائیے ناگر پان ✦ بری صحبت بیٹھ کے کٹائیے ناک اور کان۔

۲۔ اچھوں کے پاس بیٹھئے کھائیے ناگر پان ✦ بروں کے پاس بیٹھئے کٹائیے ناک کان۔

پان دان (مذکر) پان اور اس کے لوازمات رکھنے کا ظرف جو دہلی اور نواح دہلی میں پٹاری کے نام سے معروف ہی۔

——— (ہونا) منگنی کی رسم انجام پانا۔ (وسط ہند اور دکن کے مسلمان خاندانوں کی اصطلاح)

پاہ (مونث) دیکھو پٹیرہ۔

پکی نواڑی
پکا نواڑا } (مونث۔ مذکر) دیکھو نواڑا۔

پن بریج (مونث) دیکھو بریجہ۔
پن بھیت (مونث) دیکھو بریجہ۔
پنواڑی (مذکر) تنبولی لغوی
معنے پان کی کیاری یا
بھیت اور اصطلاح میں پان
کے بیوپاری کو کہتے ہیں۔
جو پان کے بیڑے بھی بناتا
ہے اور اس کے دوسرے
لوازمات بھی تیار رکھتا ہے۔
پنواڑن (مونث) پنواڑی
کا اسم مونث۔
پیڑی (مونث) پیوڑی۔
جڑ توڑنا۔ بیل کی جڑ کے
قریب کے پان جو زیادہ
بڑے، کرارے اور پختہ رنگ
ہوتے ہیں اس وجہ سے بہت
پسند کیے جاتے ہیں۔
۲۔ پان کی وہ بیل جو
پرانی جڑ سے پھوٹنے اور دوسری
فصل کے لیے تیار ہو۔
پیک (مونث) پان کا عرق

جو کتھے چونے کے ساتھ چبانے
سے منہ میں پیدا ہو اور لعاب
دہن کے ساتھ مل جائے۔
(تھوکنا)
پینڈڑی (مونث) پاتہ۔ پان کی
بیلوں کے منڈھوے
کے نیچے کی پک ڈنڈی جو
پیچ در پیچ ہوتی ہے۔
پیوڑی، پیوری (مونث) دیکھو پیڑی۔
تیترا (مذکر) تین مہینے کی
بیل کے پان جن میں
کچا اور ہریالا پن باقی ہو۔
کھانے میں بدمزہ اور جلد
گل جانے والا ہوتا ہے اس
کو کچی نواڑی بھی کہتے ہیں۔
تنگس (مذکر) مخروطی شکل کا
بنا ہوا پانوں کا مٹھا۔ جو
شادی بیاہ کی تقریب میں مہمانوں
کو پیش کرنے کے لیے بنائے
جاتے ہیں۔

تنبولی (مذکر) دیکھو پنواڑی۔
تنبولن (مونث) تنبولی کا اسم
مونث۔
جڑوتا (مذکر) دیکھو پیڑی۔
جہازی چھالیا (مونث) گول اور
بڑی ڈلی کی چھالیا۔
چکنی (چھالیا) (مونث) چپٹی ڈلی کی چھالیا
جو ذائقے اور شکل میں عام
چھالیا سے بہت مختلف ہوتی
ہے۔ اس کو پرتکلف بنانے
کے لئے باریک آری سے
کاٹ کر دو، دو پرت کر لیے
جاتے ہیں۔
سہ۔ ہے جو صاحب کے کفِ
دست پہ یہ چکنی ڈلی + زیب
دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے
چُنیٹی (مونث) چونا رکھنے
کی ڈبیا۔
چھالیا (مونث) سُپاری۔
ناریل کی قسم کے درخت
کے پھل کی گٹھلی جو باریک کتر کر
پان کے ساتھ کھائی جاتی ہے
تاکہ پان دیر تک مُنہ میں
رہے۔
چھوئی (مذکر) کچّا پان جو کھانے
کے قابل نہ ہو دیکھو نواڑا۔
خاصدان (مذکر) گلوترا۔ چھوٹی
قسم کا خوبصورت پاندان
جو بیگموں اور امیروں کے
کھانے کی گلوریاں رکھنے
کے لئے مخصوص ہو اور
ہر وقت ساتھ رکھا جا سکے۔
ڈھولی (مونث) کچی۔ دوسو
پانوں کی ایک جُٹ
یا تھئی۔
رول (مذکر) جگر جلی چھالیا
یعنی وہ چھالیا جو گودا
گل جانے سے تھوتھی اور
ہلکی ہو گئی ہو اور رولنے
میں الگ نکل آئے۔
زردہ (مذکر) تمباکو کے
پتّے جو باریک کُچل کر اور

خوشبودار مسالوں میں رنگ کر
پان میں کھانے کے لائق
تیار کیے گئے ہوں دہلی اور
نواح دہلی میں زردہ کہلاتا
ہی اور حُقّے میں پینے کے لیے
جو تیار کیا جاتا ہی اس کو
تمباکو، کہتے ہیں ۔دوسرے
مقامات پر دونوں کے لیے
ایک ہی لفظ تمباکو، بولا جاتا ہی
س۔ بناو پیلے چاکری بنا ڈھال
کے جوان ✦ یہ تینوں پھیکے
لگے بنا تمباکو، پان ۔

سُپاری
سُپیاری } (مونث) دیکھو چھالیا

س۔ بندہ پرور کے کفِ
دست کو دل کیجیے فرض ✦
اور اس چکنی سُپاری کو سویدا
کہیے ۔

سروتا (مذکر) چھالیا کترنے کا
دھاردار آہنی اوزار
حسب ضرورت چھوٹا بڑا
خوش وضع اور سادہ بنایا
جاتا ہی ۔

سروتا



سروتی (مونث) سروتے کا
اسم مُصغّر ۔

صافی (مونث) پان کی
گلوریاں یا پان لپیٹ کر
رکھنے کا کپڑا جس کو پانی سے
تر رکھا جاتا ہی ۔

قوام (مذکر) تمباکو، کا ست
جو پان میں کھانے کے
لیے مُشک، عنبر اور دوسرے
خوشبودار مسالے ملا کر بنایا

جاتا ہے۔
کتھا (مذکر) کھیر کے درخت
کی چھال کا عرق جو پان
کے ساتھ کھانے کے لیے
خاص طریقے سے نکالا اور
نتھار کر جمایا جاتا ہے ہندستان
میں پان کا استعمال بہت
قدیم ہے جوز جوتری، لونگ،
الائچی اور سپاری کے ساتھ
پتے کی طرح چبالیا جاتا تھا
مسلمانوں کے عہد میں اُس میں
کتھے چونے کا اِضافہ ہوا
اور مغلوں کے زمانے میں
اُس میں تکلفات پیدا کیے
گئے اُس کے ساتھ گیلے کتھے
چونے کا استعمال بھی اُسی
زمانے کی یادگار ہے۔
کچّی نِواڑی (مونث) دیکھو
نِواڑا۔ اور نیتڑا۔
کچھی (مونث) دکھنی زبان
کا لفظ دیکھو ڈھولی۔

گُریچ (مذکر) وہ پان یا پتا
جس کا بڑھنا ختم ہو کر
پُختہ ہو جائے اور جھڑنے
کے قریب ہونے لگے۔
کوری } (مونث) مُٹّھا۔
کونری } ڈھولی کا ادھا
یعنی ایک سو پان کی
جُٹ۔
گٹکا (مذکر) کتری ہوئی چھالیا،
کتھے کا باریک چورا،
لونگ، اِلائچی اور جوز جوتری
وغیرہ حسب ضرورت مِلا کر
بنایا ہوا مُرکب جو علاقہ بھوپال
میں پان کے بدل کے طور پر
کھایا جاتا ہے۔ اس کو پُرتکلف
بنانے کے لئے پستے بادام،
سونے چاندی کے ورق اور
چکنی ڈلی کا بھی اضافہ کیا
جاتا ہے پان کی خصوصیت
پیدا کرنے کے لیے کتھے
چونے کے مرکب میں رنگ بھی

لیتے ہیں۔ کتھے کی تلخی کم کرنے کو
ذرا ذرا سا چونا تھوڑے
تھوڑے وقفے سے چاٹا
جاتا ہے۔ جو ایک چُٹکی میں
علیحدہ رہتا ہے اور استعمال
کے لیے انگلی کی پور پر تھوڑا
لگا لیا جاتا ہے۔

گِلوری (مونث) دیکھو بیڑا۔

گلورا (مذکر) گِلوریاں
رکھنے کی ڈِبیا یا ڈبا۔
دیکھو خاصدان۔

گوٹا (مذکر) پان کے بدل
کے طور پر کھانے کے
لئے گُٹکے کی طرح کا تیار کیا
ہوا چھالیا کا مرکب۔ یہ اصطلاح
لکھنؤ کی ایجاد ہے جہاں عشرہ
محرم کے احترام کے لیے
پان کی بجائے اس کا استعمال
تکلفاً کیا جاتا ہے اور ان
ایام میں عام طور سے پنواڑی
تیار کر کے فروخت کرتے ہیں۔
دہلی میں بھی اس کا رواج ہے
مگر بہت کم۔ ممکن ہے کہ لفظ
گُٹکا لکھنؤ کی بول چال میں
گوٹا کہلانے لگا ہو دیکھو گٹکا۔

گوٗوڑ (مذکر) پان کی پندرہ
بیس روز کی نکلی ہوئی
کونپلیں جو کسی عارضے کی وجہ سے
سکڑ کر چُرس دار ہو جائیں اور
ان میں نمو کی قوت نہ رہی ہو۔

لگا ہوا پان (مذکر) دیکھو پان
لگانا۔ ۲۔ تھوڑا گلا
ہوا پان۔

لیسوٗ (مذکر) پان کی ساٹھ
ڈھولیوں کا ایک گٹھا۔

مانک چندی چھالیا (مونث)
سخت قسم کی چھوٹی اور
لمبوتری ڈلی کی چھالیا۔

مان ڑوٗ (مذکر) پان کی بیل
کے منڈھوے کے اوپر
کا ٹٹی کا جال جس پر بیل پھیلتی
ہے۔

مُٹّھا (مذکر) دیکھو کوری۔

مُنہ بند پان (مذکر) پان کی کوپل جو پوری طور سے کھلی نہ ہو

ناگر بیل
ناک بیل } (مونث) پان کی بیل۔

ناگر پان (مذکر) ناگر بیل کا پتا جو عام طور سے ہر جگہ پان کے نام سے مشہور ہے۔

س۔ ناک کی نکٹی بوجی کان
پلکا بیٹھ منگاوے پان۔

نَواڑا (مذکر) ایک مہینے تک کی عمر کا کچا اور نیا پان جو کھانے کے قابل نہ ہو پان کو تین مہینے سے پہلے بیل سے نہیں توڑا جاتا کیونکہ اس سے قبل وہ کھانے کے قابل نہیں سمجھا جاتا۔ تین مہینے کے بعد اس کو توڑنا شروع کرتے ہیں اس وقت کے پان کو اصطلاحاً کچی نواڑی یا تیزڑا کہتے ہیں۔ چار پانچ ماہ میں پان اپنی پوری حالت کو پہنچ جاتا ہے اس میں کراراپن اور پختگی آجاتی ہے اس وقت کا پان پکی نواڑی کہلاتا ہے اور کھانے کے لئے بہت اچھا سمجھا جاتا ہے۔

ورقی بیڑا (مذکر) ورقی گلوری۔ سونے یا چاندی کا ورق منڈھا ہوا بیڑا یا گلوری۔

ف۔ جلسے میں مہمانوں کی تواضع عطر پھول اور ورقی گلوریوں سے کی گئی۔

۸۔ پیشہ مُغلانی گری۔

قبل اس کے کہ اس جز کی اصطلاحات لکھی جائیں لفظ مغلانی کی حقیقت کو واضح کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ دراصل چوٹی کنگھی اور بناؤ سنگار کرانے والی عورت کے لیے

مشاطہ کا لفظ ہی لیکن اُردو میں
اِس لفظ کا اِطلاق ناتے یعنی
شادی بیاہ کے نامہ و پیام
لے جانے اور رشتے کرانے
والی عورت پر ہونے لگا ہی
اور یہ اصطلاح اُس کے لیے
مخصوص ہوگئی ہی۔ مغل عورتیں
جو اپنے عروج کے زمانے میں
ہنرمندی، سلیقہ شعاری اور
امور خانہ داری کے سرانجام
کے لیے مشہور تھیں اُمرا کی
محل سراؤں میں بیگمات کی
مصاحبت اور نو عمر لڑکیوں
کی اتالیق کی خدمت انجام
دیتی تھیں اور گھر کی منتظمہ ہوتی
تھیں جب وقت پڑا تو یہی
مُغلانیاں خوش حال لوگوں کے
ہاں سینے پرونے اور کنگھی چوٹی
کی خدمت کرنے لگیں اب
اِن دِنوں اُن کا نام اور کام
ایک خواب و خیال ہوگیا ہی۔

مُغلانی گری کو سنگار سے بس
اتنا ہی تعلق ہی جتنا اوپر بیان
کیا گیا لیکن مفہوم کے لحاظ
سے مشاطہ گری کے مقابلے
میں زیادہ موزون ہی۔

ابیر ملنا (مصدر) گُھموا کرنا۔
گُھمول کرنا۔ سنگار کے
لئے رخساروں پر گُلال لگانا۔
بھوڈل ملنا۔

آفتاب چین (مونث) مُنہ
ہاتھ دُھلانے والی خادمہ۔

افشاں چُننا (مصدر) سنگار کی
ضرورت سے چمک دار
سُنہری، رُپہلی ورق کے
سفوف کو نوجوان عورتوں یا
دُلھنوں کے ماتھے پر لگانا۔
جس سے چہرے کا حُسن دوبالا ہو۔

اوٹ (مذکر) پردہ یا قنات
جو کپڑے بدلنے کے وقت
بطور آڑ کھڑی کر دی جائے۔
______ (کھڑی کرنا) لباس

تبدیل کرنے کے وقت پردہ لگانا

بال سونتنا (مصدر) بالوں کی لٹوں میں کنگھی پھیرنا۔ ۲۔ کنگھی سے چوٹی کے بالوں کو کھولنا، سُلجھانا اور صاف کرنا۔

بناؤ کرنا (مصدر) جسم کے کھلے حصے ہاتھ پیر اور چہرے کو میل سے پاک کرنا، آنکھ ناک کان اور دانتوں کو صاف کرنا، بالوں کو سُدھارنا موسم، رواج اور جسم کے مطابق لباس کو سنوار کر پہننا جو موزون مناسب معلوم ہو۔ بناؤ کے ساتھ خوش نُما چیزوں کا اِضافہ سِنگار کرنا کہلاتا ہے۔ اس لیے عام بول چال میں اِن دونوں عملوں کو مِلا کر بناؤ سِنگار کہا جاتا ہے۔ جس سے مُراد عورتوں کی آرائش اور زیبائش ہوتی ہے۔

بناؤ سِنگار کرنا (مصدر) دیکھو بناؤ کرنا اور سِنگار کرنا۔

بِندی (مونث) ٹکی۔ چِن۔ گُلال، صندل یا کاجل کا چھوٹا سا ٹیکا جو دونوں بھنوؤں کے بیچ میں چہرے کی زیبائش کے لئے لگایا اور سِنگار کا ایک جُز سمجھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ ہندو عورتوں سے مخصوص ہے۔ مرہٹہ عورتیں گُلال کا تِلک لگاتی ہیں اور اُس کو سُہاگ کی نشانی سمجھا جاتا ہے اس لیے اُن کو وہ بہت عزیز ہوتا ہے۔

بندیلن (مونث) عِطر، پھلیل فروش عورت۔

بھوڈل (مذکر) ابرک اور گُلال کا مرکب سفوف۔ دیکھو ابیر ملنا۔

بِیتیاں (مونث) ماتھے پر

جھکے ہوئے لمبے بال جو مانگ کے دونوں طرف پیشانی پر اوپر کے رُخ خوش نمائی کے لئے جما لیے جائیں (جمانا)

———(جھکانا) سر کے سامنے کے بالوں کو مانگ کے دونوں طرف ماتھے کے اوپر ذرا نیچے کو جھکا کر قوس نما بناتے ہوئے چوٹی میں ملانا۔

پھلیری (مونث) عطر کی شیشی۔

تیل گیری (مونث) تیل کی چکنائی سے کپڑوں کے بچاؤ کے لئے چوٹی کے نیچے پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا۔

ٹکلی (مونث) دیکھو بندی۔

تلک (مذکر) بڑی بندی۔ دیکھو بندی۔

ٹیکا (مذکر) ٹکلی کا اسم مکبّر۔ دیکھو ٹکلی اور بندی۔

جوڑا / **چوڑا** (مذکر) چوٹی کی گنڈلی۔ جو بالوں کو پیچھے کی طرف اکٹھا کر کے گُدی سے ذرا اوپر بنالی جائے کبھی ضرورت سے یہ طرز اختیار کیا جاتا ہے اور کبھی وضع داری کے تحت سنگار کے لئے۔ دہلی اور نواح دہلی میں جوڑا اور بعض دوسرے مقامات پر چوڑا تلفّظ کرتے ہیں۔ (باندھنا)۔

جوں (مونث) سر کے بالوں کا کیڑا جو میلے پن سے پیدا ہو جاتا ہے۔ (پڑنا)

چاندبری (مونث) سر کے سامنے کے بال جو چوٹی گوندھنے میں مانگ کے دونوں طرف ماتھے پر ہلال کی شکل میں رکھے جائیں اس کو محمد شاہی پٹیوں کا سر گوندھنا بھی کہا جاتا ہے جو اُس عہد میں نوجوان

عورتوں میں چوٹی گوندھنے کا ایک عام چلن تھا اور اب بھی اودھ کے علاقے میں اکثر مقامات پر باقی ہے۔

چُٹلا (مذکر) مُوباف۔ چوٹی کا سرا لپیٹنے یا باندھنے کی کپڑے کی پٹی۔ پنجاب میں بالوں جیسے باریک سیاہ ڈورے، جو بالوں میں رل جائیں، کپڑے کی پٹی کی جگہ استعمال کیے جاتے ہیں جس کا مقصد چوٹی کو مصنوعی طور پر لمبا بنانا ہوتا ہے۔ تاگوں کے ایسے مُوباف کو وہاں چُٹلا کہتے ہیں دوسرے مقامات پر اس کا مفہوم مُوباف سے مختلف ہو گیا ہے۔

——— (ڈالنا) چُٹلے کو چوٹی کے ساتھ گوندھ کر بال باندھنا۔

چُٹیا (مونث) چوٹی کا اسم مصغر چھوٹی چوٹی جو معمول سے زیادہ کم ہو۔

۱۔ وہ بالوں کی لٹ جو ہندو مرد رسماً چندیا پر سارے بالوں میں نمایاں اور بڑھی ہوئی ہمیشہ قائم رکھتے ہیں بعض ہندو خاندانوں میں اس کو چُرکی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

چُرکی (مونث) دیکھو چُٹیا۔ فقرہ ۱۔

چوٹی (مونث) سر کے آزادانہ بڑھے ہوئے کل بالوں کا مجموعہ جو گردن سے نیچے کمر کی طرف بڑھا اور جھکا ہوا رہے۔

——— (باندھنا۔ ڈالنا) چوٹی کے بالوں کو گوتھ کر کپڑے کی پٹی (موباف) سے لپیٹ دینا۔

——— (رکھنا) سر کے

بال بڑھنے دینا یعنی ان کو
ان کی حد تک بڑھنے دینا۔
————(گوندھنا) چوٹی
کے لیے لفظ گوتھنا کے بجائے
عام طور سے گوندھنا بولا
جانے لگا یا ہے مراد گوتھنا
ہی ہوتی ہے یعنی کل بالوں
کو تین حصوں میں بانٹ کر
باہم ایک دوسرے کے ساتھ
پیچ در پیچ کر دیا جائے تاکہ
چہرے پر اور ادھر اُدھر بکھرے
نہ رہیں۔
چونڈا (مذکر) چوٹی کا اسم مکبّر
(کلمۂ تحقیر) دیکھو چوٹی۔
حُسن دان (مذکر) دیکھو سہاگ
پٹارا۔
حنا بند (مذکر) ہاتھوں میں
لگائی ہوئی مہندی پر
باندھنے کی بستنی یا کپڑا۔
دست مال (مذکر) سنگار
کرتے وقت ہاتھ میں
رکھنے کا کپڑا جو ہاتھ وغیرہ
پوچھنے میں کام آتا ہے۔
دُنبالا (مذکر) سُرمے یا کاجل
کا خط جو آنکھ کے اندر
سے کوئے کے باہر کنپٹی کی
طرف ذرا بڑھا کر کھینچا گیا ہو۔
دُنبالے دار سرمہ لگانا (مصدر)
سُرمے کی تحریر کو آنکھ کے
باہر کوئے سے کنپٹی کی طرف
کو ذرا کھینچ دینا۔
دھڑی (مونث) مسّی کی
پپڑی جو ہونٹوں پر
جمائی جائے (جمانا)
دھک (مونث) جوں کا بچہ
جو سر کے بال صاف
نہ رکھنے سے پیدا ہو جائے
(پڑنا)
رُوکھے بال (مذکر) مسالے
سے ڈھلے ہوئے بال
جن میں تیل نہ لگایا گیا ہو
روکھا سر بھی کہتے ہیں۔

زانو پوش (مذکر) کنگھی چوٹی کرتے وقت کپڑوں کی حفاظت کے لئے سامنے زانوؤں پر ڈال لینے کا کپڑا۔

زُلف (مونث) بمعنیٰ کانوں کی طرف کے بال جو بڑھ کر اور لمبے ہو کر کانوں سے نیچے لٹک آئیں (بڑھانا)

سُرمئی تحریر (مونث) سُرمے کی دھاریاں جو آنکھ کے پپوٹے کی کوروں پر سلائی سے بنائی جاتی ہیں۔

سُرمگین آنکھ (مونث) وہ آنکھ جس میں قدرتی طور پر پپوٹے کی کوریں سیاہ ہوں۔

سِنگار کرنا (مذکر) زیور اور دیگر لوازمات زیور سے عورتوں کا اپنے بدن کے کھلے حصوں کو آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ دیکھو بناؤ کرنا

سِنگار دان (مذکر) دیکھو سُہاگ پٹارا۔

سولہ سِنگار (مذکر) سر سے پیر تک عورت کے پورے بدن کا سِنگار جو سولہ حصّوں میں بٹے ہوئے ہونے کی وجہ سے سولہ سِنگار کہلاتا ہے۔ جس سے پورا اور مکمل سِنگار مراد لی جاتی ہے جس میں کوئی کسر باقی نہ رہی ہو۔ (کرنا)

سُہاگ (مذکر) عورت کی خوشی یعنی شادی اور شادی شدہ رہنے کا زمانہ جس میں وہ اپنا بناؤ سِنگار قائم رکھتی ہے۔

سُہاگ پٹارا (مذکر) حسن دان سِنگار دان۔ مقابہ وہ صندوقچہ یا پٹاری جس میں عورت کے سِنگار کی جملہ چیزیں موجود اور محفوظ رہیں۔ دہلی اور نواح دہلی میں مسلمان مُقابہ کے نام سے موسوم

کرتے ہیں سنگار دان اور حسن دان بھی کہتے ہیں لیکن اس سے مراد وہ پٹاری یا پٹارا ہوتا ہے جس میں صرف کنگھی چوٹی کرنے اور دیگر بناؤ کا سامان رہے۔ جیسے سنگار میز۔

سُہاگ پوڑہ (مذکر) بناؤ کی چیزیں مثلاً کھلی اوبٹنا مِسّی، سُرمہ اور سر میں ڈالنے کا مسالہ جو کاغذ کے تھیلے میں رکھ کر دُلہن کے لیے بھیجا جائے۔

سیپ کا سر گوندھنا (مصدر) کنواری لڑکیوں کے سر کے بالوں کی سیدھی اور صاف گُندھائی جس میں مانگ نکالنے کا لحاظ نہ رکھا جائے تاکہ جوانی سے قبل اور شادی سے پہلے مانگ پٹ کر چوڑی نہ ہو جائے۔ اس قسم کا سر گوندھتے ہیں عام طور سے مانگ صاف اور سیدھی نہیں نکالی جاتی۔

شانہ پیچ (مذکر) کنگھی رکھنے کا غلاف جس میں کنگھی کو لپیٹ کر رکھا جاسکے تاکہ اُس کے دانتے ہوا کے اثر سے خراب نہ ہوں۔

کجروی / کجلوی (مونث) کاجل رکھنے کی ڈبیا۔

کرنڈ (مذکر) غازہ، بسوڈل۔ یا گل لالہ رکھنے کی ڈبیا۔

کلنک کا ٹیکا (مذکر) ماتھے پر دونوں بھنوؤں کے درمیان بنایا ہوا کالا نشان جو ہندوؤں کے بعض فرقوں میں بیوہ عورتیں سُرمے سے گدوا لیتی ہیں جو بیوہ ہونے کی علامت اور مصیبت و رُسوائی کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ (لگنا۔ لگانا)

کنگھی چوٹی کرنا (مصدر) بال سنوارنا بال صاف کرکے چوٹی گوندھنا۔

کوڑے کا موباف (مذکر) چوٹی میں اوپر کی جڑ سے لے کر نیچے کی نوک تک پٹی لپیٹنے کو اصطلاحاً کوڑے کا موباف کہا جاتا ہی یہ صورت عام طور سے چھوٹی لڑکیوں کی چوٹی میں کی جاتی ہی تا کہ بالوں کی چکنائی سے اُن کا کرتہ خراب نہ ہو۔ (ڈالنا)

کیس (مذکر) سر کے بال، مراد لمبے بال۔

کھجوری چوٹی (مونث) کھجور کے پتّے کی وضع پیچ در پیچ گوندھی ہوئی چوٹی۔

گُلال (مذکر) بھوڈل۔ دیکھو غازہ (لگانا)

گیسو (مذکر) زلف۔ کن پٹیوں کے اوپر کے لمبے بال جو بڑھ کر کانوں کی نوک سے نیچے آجائیں۔

گیسو دانی (مونث) گیسو لپیٹنے کا موباف یا تھیلی جو خوش نما بنائی جاتی ہی۔

لاکھا (مذکر) کتھے چونے کا مُرکب جو ہونٹوں پر جمانے کے لیے تیار کیا جائے اس میں مِسّی کا جز بھی مِلا دیتے ہیں جس سے اُس کا رنگ لاکھی ہو جاتا ہی اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہی جو نوجوان عورتیں مِسّی نہیں لگاتیں وہ خوشنمائی کے لیے اس سے اپنے ہونٹ رنگین کرلیتی ہیں (لگانا۔ جمانا)

لٹ (مونث) زلف۔ جٹا۔ لمبے لٹکے ہوئے بال جو نیچے کے سرے پر تھوڑی تھوڑی تعداد میں آپس میں لپیٹے ہوئے ہوں۔

لکھوٹی (مونث) لاکھا رکھنے کی ڈبیا۔ دیکھو لاکھا۔

لیکھ (مونث) جوں کا انڈا۔

جو سر صاف نہ رہنے کی وجہ سے میل سے پیدا ہو جائے (پڑنا)

مانگ (مونث) فرق۔ سر کے بالوں کی دو رُخہ تقسیم کا نشان جو ایک سیدھے خط کی شکل میں ظاہر ہو۔

بالوں کی یہ تقسیم جو اُن کو سنوارنے کے لیے کی جاتی ہے عام طور پر سر کے بیچوں بیچ ماتھے سے ختم چندیا تک ہوتی ہے اور سیدھی مانگ کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ جدید طرز میں شوقین مزاج بیچ کے حصے کو چھوڑ کر دائیں یا بائیں کان کی طرف ہٹا کر بالوں کو تقسیم کرتے ہیں اس سے جو مانگ پیدا ہوتی ہے اصطلاحاً ٹیڑھی یا آڑی مانگ کہلاتی ہے۔

—— (نکالنا) سر کے بالوں کو موزون طور پر دو حصوں میں تقسیم کرنا جس سے دونوں حصوں کے درمیان ایک سیدھا خط بن جائے

—— (پھٹنا) مانگ کا معمول سے زیادہ چوڑا ہو جانا جو بالوں کے کم ہونے یا چوٹی زیادہ کس کر باندھنے سے پھیل جاتی اور بد نُما معلوم ہوتی ہے۔

—— (بھرنا) خوشنمائی اور زینت کے لیے مانگ کے نشان کو کسی چمک دار سفوف سے بھر دینا جو بناؤ کا ایک جُز سمجھا جاتا ہے۔ اس عمل کو اصطلاحاً افشاں چُننا بھی کہتے ہیں۔

مانگ پٹی کرنا (مصدر) جوڑا، کنگھی کرنا۔ بال سنوارنا۔ یعنی حسب رواج سر کے بالوں کو دو حصّوں میں بانٹ کرنا۔

دونوں طرف پیٹوں کی شکل
میں جاتا۔
مِسّی ملنا (مصدر) ہونٹوں اور
دانتوں کی ریخوں کو
رنگین بنانے کے لئے مِسّی لگانا
دیکھو مِسّی پیشہ گندھی۔
نوجوان شوقین عورتیں اور
خصوصاً دُلہنوں کیلئے اس کو بناؤ
سِنگار کا ایک جزو سمجھا جاتا ہے
بعض مقامات کی عورتیں پورے
دانتوں کو سیاہ کرنا خوش نمائی
سمجھتی ہیں اور اُس کی بڑی
دل دادہ ہوتی ہیں۔ مثل
مشہور ہے۔
ع۔ تن پر نہیں لتا مِسّی
چاہیے البتہ۔
مُکھوا کرنا / مُکھ اول کرنا (مصدر) دیکھو ابیر لگانا۔
مَشاطہ (مونث) عورتوں کو
بناؤ سِنگار کرانے والی
عورت۔ اُردو میں اس لفظ کا
مفہوم شادی بیاہ کرانے والی
عورت کے لئے مخصوص ہوگیا ہے۔
جیسا کہ عنوان میں تشریح کی گئی ہے۔
مُغلانی (مونث) بیگمات کی
اتالیق، منتظمہ امورِ خانہ داری
اور مصاحبہ مراد وہ عورت جو گھر
کی بیگم وغیرہ کو لباس اور بناؤ
سِنگار میں مدد دے۔
مُقابہ (مذکر) دیکھو سُہاگ
پٹارا۔ حسبِ حیثیت
وضع دار خوشنما اور اعلیٰ قسم کے
جڑاؤ بھی بنائے جاتے تھے
ہر نوجوان عورت کے پاس
کسی نہ کسی حیثیت کا ضرور رہتا ہے
مُوباف (مذکر) چوٹی کو لپیٹنے
کی کپڑے کی پٹی۔
——— (ڈالنا) چوٹی کے
بالوں کو کپڑے کی پٹی میں لپیٹنا۔
مہندی رچانا (مصدر) مہندی
کے رنگ سے ہتیلیوں
اور تلوؤں کو رنگین بنانا۔

میِنڈی } (مونث) مانگ
مینڈیاں } کے دونوں طرف
ماتھے کے کنارے کنارے
گوندھ کر جمائے ہوئے پیشانی
کے ایسے چھوٹے بال جو چوٹی
میں شریک نہ ہو سکیں اور
چہرے پر لٹک آئیں۔ (گوندھنا)

دوسرا باب
فنون لطیفہ

پہلی فصل مزامیر سازی

۱- پیشہ باجا سازی

اڈّو (مذکر) گٹا۔ طبلے اور اسی
قسم کے دوسرے باجوں
کی طنابوں کو تنگ ڈھیلا کرنے
کے چوبی گٹکے جو طنابوں میں
پھنسے رہتے ہیں اور حسب
ضرورت اوپر نیچے کیے جاتے
ہیں تفصیل اور تصویر کے لیے
دیکھو طبلہ صفحہ ۱۴۱ (ٹھوکنا)

اُدوکھائی } (مونث) دیکھو
اُدوکھی } ڈگڈگی۔

اپنڈوی (مونث) چمڑے
کے تسموں یا کپڑے کی
دھجیوں کا بنا ہوا حلقہ جو طبلے
کے پینڈے پر طنابوں کے
ساتھ کسا رہتا ہے جو طبلے کے
لیے ٹیک اور اُس کی طنابوں
کے لیے روک کا کام دیتا
ہے تفصیل اور تصویر کے لیے
دیکھو طبلہ صفحہ ۱۴۱

باجا (مذکر) لفظ بجنا سے
مشتق اور مراد بجنے والی
چیز ہے اور اصطلاح عام میں
وہ تمام موسیقی آلات جو
تقاریب کے اعلان اور
شہرت کے لیے بجائے جائیں۔

جن میں گویوں کے وہ سب ساز بھی شامل ہیں جو نغمے کے روح درواں ہوتے ہیں باجے اور ساز کے مفہوم کو واضح کرنے کے لیے جملہ آلات موسیقی کو دو حصوں میں تقسیم کرکے ایک جز کو باجے اور دوسرے کو ساز کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

باڈھ (مونث) لغوی معنے سوت یا تسموں کی ڈوری یا رسی اصطلاحاً اُن بندھنوں یا طنابوں کو کہتے ہیں جس سے طبلے کا چرمی گردا سب طرف سے بندھا اور کھچا رہتا ہے (ڈالنا۔ لگانا)

بارہ تالی (مونث) مجیرے بجانے والی یا مجیرے بجاکر گانے والی عورتیں۔ (گانن، دیکھو مجیرے۔

برتنک (مذکر) بڑی قسم کا

شنکھ دیکھو سنکھ۔

برک / **برگ** (مذکر) دیکھو جھانجھ۔

برک نواز / **برگ نواز** (مذکر) جھانجھ بجانے والے جو باجے بجانے والی ٹولیوں میں دوسرے باجوں کے ساتھ بجاتے ہیں۔

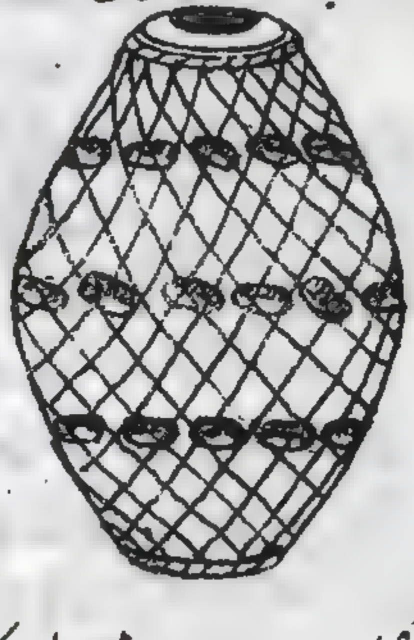
بھاٹت / **بھاتنڈا** (مذکر) لفظ بھاتنڈے کا اصطلاحی تلفظ۔ طبلے کا خول جو لکڑی یا دھات کا بنا ہوا گملے کی شکل کا ظرف ہوتا ہے جس پر کھال منڈھ کر طبلا تیار کیا جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو طبلہ ص ۱۴۲

پَرَن (مونث) ٹھیکے کے علاوہ طبلے کے دوسرے مسلسل بجنے والے بول۔

پُڑی (مونث) دیکھو گردا یا طبلق۔

پکھاوج } (مونث) ڈھول
پکھواج } منڈل ۔ مِرِدنگ
ایک خاص وضع کا
چھوٹا ڈھول جو طبلے کے
اُصول پر بھوانی داس نامی
کسی طبلہ نواز کی ایجاد کہلاتا
ہے ۔ اسی باجے کو دو حصوں
میں تقسیم کرکے بنانے سے
طبلے کی ایجاد ہوئی ۔

پکھاوج ۔ پکھواج



پُمبی } (مونث) ڈھول کی
پوم بجی } قسم کا دکھنی باجا
دہاں بھکاریوں میں
مُروّج ہے ۔ اس کا ایک رُخ
چوب سے رگڑ کر اور دوسرا
ہاتھ کی تھاپ سے بجاتے
ہیں ۔

پنج نوبت (مونث) پنج وقتہ
نوبت جو بادشاہوں
اور امیروں کی ڈیوڑھی پر
آٹھ پہر میں پانچ مرتبہ بجائی
جائے ۔ دیکھو (نوبت)

تاشہ (مذکر) مُعرّفہ ۔ لفظ طاس
یا تاس کا اُردو تلفّظ ۔
نقارے کی قسم کا باجا جو
کونڈے یا اُتھلواں بڑے
پیالے کی شکل کے ظرف
پر کھال منڈھ کر تیار کیا
جاتا ہے جس کو ایک آدمی
گلے میں لٹکا کر چوبی چھڑیوں
سے بجاتے ہیں ۔ جو اصطلاحاً
ٹاکے ٹوئی کہلاتی ہیں ۔

تال میل (مذکر) ساز کے
سُر اور باجے کی آواز کا

مجموعی تناسب یا ہم آہنگی۔
______ (کھانا۔ ہونا)
ساز اور باجے کی آواز میں
جوڑ ملا رہنا ایک دوسرے
کا ساتھ دینا۔
تُمکنار } (مونث، فارسی
تُمکناری } لفظ تنبک کا ہندی
یا ہندوستانی تلفظ۔
دیکھو تنبک۔
تنبک (مونث) بازی گروں
کی ڈھولکی۔
تنتنا (مذکر) دیکھو طنطنہ۔
توڑا (مذکر) ناچنے والے کا
گت میں تال کے
اوپر پیر کے گھنگرو بجا کر
ساز کے ساتھ ہم آہنگ ہونے
کا اشارہ کرنا۔ گت آگے
بڑھانا۔ تیز کرنا۔ مقررہ گت
کے علاوہ جو بجایا جائے۔
______ (لینا) گت کی
تال پر ناچنے والے کا پیر کے
گھنگروؤں کی آواز سے سُروں
کا ہم آہنگ ہونا۔
تھاپ (مونث) ہتیلی کا
ٹھوکا جو تان کے موقع
پر طبلے پر لگایا جائے یعنی
ساز کے چڑھاؤ یا اُتار
کے سُروں کا آخری سُر
بجنے کے بعد پلٹنے سے قبل
ٹھیراؤ کا اشارہ جو طبلچی
طبلے پر ہتیلی کی ضرب لگاکر
دے۔ (دینا۔ لگانا)
ٹاپک ٹوئیا } (مذکر۔ مونث)
ٹپک ٹوئی } ٹکورا۔ چھڑبتیاں
چوب، چھڑی۔ نیزے
کی پور۔ تاشہ، نقارہ اور
اسی قسم کے باجوں کے
بجانے کی چوبیں یعنی چھوٹی
چھڑیاں یا قمچیاں جو دائیں
بائیں کے لیے تعداد میں
دو ہوتی ہیں۔
______ (کرنا) تاشے یا

نقارے پر چوبوں سے دائیں
بائیں ضربیں لگانا۔

ٹکری
تکری } (مونث) دیکھو ٹکورا۔

ٹکور (مونث) تاشے، نقارے
اور اسی قسم کے باجوں
پر ٹوئی (چھڑی) کی ہلکی ضرب
جو دھیمی آواز نکلنے کو لگائی
جائے۔ (دینا۔ لگانا)

ٹکورا (مذکر) ٹکری - کرتال -
ٹاپک۔ ٹوئیا۔ تاشے،
نوبت، نقارے اور اسی قسم
کے باجے بجانے کی چوب
یا ڈنڈی دیکھو ٹاپک ٹوئیا۔

۱۔ ٹکری اور کرتال
بعض مقامات پر اُن چوبی
ڈنڈوں کی جوڑ کو بھی کہتے
ہیں جن کو لڑا کر یعنی ایک
دوسرے پر مار کر باجے کے
طور پر تال اور سُر کے ساتھ
بجاتے ہیں۔ بہار کے موسم میں
شوقین ہندو نوجوان جو ڈنڈے
بجانے جانتے ہیں ساز کے
ساتھ بجا کر بڑے بڑے کرتب
دکھاتے ہیں۔

ٹلی۔ (مونث) چھوٹی قسم کے
مجیرے یا گھنگرو کی وضع
کی گھنٹیاں جو باجے والے
باجوں کے ساتھ بجاتے ہیں
یا دف کی قسم کے باجوں کے
گھیروں میں باجے کے ساتھ
آواز دینے کو لگا رکھتے ہیں۔

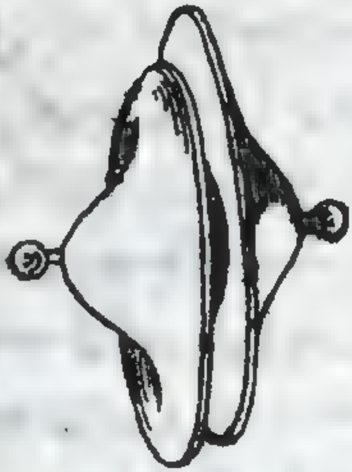
ٹھیکہ (مذکر) طبلے کی مقررہ
آوازیں یا بول جو کسی
تال سے متعلق ہوں۔ دیکھو
تال پیشہ سازگری۔ (لگانا)

جھانجھ (مذکر) بزرگ سنج مجیرے
کی قسم کا باجا جو دو پتلی
پتلی سپاٹ تھالیوں پر مشتمل
اور چھ سات انچ سے دس
بارہ انچ کے قطر کا ہوتا ہے۔
اس کے دونوں حصوں کو

دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر
تالیوں کی طرح بجایا جاتا ہی

جھانج

(دیکھیے، جھانجھ۔ برک)



جھڑتیاں (مونث) دیکھو ٹاپک ٹوئیا

جھنتی (مونث) جھانجھ کا اسم مصغر دیکھو جھانجھ۔

جھونک (مونث) طبلے پر تھاپ کا خاص اشارہ طبلچی کا تھاپ کے موقع پر خالی دینا صرف اشارہ کرنا۔ باجا بجانے میں وقفہ جو ذرا سی دیر کو ہو۔ (دکھانا)

چانٹی (مونث) طبلے کے گردے یعنی منڈھے ہوئے چمڑے پر قریب ایک گرہ چوڑے حاشیے کا نشان جس پر انگلیوں سے ٹھونگ لگائی جاتی ہی۔ تصویر کے لئے دیکھو طبلہ بر صفحہ ۱۳۱

چنان (مذکر) دیکھو چڑبی اور دف۔

چنگ (مذکر) دیکھو چڑبی اور دف۔

چوب (مونث) دیکھو ٹاپک ٹوئیا۔

چڑبی (مونث) دائرے یا دف کی قسم کا پانچ چھ انچ چوڑے چوبی گھیرے پر ایک طرف کھال سے منڈھا ہوا دہقانی باجا۔ بعض جھانجھ دار ہوتا ہی یعنی اس کے گھیرے میں چھوٹی قسم کے جھانجھ بھی پڑے ہوتے ہیں

ہولی کے تہوار پر دہقانی ناچ
کے ساتھ عام طور سے بجایا
جاتا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو
دف۔

خنجنی / کھنجری (مونث) دیکھو ڈُگڈُگی۔

دائرہ (مذکر) دیکھو چھپّی۔
اور دف۔

دف / دفّ (مذکر) دیکھو چھپّی۔ ایک مُڑھا
منڈھا ہوا گھیرے کی
شکل کا باجا۔

دمامہ (مذکر) دیکھو دھونسا

دَمدمہ (مذکر)
نقّارے کی جوڑی
میں دائیں یعنی سیدھے ہاتھ
کی طرف کے طبل کی آواز۔
دیکھو نقارہ فقرہ ۲۔

دِن تِن / دین تین (مونث) طبلے کی
آواز کے مخصوص
بول۔

ڈُہل (مذکر) دیکھو دھونسا۔

ڈُہل نواز (مذکر) ڈُہل یا دھونسا
بجانے والا۔

دھاک (مذکر) نقارے کی
قسم کا جنگی باجا۔ تعداد
میں دو ہوتے ہیں سفر میں
یا نقل و حرکت کے وقت
اونٹ یا خچر کی پیٹھ پر دائیں
بائیں لٹکا لیا جاتا ہے۔

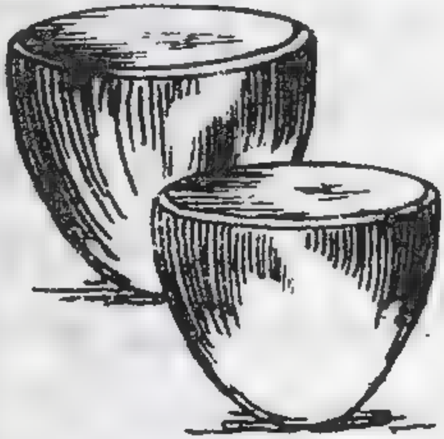
دھیڑے (مذکر) دیکھو جھانجھ۔

دھونسا (مذکر) دمامہ، دھاک،
ڈنکا۔ کوس۔ سر منڈل۔
طبل۔ نقّارہ۔ معمول سے بہت
بڑی ناند یا گملے کی شکل کا
کھال منڈھا ہوا باجا جس کی
آواز گرج دار اور بہت بڑی
ہوتی ہے فوج میں یا دور
پرے آواز پہنچانے کے لیے
کسی زمانے میں استعمال کیا جاتا
تھا اِس زمانے میں بھی بعض
خاص ضرورتوں پر استعمال.

کیا جاتا ہی۔

۱۔ طبل، نقارہ اور ڈنکا بھی اسی قسم کے مگر کسی قدر چھوٹے باجوں کے نام ہیں۔

دھونسا



(دمامہ۔ دھاک۔ ڈنکا۔ منڈل کوس)

ڈف (مذکر) عربی لفظ دف بمعنی پہلو کا اردو تلفظ اصطلاحاً ایک قسم کے باجے کی جو قریب چھ انچ چوڑے گھیرے کے ایک رخ پر کھال منڈھ کر تیار کیا جاتا ہی۔ ہندی میں ڈھپلا (ڈھپڑا) گھیرا۔ سنسکرت میں منڈلی فارسی میں چغانہ۔ چنگ۔ دف اور دائرے کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پورب میں بعض مقام پر چرپٹی بھی کہتے ہیں

ڈف

(ڈھپڑا۔ ڈھپلا۔ چنگ۔ چرپٹی)



ڈفالی / **ڈھپالی** (مذکر) ڈف بجانے والا۔

ڈفلی / **ڈھپلی** (مونث) ڈف کا اسم مصغر۔

کہاوت۔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔

ڈُگڈُگی (مونث) اُردو کھی
خنجنی (کھنجری) ڈُوڑرو
(ڈیرو) ڈِنڈِمی ۔ مندل ۔
جُڑواں پیالے کی شکل دونوں
مُنہ کمال مُنڈھے ہوئے چھوٹا
سا بازی گروں کا باجا جو
ایک ہاتھ میں پکڑ کر بجایا
جاتا ہی ۔ اس باجے کے بیچ
میں دو ڈوریاں بندھی ہوتی
ہیں جن کے سروں پر مضبوط
گانٹھ لگی ہوئی ہوتی ہی اُن
کی ضرب سے یہ باجا بجایا
جاتا ہی

ڈُگڈُگی



(ڈونڈی۔ ڈیرو۔ جھنجنی۔ کھنجری۔ مندل)

ڈِنڈِمی (مونث) دیکھو
ڈُگڈُگی ۔

ڈَنکا (مذکر) ڈُونڈی ۔ ڈھنڈورا ۔
دھونسے کی قسم کا باجا
لیکن اس کی نسبت بہت
چھوٹا اور ہلکا ہوتا ہی جسے آدمی
آسانی سے گلے میں لٹکا کر
بجا سکے ۔ (بجانا)
سے ۔ برسات کا بج رہا ہی ڈنکا
ایک شور ہی آسماں پہ بپا
(حالی)

ڈُورُو / ڈیرو (مذکر) دیکھو ڈُگڈُگی ۔

ڈُوم (مذکر) ڈھپالی ۔ ساز
یا باجا بجانے والا پیشہ ور

ڈُومنی (مونث) ڈھپالن ۔
ساز یا باجا بجانے والی
پیشہ ور عورت ۔

ڈُونڈی (مونث) دیکھو
ڈَنکا ۔

ڈیزرو
ڈورو } (مذکر) دیکھو ڈگڈگی۔

ڈھپلا
ڈھپڑا } (مذکر) دیکھو ڈف۔

ڈھنڈورا (مذکر) دیکھو ڈنکا۔

ڈھنڈورچی
ڈھنڈورِیا } (مذکر) ڈھنڈورا پیٹنے والا شخص۔

ڈھول (مذکر) پکھاوج (پکھواج) فارسی لفظ دُہل کا اُردو تلفّظ مگر تلفّظ کے ساتھ مفہوم بھی بدل گیا ہی اُردو میں ڈھول دُہل سے مختلف بیلن کی وضع کا دونوں سروں پر کھال منڈھا ہوا باجا کہلاتا ہی۔ جس کا پیٹ ذرا اُبھرا ہوا اور سرے کسی قدر دبے ہوئے ہوتے ہیں۔ دیکھو پکھاوج۔

ڈھولک (مذکر) چھوٹا ڈھول دیکھو ڈھول۔

ڈھولکی (مونث) ڈھول کا اسم مصغر۔

ڈھولکیا (مذکر) ڈھول بجانے والا۔

روشن چوکی (مونث) شاہی جلوس میں نوبت نوازوں کے بیٹھنے کا تخت جس کو جلوس کے آگے کہار کندھوں پر اُٹھائے چلتے ہیں۔

زیر و بم (مذکر) (۱) نقارے کی جوڑی کا دایاں اور بایاں۔ سیدھے ہاتھ کی طرف کا طبل بَم اور اُلٹے ہاتھ کی طرف کا طبل زِیر اور دونوں ملا کر زیر و بم کہلاتے ہیں۔ دیکھو نقارہ۔ (۲) نیچی اور اونچی آواز

سرمنڈل (مذکر) دیکھو دھونسا۔

سنکھ (مذکر) ناقوس۔ گھونگا۔ دھوتو ایک قسم کے دریائی جانور کے جسم کا پونگی کی شکل کا خول قدیم زمانے سے مندروں میں پوجا پاٹ کے وقت یا اُس کے اعلان کے لیے بجایا

جاتا ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو صفحہ ۱۳۶

طبل (مذکر) دیکھو دھونسا۔ طبل دھونسے کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے۔

طبلا (مذکر) گنتالم۔ ساز کے ساتھ بجانے کا ہندوستان کا مشہور باجا جو گملے کی شکل یا پیالہ نما منہ کھال سے منڈھا ہوا جوڑوان (جوڑیدار) ہوتا ہے اور اصطلاحاً دایاں طبلا بایاں طبلا کہلاتا ہے جن میں بایاں دائیں سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ باجا انگلیوں کی ضرب اور ہتیلی کی تھاپ سے بجایا جاتا ہے۔

طبلا (گنتالم)



۱-گجرا۔ ۲-گھاٹ (طنابا) ۳- اڈوٗ (گٹّا) ۴- پڑی (طبلی۔گردا)

طبلچی (مذکر) طبلیا۔ طبلا بجانے والا ماہر اُستاد۔

طبلق (مونث) پُڑی۔ ترکی۔

طبلی۔ گردا۔ طبق۔ طبلے ڈھول اور اسی قسم کے باجوں کے مُنہ کا منڈھا ہوا چمڑا۔ تصویر دیکھو طبلا بر صفحہ ۱۴۱

(چڑھانا۔ منڈھنا ۔

طبلی (مونث) دیکھو طبلق۔

(اُڑنا) طبلے، ڈھول اور اسی قسم کے باجے کا منڈھا ہوا چمڑا پھٹ جانا یا اُتر جانا۔

طبلیا (مذکر) دیکھو طبلچی۔

طنطنہ (مذکر) دیکھو نقارہ فقرہ

کرتال (مذکر) دیکھو ٹکورا۔

کوس (مذکر) دیکھو دھونسا۔

کیتی (مونث) دیکھو مجیرا۔

کھتالی (مونث) آہنی سلاخ کا جوڑا جو ساز کے ساتھ بطور مجیرے کے بجایا جاتا ہے۔ دیکھو مجیرا۔

کھنجری (مونث) دیکھو ڈگڈگی

گٹا (مذکر) دیکھو اڈّو۔

گٹے } طبلے کی طنابوں میں لگے ہوئے چوبی گٹکے۔

(ٹھونکنا) تصویر کے لیے دیکھو طبلا صفحہ ۱۴۱

گجرا (مذکر) طبلے کی طبلق یا گردے کا سربند تصویر کے لیے دیکھو طبلا صفحہ ۱۴۱

(باندھنا)

گردا (مذکر) دیکھو طبلق۔

گنتھالم (مذکر) طبلے کی قسم کا دکھنی باجا دیکھو طبلا۔

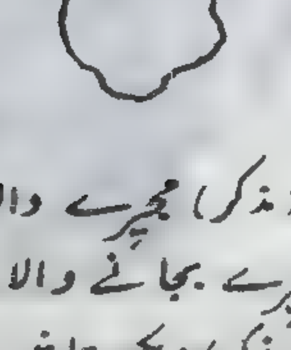
گھاٹ (مذکر) طبلے کی آٹھ طنابوں میں سے ہر ایک طناب جو اس کے گردے کو چاروں طرف سے گھیرے رہتی ہے

(ملانا) طبلے کی طنابوں کے گٹے ٹھونک کر گردے کے تناؤ کو درست اور صحیح کرنا۔

گھپ (مونث) بائیں طبلے کی گنجلی بند آواز۔

مجیرا / **مجیرے** } (مذکر) کٹینی۔ بھیلے ہوئے منہ کی چپٹی کٹوریوں کی جوڑ جن کو ٹکرا کر ساز کے ساتھ بطور باجا بجایا جاتا ہے۔

مجیرے (کٹینی)

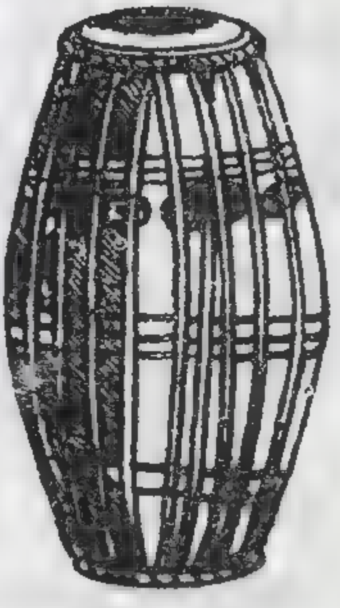


مجیریا (مذکر) مجیرے والا۔ مجیرے بجانے والا۔

مُرفہ (مذکر) دیکھو تاشہ۔

مردنگ } (مذکر) پکھاوج کی
مرِدَنگ } قسم کا مگر اس سے
زیادہ لمبا اور پتلا قدیم
وضع کا ڈھول کی قسم کا باجا
ہندوؤں میں برہما دیوتا سے
منسوب کیا جاتا ہی۔ دیکھو
پکھاوج۔

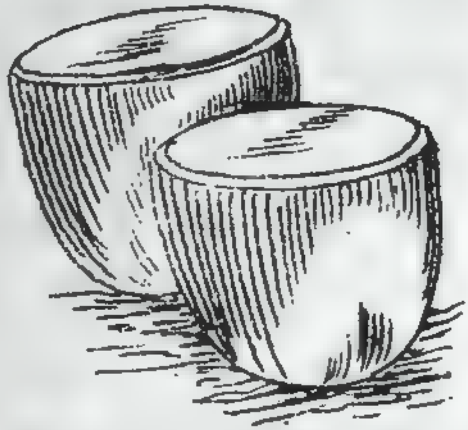
مردنگ



منڈل (مونث) دیکھو ڈگڈگی
منڈل (مذکر) دیکھو ڈف۔
منڈلی (مذکر) منڈل بجانے
والا۔
مُہرہ (مذکر) ایک ٹھیکے سے
دوسرے ٹھیکے تک طبلے پر
ترتیب وار تھاپ لگانے
کو اِصطلاحاً مہرہ کہتے
ہیں۔ (بجانا)
میدان (مذکر) طبلے کے گردے
یا طبلق کا درمیانی حصہ
جس پر ہتیلی کی تھاپ لگائی
جاتی ہی۔ تصویر کے لئے
دیکھو طبلا ص ۱۴۱
ناقوس (مذکر) دیکھو سنکھ
نقّارہ (مذکر) دیکھو دھونسا
طبلے کی وضع پر جوڑواں
باجا جو نوبت کے ساتھ ہوتا
ہی اور چوبوں سے بجایا جاتا
ہی۔ نقّارے کی جوڑ میں
دائیں طبل کو بم اور بائیں
کو زیر کہتے ہیں اور دونوں
کو ملا کر زیر و بم۔
۱۔ نقّارے کا دایاں
طبل بائیں طبل سے بڑا ہوتا
ہی اس کی آواز کو اصطلاحاً

دمدمہ اور بائیں طبل کی آواز کو تنتنا (طنطنہ) کہتے ہیں

نقارہ (جوڑی)
(نوبت کے ساتھ کا باجا)



نوبت (مونث) امیروں اور بادشاہوں کی ڈیوڑھی پر مقررہ اوقات میں بجانے کے باجوں کا مجموعی نام جو نقارہ، طبل اور نفیری پر مشتمل ہوتا ہے
۲- بڑی قسم کا جوڑی دار طبل -

نوبت خانہ (مذکر) نوبت نوازوں کے بیٹھنے اور نوبت بجانے کا مکان جو عموماً امرا کی ڈیوڑھی کے پھاٹک کے اوپر بطور بالا خانہ بنا ہوتا ہے۔

نوبت نواز (مذکر) نوبت بجانے والے پیشہ ور ماہر

۲- پیشہ سازگری

اُپ اَنگ / **اُپانگ** (مذکر) دیکھو نسترن۔

اصل سُر (مذکر) دیکھو باج۔

آڑ (مونث) دیکھو پی لک۔ اور جوآری۔

آس (مذکر) ساز کے سروں کی مجموعی یا منفرد آواز۔ ساز کے تاروں کی جھنکار جو چھیڑنے سے پیدا ہو۔

——— (دینا) ساز کے چند سروں کی آواز ملانا اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔ چند سروں کو

ترتیب سے بجانا۔ جھنکار پیدا کرنا

۲۔ پھونک سے بجنے والے ساز کے سُر سے زائد از ضرورت ہوا نکلنا۔

اِسراج (مذکر) دل رُبا۔ سارنگی کی قسم کا مگر اُس سے لمبا بنگالی ساز جس کو کمانچے سے بجایا جاتا ہے اس میں فولادی تار کی طربیں ہوتی ہیں۔ سارنگی کی طرح تانت کے تار نہیں ہوتے بعض مقامات پر اس کو طاؤس کہتے ہیں دیکھو تصویر ۱۵۱

اِک تارا (مذکر) دیکھو تنبورا (طنبورہ) اور انند لہری

آلاپ / الاپ (مونث) ساز کے سروں کی آواز کا اُتار چڑھاؤ۔ سروں کی اونچی لے۔ تان اور سُر۔

اِلبو سارنگی (مونث) انگریزی ساز وایولن سے مشابہ سارنگی کی قسم کا باجا جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانچہ سے بجایا جاتا ہے۔

الغوزہ (مذکر) بانسری سے ملتا جلتا نفیری کی قسم کا ساز دیکھو نفیری۔

انند لہری (مذکر) تن تُنی۔ گوپی جنتر۔ کِنگ۔ تنبورے کی قسم کا اِک تارا ساز جس کو بھکاری بھجن گاتے وقت تُنتُناتے رہتے ہیں تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو تنبورا ۱۵۲

باج (مونث) اچل سُر۔ قائم سُر۔ ستار کے تار یا تاروں کی وہ آواز جو دھیمے اور اونچے سروں کے ساتھ جاری رہے۔ اس آواز کے تین درجے ہوتے ہیں اونچا (چڑھاؤ کا) دھیما (درمیانی) نیچا (اُتار کا) پہلے کو ٹیپ دوسرے کو پنچم اور تیسرے کو کھرج کہتے ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار ۱۵۵

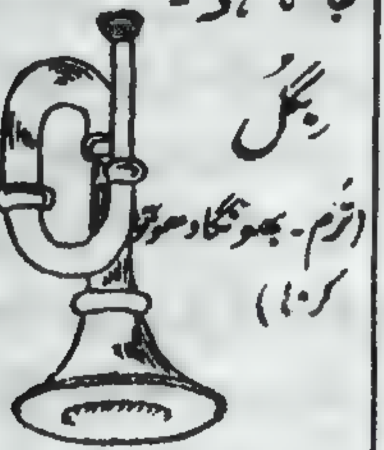
بانسری (مؤنث) جبی۔ مُرلی۔
نَے۔ نفیری کی قسم کا ساز
جو پتلی قسم کے بانس کی پور
یا چوبی نلی کا بنایا جاتا ہے
جس کے سرے پر پپیا لگا
ہوتا ہے جو مُنہ کی پھونک
سے آواز دیتا ہے اور سُروں
کے سوراخ آواز کا اُتار چڑھاؤ



بتاتے ہیں۔ نفیری کی نسبت
اس کا پپیا دھیمی آواز کا اور
نلی پتلی اور شروع سے آخر
تک یکساں ہوتی ہے۔ اچھے
بجانے والے جوڑی بجاتے ہیں۔
شمال مغربی علاقے میں بعض
مقامات پر عوَد اور بربط
کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

بربط (مذکر) دیکھو بانسری
اور نفیری۔

بِگُل (مذکر) بھونگا۔ پونگا۔
تُرم۔ دھو، تو، کرنا۔
نفیری کی قسم کا بغیر سُروں کا
(بے سُرا) باجا جو فوج میں
کسی اِعلان کے لئے بجایا
جاتا ہے۔



بُلبُل ترنگ (مذکر) کمانچہ
سے بجایا جانے والا
سارنگی کی قسم کا جاپانی ساز

(بوٹیشی کوٹو)۔

بنسی (مونث) دیکھو بانسری۔ سُریلے سازوں میں کا ایک سیدھا سادھا قدیم ساز جس کو کرشن دیوتا کی ایجاد کہا جاتا ہے۔ نفیری اس کی اصلاح شدہ صورت ہے۔

۱۔ سُرن بنسی، لَے بنسی۔ جوڑی دار بنسی میں سُروں کی آواز والی سُرن بنسی اور لَے بلانے والی لَے بنسی کہلاتی ہے۔

بوق (مذکر) دیکھو نفیری۔

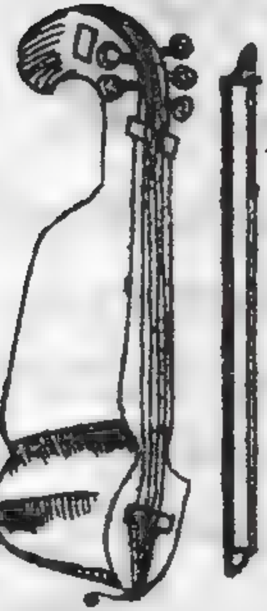
بے سُرا ہونا (مصدر) ساز کے اتار چڑھاؤ کی مقررہ آوازوں یعنی سروں میں ادل بدل یا غلطی ہونا۔

بیل (مونث) گانے بجانے والے کا انعام جو مقررہ اجرت کے سوا دیا جائے۔ اردو مُعلّٰی کی زبان میں بیل خیرات کی رقم کو کہتے تھے۔

جیسے بیلے کا پا تمنی۔ (ڈالنا۔ دینا)

بیلا (مذکر) چھلّا۔ سارنگی کی قسم کا بغیر طربوں کا یورپین ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی سے بجایا جاتا ہے۔ اس کو چوبیلا اور چوتارا بھی کہتے ہیں۔ دیکھو البو سارنگی۔

بیلا



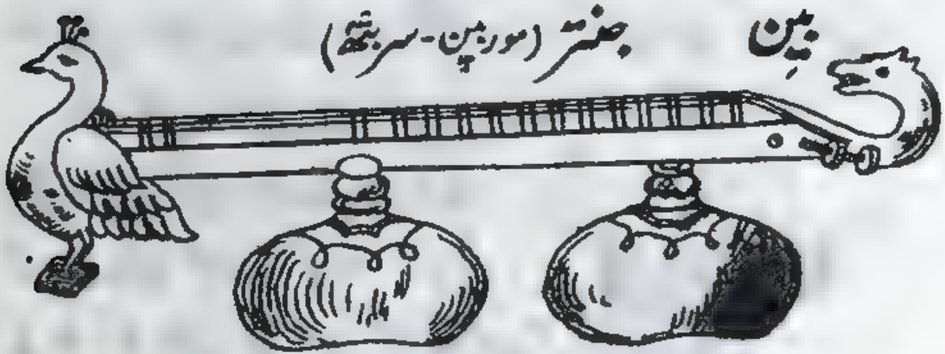
(چارگہ۔ چوبیلا۔ چوتارا)

بین (مونث) وینا۔ ہندوستان کا نہایت قدیم ساز جس کی آسان اور اصلاح شدہ شکل ستار کی ایجاد ہے۔ دو تونبوں پر

بین (مہاتی وین)



بین جنتر (موربین - سربتھ)



ایک ڈنڈ لگا کر بنائی جاتی ہی۔
سروں کے اتار چڑھاؤ کے
لیے اس میں پردے نہیں
ہوتے صرف تار اور طربیں
ہوتی ہیں اور مضراب سے
بجایا جاتا ہی۔

۱۔ چتر بین۔ بین کی
ایک قسم جو معمول سے بڑی
اور زمین پر رکھ کر ٹھونک
سے بجائی جاتی ہی۔

۲۔ رُدر بین (رُدرا بین)
بین کی ایک دوسری قسم
جو ایرآن اور افغانستان میں
رباب کے نام سے مشہور ہی۔
یہ ستار کی طرح بغیر پردوں کا
ساز ہوتا ہی اس میں تانت
کے چھ تار ہوتے ہیں اور
کندھے پر رکھ کر مضراب
سے بجایا جاتا ہی اس کی
طبلی چوبی اور مخروطی ہوتی ہی۔

بینو (مذکر) بانسری کی قسم کا
قریب ساڑھے چھ فٹ
لمبا قدیم وضع کا آسٹریلیہ والوں
کا باجا۔

بھان (مونث) دیکھو شعاع۔

بھانی (مونث) ستار یا سارنگی
کی طربوں کی دھیمی جھنکار
۲۔ دل پسند موسیقی گیت

بھونگا (مذکر) دیکھو پونگا۔

پپیا / پپیہا (مذکر) دیکھو چکاری۔

پردا (مذکر) ساز کی سُر کی
آواز کا مقام عموماً اور
ہارمونیم یا اسی قسم کے ساز
میں سُر کا گھر یا اس کا ڈھکن
خصوصاً پردا کہلاتا ہی۔

پرستانی بین (مونث) معمولی
قسم کا تنبورا جس میں
صرف تین تار ہوتے ہیں
دیکھو تنبورا۔

پلٹا (مذکر) دُہرا۔ ساز سے
متعلق بعض سُروں کی اونچی
نیچی ترتیب۔ (لینا)
۲۔ گانے سے متعلق
تان کی قسم کے سُروں کی
ترتیب۔
۳۔ ٹھاٹ کا اتار۔
دیکھو ٹھاٹ۔

پنچم (مذکر) ستار کے ایک
سُر کی آواز تفصیل کے
لئے دیکھو باج۔

پونگا (مذکر) بھونگا۔ ترم۔
دھوتو۔ کرنا۔ دیکھو
بگل۔

پونگی (مونث) تُرئی۔ نفیری
کا سنگتی ساز۔ جو ایک
قسم کی بغیر پردوں کی ایک
سُری نفیری ہوتی ہی۔ اور
نفیری کے ساتھ لَے ملانے
کو پوں کاری کے طور پر
بجائی جاتی ہی جس سے صرف
پوں کی آواز نکلتی رہتی ہی

پونگی
(تونبڑی، مجیدی)



۲- سپیروں کا سُریلا ساز جو جُڑوان بانسری کی قسم کا ہوتا ہی۔ جس کے سرے پر پھونک بھرنے کو ایک چھوٹی تونبی لگی رہتی ہی اس کو بعض مقامات پر تونبڑی اور بعض جگہ مجیدی کہتے ہیں۔ تونبڑی نام دراصل تونبی لگانے کی وجہ سے پڑ گیا ہی۔

پیانو (مذکر) بہت سے پردوں کا ہارمونیم کی قسم کا مغربی ساز۔

پیش کار (مذکر) دیکھو سازندہ

پیش کارا (مذکر) ٹھیکے کا ایک خاص بول دیکھو ٹھیکا۔

پی لک (مونث) آڑ۔ تاردان۔ ٹیک۔ گھوڑی۔ ہاتھی دانت کی چھوٹی سی تختی جو سارنگی کے نچلے سرے (طبلی) کے اوپر رود یعنی تانت کے تاروں کو طبلی کی سطح سے اُدھر رکھنے کے لئے لگی رہتی ہی اِس کے اوپر تانت کے تار کھنچے ہوتے ہیں جس سے تار کی جھنکار صاف رہتی ہی تصویر کے لئے دیکھو سارنگی ص ۱۵۱ ستار سازوں کی اصطلاح میں جو آری کہلاتی ہی۔

پھونک دینا (مصدر) پھونک نکلنا۔ دیکھو آس دینا فقرہ ۲۔

تاردان (مذکر) دیکھو پی لک۔

تارکش (مذکر) چابی۔ سارنگی یا ستار کے تاروں کی

گھونٹیاں جن پر سُروں کے
تاروں کے سرے لپٹے رہتے اور
حسب ضرورت تنگ ڈھیلے
کیے جاتے ہیں۔

تال } (مونث) لغوی معنے
تالی } ہتیلیوں کو آپس میں
ایک دوسرے پر مارکر
بجانا۔ موسیقی کی اصطلاح
میں لَے کی تیزی یا کمی یا
باقاعدگی معلوم ہوتا۔
۲۔ ساز کے مُعیّنہ سُروں
کے بولوں کی موزونیت۔
سُروں کی متوازن آواز
جس کی اکائی ضرب پر سم
ہوتا ہے۔ تال کی بہت
قسمیں ہیں جن میں چند
مشہور ہیں جیسے اک تالہ،
چوتالا، آڑا چوتالا، دھیما
چوتالا۔ (دینا)
تال کو ظاہر کرنے کے لیے
طبلے پر ٹھیکا بجایا جاتا ہے
دیکھو ٹھیکا پیشہ باجا سازی۔

تان (مونث) ساز کے
سُروں کی آواز کا مُسلسل
چڑھاؤ اُتار جو تیزی کے
ساتھ ہو۔ (لینا)

تخت (مذکر) دیکھو جوآری۔

ترکی }
ترکین } (مونث) دیکھو طبلی

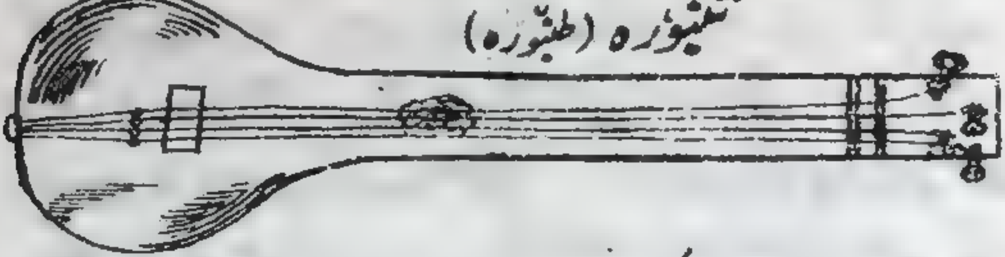
تُرم (مذکر) دیکھو بگل۔

تُرئی (مونث) دیکھو پونگی

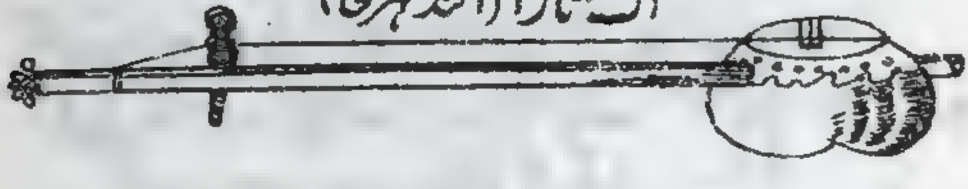
تُکمہ (مذکر) ستار کی طرب کا
تار پرونے کا ڈانڈ
میں بنا ہوا سوراخ۔ جو
ہر طرب کے لئے جدا جدا
ہوتا ہے جس میں سے تار
کو نکال کر کھونٹی میں باندھ دیا
جاتا ہے۔ تصویر کے لیے
دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

تنبورا (مذکر) عربی لفظ طنبور
کا اُردو رسم خط بغیر
پردوں اور طربوں کا چار

تنبورہ (طنبورہ)



اک تارا (انند لہری)



تار والا ستار کی قسم کا معمولی ساز۔ جس طرح نفیری کے ساتھ پونگی کی ملانے کو بجائی جاتی ہے اسی طرح ستار کے ساتھ اِس کو گونج کے لیے بطور سنگت بجایا جاتا ہے۔

۱۔ تنبورے کی معمولی قسم اِک تارا، تُن تُنی اور انند لہری کے نام سے موسوم اور بھکاریوں سے منسوب کی جاتی ہے۔ دیکھو انند لہری۔ طنبورہ اطالوی زبان میں ڈھول کو کہتے ہیں۔

تنبورا بین (مونث) بغیر پردوں اور طربوں کا ستار کی قسم کا چار یا چھ تاروں کا ساز جو ایک تونبے اور ڈنڈ پر مشتمل ہوتا ہے۔

تنبورچی (مذکر) تنبورا نواز۔

تنبری (مذکر) گویا۔ ڈوم۔

تُن تُنی (مونث) دیکھو انند لہری اور تنبورا فقرہ ۱

تونبڑی / **تمری** (مونث) دیکھو پونگی فقرہ ۲

تھتھی (مونث) دیکھو سرنو۔

تھڑی (مونث) دیکھو جواری۔

ٹیپ (مونث) بند۔ گرہ۔ اونچا سُر یا اونچی لے ستار کے ایک سُر کی آواز

تفصیل کے لیے دیکھو باج۔
ٹیک (مونث) دیکھو بِل لگ۔
ٹھاٹ (مذکر) ساز کے وہ
سُر جن کی دھیمی اور
تیز یا اونچی اور نیچی مقررہ
آوازوں سے راگ یا راگنی
کے بول نکلتے ہیں جس کو موسیقی
کی اصطلاح میں کوَل اور
تیور کو مقرر کرنا کہا جاتا ہے
ـــــــ (بجانا) گت
بجانا۔ گانے کا سما باندھنے
کے لیے ساز کے پردوں سے
سُریلی اور موزون آواز
پیدا کرنا۔
جاچک (مذکر) سازندہ۔
طبلچیا۔ سارنگیا۔
جب (مونث) دیکھو سُرگھوٹا
اور مُہرک۔
جل ترنگ (مذکر) اوپر تلے
ڈھکے ہوئے دو پیالوں
کی شکل کا ساز جس میں پانی
بھرا اور درمیان میں ایک تار
پڑا رہتا ہے تار کو پکڑ کر چوب
یا ایک خاص قسم کے بنے
ہوئے تار سے بجایا جاتا ہے
اس کے پانی کی کمی بیشی
آواز کی کمی بیشی کا سبب ہوتی
ہے۔
جز (مذکر) دیکھو سرگھوٹا اور
مُہرک۔ اس کا تلفظ جب
بھی کیا جاتا ہے۔
جوآری (مونث) بآیا۔ تخت
تھڑی۔ گھرچ۔ گھوڑی۔
سارنگی کی طرح ستار کی طبلی
پر لگی ہوئی ہاتھی دانت یا
کسی اور چیز کی تختی جو تاروں کو
طبلی کی سطح سے ذرا اوپر کو
اُٹھائے رکھتی ہے اس میں
تاروں کے لیے کھانچے بنے
ہوتے ہیں جن میں تار بیٹھے
رہتے ہیں جوآری لفظاً جڑنے سے
مشتق ہے بعض سازندے

جواہری کہتے ہیں۔ سارنگی میں اسی چیز کو پی لک کہا جاتا ہے۔ دیکھو پی لک۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار ۱۵۸

چابی } (مونث) تارکش۔ گنج۔
چاپی } گونج۔ سارنگی، ستار اور اسی قسم کے دوسرے سازوں کے تار کی کھونٹی یا کھونٹیاں جس میں تار کا سرا لپٹا ہوتا ہے اور بوقت ضرورت اُس کے ذریعے تار کو ڈھیلا کیا یا تانا جا سکتا ہے

——— (اینٹھنا۔ کسنا۔ مروڑنا) ساز کے تار یا تاروں کو کھینچنے یا تاننے کے لیے چابی کو پھیرنا۔ بل دینا۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار ۱۵۸

چتربین (مونث) دیکھو بین فقرہ ۱۰

چکارا (مذکر) سارنگی کی قسم کا تین تار اور پانچ طربوں والا ساز اس کے باج کے تار گھوڑے کی دُم کے بالوں کے بنائے جاتے ہیں۔ پنجاب کے علاقہ میں سادھوؤں میں مُروج ہے۔ دیکھو تصویر ۱۵۶

چکاری (مونث) پپیا۔ ستار اور اسی قسم کے دوسرے سازوں کے باج کے تار جن کو مضراب یا کسی چیز سے چھیڑ کر آواز پیدا کی جاتی ہے اور راگ یا راگنی کے بول نکالے جاتے ہیں۔ یہ تار ہر ساز میں مختلف تعداد کے ہوتے ہیں اعلیٰ اور مکمل قسم کے ستار میں ان کی تعداد ۱۳ ہوتی ہے اور تنبورے میں چار۔

۱۔ طرب کی چھوٹی کھونٹی۔

۲۔ پپیا ستار کی ایک خاص کھونٹی کا بھی نام ہے جو ٹیپ کے سُر میں ملائی جاتی ہے

اور نفیری کے منہ پر لگی ہوئی
باجے کو بھی کہتے ہیں۔ تصویر
کے لیے دیکھو ستار ص ۱۵۵
اور نفیری ص ۱۶۰

چوبیلا (مذکر) (چہارگہ) دیکھو
بیلا۔

خنیا (مذکر) سازندہ۔ باجہ
نواز۔

دل رُبا (مذکر) دیکھو اسراج۔

دو تارا (مذکر) دو چکاریوں والا
ستار کی قسم کا ساز۔

دُہرا (مذکر) دیکھو پلٹا۔
(بجانا)

دھوتو (مذکر) دیکھو بگل۔

دھونکنی (مونث) ہارمونیم
کے سُروں کی پھونکنی۔
یعنی سُروں میں ہوا بھرنے کا
آلہ۔

ڈانڈ (مذکر) ستار کی ڈنڈی
جس پر پردے بنے اور
تار تنے ہوتے ہیں۔ تصویر
کے لیے دیکھو ستار ص ۱۵۵

راگ (مذکر) دیکھو سُر فقرہ ۱

راگ باجا (مذکر) دیکھو ساز۔

راگنی (مونث) دیکھو سُر فقرہ ۱

رباب (مذکر) ایرانی ساخت کا
چھوٹی قسم کا بغیر پردوں کا
ستار۔ اس میں چھ تار تانت
کے ہوتے ہیں۔ با تصویر دیکھو ص ۱۶۸

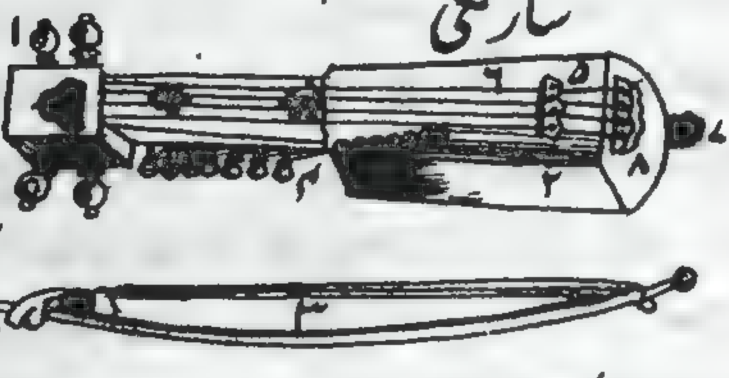
رُدرا بین (مونث) دیکھو
بین فقرہ ۲

رودسے (مذکر) سارنگی کی
چکاریاں یعنی تانت کے
تار یا تانیں جن سے بہت
اونچی اور گنجیلی آواز نکلتی ہے
جو تعداد میں چار ہوتی ہیں
تصویر کے لیے دیکھو سارنگی
ص ۱۵۶

رن سرنگ (مذکر) سنکھ کی
قسم کا قدیم زمانے کا فوجی
بگل۔

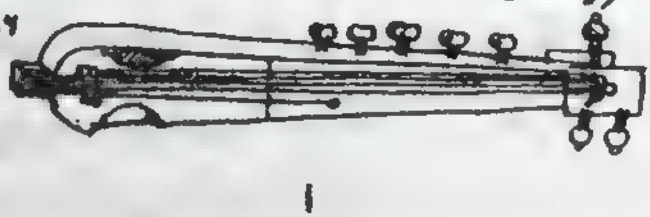
سارن (مذکر) سُندری۔
ساران (سُندریاں) ستار
اور اسی قسم کے دوسرے
سازوں کے پردے جو ڈانڈ
پر موزون فاصلے سے بندھے
ہوتے ہیں اور جن پر ستار کے
باج کے تار تنے رہتے ہیں۔
تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۱
سارنگی (مونث) غجکا (غجکی)
ہندوستان کا مشہور ساز
جس میں چار تانت کی تانیں
اور عموماً تیرہ طربیں ہوتی ہیں
اور کمانچہ سے بجایا جاتا ہے۔
موسیقی میں اس کا شمار کمل
سازوں میں کیا جاتا ہے۔
عورتوں کی آواز سے خاص
مناسبت رکھتا ہے بعض میں
۹ سے سترہ تک طربیں ہوتی ہیں
سارنگیا (مذکر) سارنگی بجانے
والا پیشہ ور اُستاد۔
ساز (مذکر) راگ باجا۔ سُریلے
باجے جس میں انسان کی
آواز کے بول بجیں یا جس کی
آواز میں لے اور سُر ہو۔

سارنگی



۱- کھونٹی کی کسر
۲- کوٹھی
۳- گز کمانی
۴- طربیں
۵- جواری (گھوڑی)
۶- رودے
۷- کانٹا
۸- پی لک

چکارا



۲۔ مختلف باجوں کا مجموعہ جو گویّے کے ساتھ بجائے جائیں (چھیڑنا) ساز بجانا۔

سازگر (مذکر) سُریلے باجے بنانے والا کاری گر ہندوستان میں سازگری کے مشہور مقامات حسب ذیل تھے اور اب بھی ان مقامات پر ان چیزوں کے بنانے والے کاری گر تھوڑے بہت موجود ہیں۔

۱۔ علاقہ مدراس میں تنجور مالابار۔ نیلگری۔

۲۔ علاقہ بنگال میں کلکتہ۔ مرشد آباد۔ ڈھاکا۔ پٹنا پور۔

۳۔ ممالک متحدہ آگرہ واودھ میں لکھنؤ۔ بنارس۔ رامپور۔ دہلی۔

سازگری (مونث) سُریلے باجے بنانے کا پیشہ۔

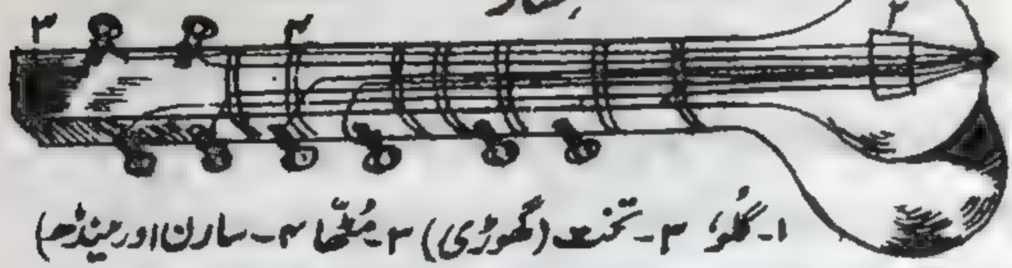
سازِندہ (مذکر) باجنتری۔ساجی سُریلا باجا بجانے والا پیشہ ور۔

سایا بجانا } (مصدر) سُہاگ
سوہا بجانا } کا غلط تلفظ ۔ سُہاگ ... سازندوں کی اصطلاح ہوگئی ہے مُراد شادیانے بجانا یا شادیوں کے باجے بجانا۔

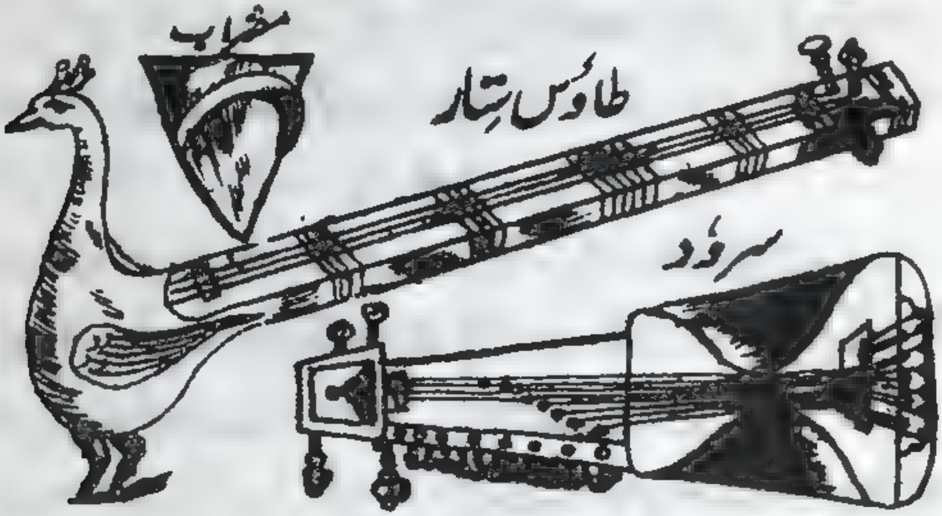
ف۔ شادی میں سایا بجانے کے لئے شہر سے سازندے بُلائے گئے تھے۔

ستار (مذکر) ہندوستان کا مشہور اور قدیم ساز موسومہ بین کی قسم کا اصلاح شدہ ساز جس کا موجد حضرت امیر خسروؒ کو بتایا جاتا ہے۔ اس کی ایک سیدھی سادی شکل تنبورا ہے۔ ستار امیر خسروؒ کا رکھا ہوا نام ہے۔ ہندو بین کو موسیقی کی دیوی سرسوتی کا دل پسند باجا کہتے ہیں۔ بین میں تین تار ہوتے تھے مگر ستار میں

ستار



۱۔ گلو ۲۔ تخت (گھوڑی) ۳۔ مٹھا ۴۔ سارن اور مینڈم



پانچ سے سات تک تار ہوتے ہیں۔ ڈھاکہ میں اعلیٰ قسم کے ستار تیار ہوتے ہیں مدراس کے سازگر ستار کو چتاری کہتے ہیں جو غالباً سہ تاری کا غلط تلفظ ہی

—— ستار کی قسموں میں سب سے زیادہ مدھم۔ چارگہ اور طرب دار ستار مشہور ہیں۔

—— مدھم ستار امیر خسروؔ کی ایجاد ہی۔ اس کی ڈانڈ لمبی اور اندر سے خالی ہوتی ہی اِس کے پردے اوپر نیچے سرکائے جا سکتے ہیں اور تعداد میں سولہ ہوتے ہیں مشہور پردے کھرج پنجم اور رشبھ کے ہوتے ہیں

—— باج کے تار پانچ یا چھ ہوتے ہیں ان میں پہلا تار فولادی اور باریک ہوتا ہی اور مدھم کہلاتا ہی اُس کے

بعد دو تار پیتلی اور پھر ایک تار
فولادی ہوتا ہی اور اخیر میں
تین تار تنگت کے ہوتے ہیں
جو برابر آواز دیتے رہتے ہیں۔

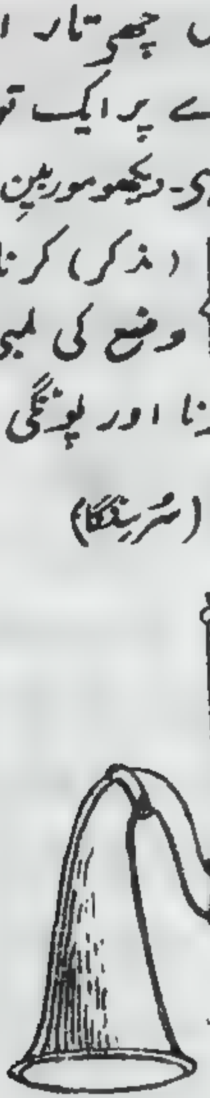
ستارِیا (مذکر) ستار نواز۔
ستار بجانے والا اُستاد۔
سُر (مذکر) ماترا۔ ساز کے
کسی پردے کی آواز
ہوا کا صدمہ یا تموّج۔
پانچ ہزار فی سکنڈ تموّج سے
اُونچا سُر اور دو ہزار پانسو
فی سِکنڈ تموّج سے نیچا سُر
پیدا ہوتا ہی۔ سُر سے روح
کو حرکت اور نَے سے صدمہ
ہوتا ہی سُر اور نَے کی غایت
آہ ہی۔
۱۔ سرگم ساز کے

سات پردوں کی سات
مختلف آوازیں۔ ان آوازوں
کے اُلٹ پھیر اور ترتیب
سے جو آواز پیدا کی جاتی ہی
وہ اِصطلاحاً راگ اور راگنی
کہلاتی ہی۔
——— (دینا) پھونک
سے بجنے والے ساز کے
پردے سے بوجہ کسی خرابی
زائد از ضرورت ہوا نکلنا
دیکھو آس دینا۔
——— (بگڑنا) ساز کے
پردے کی آواز خراب یا غلط
ہونا۔
——— (مِلانا) ساز کے پردوں
یا سروں کی آواز کو بولوں
کے مُطابق کرنا۔
سر بتّھ (مذکر) طاؤس سے
مِلتا جُلتا دھن والوں کا
ایک ساز جو ایک ٹھوکلی
ڈانڈ کی شکل کا جس کے

سرنے پر کسی پرند کی شکل
بنی ہو بنایا جاتا ہی اس میں
تانت کی چھ تانیں اور چار
تار ہوتے ہیں۔ دیکھو موربین
سُر بہار سِتار (مذکر) عام مُروّج
ستاروں سے زیادہ
طربوں والا خوشنما بنا ہوا ستار
اس میں باریک فولادی تاروں
کا ایک مجموعہ باج کے تاروں
اور پردوں کے نیچے ہوتا ہی
جو گت (سرگم) کی آوازوں
کے ساتھ گونجتے ہیں ان تاروں
کی کھونٹیاں ڈانڈ کی بغلی میں
ہوتی ہیں اس کا موجد غلام
محمد خاں نامی کوئی لکھنوی تھا
جس نے الاپ کے لیے اس
کو ایجاد کیا تھا۔
سُر سِرنگ (مذکر) طاؤس کی
قسم کا بغیر طربوں کا
ستار جو سیتارام داس پشاوری
(بنگال) کی ایجاد کہا جاتا ہی۔

سُر سِرنگا (مذکر) پیارے خاں
نامی کا ایجاد کیا ہوا ستار
کی قسم کا باجا جو مہاوتی
کچھپی اور رُدر بین کا ملخص
ہی اس میں چھ تار اور
اُوپر سرے پر ایک تونبا
بھی ہوتا ہی۔ دیکھو موربین اور طاؤس
سرس کا } (مذکر) کرنا کی
سُر سِنگا } وضع کی لمبی پونگی
دیکھو کرنا اور پونگی۔

سرس کا (سُرسِنگا)



سرگم (مذکر) دیکھو سُر
فقرہ ۱۰

سُرگھوٹا (مذکر) جنوبی بِین کی ایک قسم کو بجانے کی مخروطی شکل کی چھ انچ لمبی چوب جو اُس کے لیے مِضراب کا کام دیتی ہے۔ بعض سازندے موُرگ یا مُہرگ کہتے ہیں۔

سُرنا (مذکر) سُرو چشم - سہیم شہنائی کرنا - نَگ سُرم - پونگی کی قسم کے باجے دیکھو شہنائی اور کرنا۔

سُرینگا بھی اسی قسم کے باجے کا نام ہے - سور بمعنی جشن اور نی یا نا بمعنی جنسی جشن یا شادی کے موقع پر خوشی کا اِعلان کرنے کو قدیم زمانے میں ہندوؤں میں بجایا جاتا تھا اور اب بھی کہیں کہیں اس کا رواج ہے - جس طرح بعض قوموں میں شادی کا اعلان کرنے کو بندوقیں چھوڑتے ہیں۔

سُرنائی (مونث) سور بمعنی جشن اور نائی بمعنی نی یعنی جشن یا شادی کی تقریب پر بجانے کی نَے دیکھو نفیری۔

سُرنگ (مذکر) بانسری کی قسم کا رشنو دیوتا کا مقبول باجا۔

سرنوز / سُرتوز (مذکر) نتھی - ہندوستان کے شمال مغربی سرحدی صوبے والوں کا مشک کا قدیم باجا۔

سُرود (مذکر) بغیر پردوں کا ستار کی قسم کا مِضراب سے بجایا جانے والا پنجاب والوں کا باجا۔ بعض میں سات سے گیارہ تک تاریں اور طبلی تار بھی ہوتے ہیں۔

سُم (مذکر) گرہ - مان - سُروں کی ترتیب وار آواز کے درمیان کا وقفہ۔ مقررہ تال - جہاں سے دوبارہ سُر یا راگ بجانے کو لوٹیں۔

سُندری (مونث) دیکھو سارن
۲۔ چھوٹا ستارا۔
سَنگت (مذکر) دو قسم ستار کے
آخری دو تار جو راگ
یا راگنی بجتے وقت برابر آواز
دیتے رہتے ہیں۔
۲۔ سازندے کے ساز کی
آواز کے ساتھ لَے ملانے والا۔
ساتھی باجے والا۔ ساتھی گویا
جو راگ کے ساتھ لَے ملا دیے
ساتھی باجے والا۔ جُڑواں
باجوں میں کا ایک باجا جیسے
طبلے کا بایاں۔
سَنگتیا (مذکر) دیکھو سنگت
فقرہ ۲
شادیانہ (مذکر) شادی بیاہ
یا جشن کے موقعوں پر
بجنے والے باجے۔ (بجانا یا بجنا)
شُعاع (مونث) بھان۔ گمک
لرزہ۔ ستار یا سارنگی کی
طربوں کی گونج یا جھنکار جو
باج کے تاروں کو چھیڑنے
سے گونجتی ہیں۔
شہپورہ (مذکر) بڑی قسم کا
تنبورا۔ دیکھو تنبورا۔
طاؤس (مذکر) بیلے کی قسم
کا ساز دیکھو بیلا۔ بعض
مقامات پر بیلے ہی کو طاؤس
کہتے ہیں بناوٹ میں اور کی
شکل سے ملتا جلتا ہوتا ہی۔
اور یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہی۔
اس ساز میں چار تار تین
فولادی اور ایک پیتلی ہوتے
ہیں۔ اس کے علاوہ سولہ
پردے اور سولہ طربیں ہوتی
ہیں۔ دیکھو مور بین۔
طنبلی (مونث) ترکی۔ ستار کا
نچلا سرا یا پیندا جو تونبے
کی شکل کا اور اوپر سے ہموار
ہوتا ہی۔ تصویر کے لیے
دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸
۲۔ ڈھول، تاشے،

طبلے اور اسی قسم کے باجوں
کے منہ پر منڈھی ہوئی کھال
طبلق کہلاتی ہے۔

طربیں (مونث) ستار یا سارنگی
کے گونج کے تار جو
اُس کی ڈانڈ کی سطح سے ملے
ہوئے تنے رہتے ہیں یہ تار
ساز کی نوعیت کے لحاظ سے
تعداد میں سات سے سترہ تک
اُتار چڑھاؤ سے لگائے جاتے
ہیں۔ عام طور سے نو ہوتے
ہیں جن میں آٹھ گت کے
اور ایک اُن کے نیچے۔ یہ
کل تار چکاریوں کی آواز
سے گونجتے یعنی بجنے والے
تاروں کی آواز سے گنگتے
ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو
ستار ۱۵۸ اور سارنگی ۱۵۶

طربدار ستار (مذکر) دیکھو
سُربہار ستار۔

طنبور (مذکر) دیکھو تنبورا۔

عود (مذکر) سارنگی کی قسم کا
ایک ساز۔

غیچکا (مذکر) } دیکھو
غیچکی (مونث) } سارنگی

قانون } (مذکر) سرود۔ سنطر
قانونچہ } کی وضع کا۔ تیئیس
فولادی تاروں کا ایک
قسم کا ساز۔ اس کے کل تار
تہ تالے میں بٹے ہوتے ہیں
اور چوبی مہرک سے، جس کو
اصطلاحاً جوا اور سُر گھوٹا بھی
کہتے ہیں، بجایا جاتا ہے۔

قرنا (مذکر) دیکھو کرنا۔

کانٹا (مذکر) ستار کی طبلی یا
سارنگی کی کوٹھی کی باڑ
کے بیچ میں ہاتھی دانت یا
کسی دھات کی جڑی ہوئی
ایک چھوٹی سی میخ جس میں
چکاریوں یعنی باج کے تاروں
کے سرے باندھے جاتے
ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو

ستار صفحہ ۱۵۵

کڑنا (مذکر) شنکھا۔ نرسنگھا۔
پونگی کی وضع کا بہت
لمبی اور اونچی آواز کا ساز
تفصیل کے لیے دیکھو سُرنا۔

کمانچہ (مذکر) کشمیر والوں کا
سارنگی کی قسم کا ساز
جو جسامت میں سارنگی سے بڑا
اور کمانی سے بجایا جاتا ہی

کمانی (مونث) گز۔ سارنگی
بجانے کا گھوڑے کی
دُم کے بالوں کی تان کے
ساتھ بنایا ہوا گز۔ سارنگی
بجانے کے لیے اُس کی بالوں
کی تان کو باج پر رگڑتے
ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو
سارنگی صفحہ ۱۵۱

کمبو (مونث) انگریزی حرف
ایس کی شکل کی پونگی

کم سُرا / کن سُرا (مذکر) ساز کے
ایک سُر کے برابر کا
دوسرا اُترا ہوا دھیما سُر۔
۲۔ سُر کے تار کی ستار
یا سارنگی کی کھونٹی۔
۳۔ ہارمونیم کی آواز کو
گھٹتی بڑھتی کرنے والی کھونٹی۔



کِنک (مونث) دیکھو
انند لہری۔

کوٹھی (مونث) سارنگی کا
نچلا پھیلا ہوا حصہ جو
اندر سے خالی اور ستار کے
تونبے کی بجائے ہوتا ہی۔

کھونٹی (مونث) دیکھو
جانچی اور کن سُرا (کم سُرا

گت (مونث) ساز کے

پردوں کی مقررہ اور مجموعی
آواز یا بول جن پر ساز بجانا
شروع کیا جائے۔
———— (بجانا) بول بجانا
لے چھیڑنا۔
———— (بھرنا) ناچ کا
ٹھاٹ سولہ اعضا کی حرکت جو
ناچتے وقت ناچنے والا دکھائے۔
گرہ (مونث) دیکھو سَم۔
گز (مذکر) دیکھو کمانی۔
گلُو (مذکر) ستار کی ڈانڈ اور
تونبے کے جوڑ کا مقام
جو ریشواں بنا ہونے کی وجہ سے
جوڑ کو چھپا لیتا ہی۔ تصویر کے لیے
دیکھو ستار مشـ۵
گُمَک (مونث) دیکھو بھاآن
اور شُعاع۔
گمت۔ (مونث) سرگم دیکھو
سُر فقرہ ۱
گوپی جنتر (مذکر) دیکھو انندلہری
گُھرج (مونث) دیکھو جوآری۔

گھوڑی (مونث) دیکھو جوآری۔
لَرزہ (مونث) دیکھو شُعاع۔
بھاآن۔
۲۔ ایک خاص قسم کی طرب
جس کے اوپر پتلا پتلی تار بلا
ہوا ہوتا ہی جو ایک خاص
وضع کی بین میں لگایا جاتا ہی۔
جس کو صرف ماہر اُستاد بجا سکتا
ہی۔
لے (مونث) راگ کے ماترون
کو مدد دینے والی آواز۔
———— ہوا کے صدمۂ
تموج کی گنتی کا اصطلاحی نام
لے ہی۔ سُر کا توازن یعنی سُر
کے تموج کی متوازن آواز۔
(ملا لنا)
لے جبی (مونث) دیکھو جبی
فقرہ ۱
لے کار (مذکر) لے ملانے والا
ساز جو نفیری اور ستار کے
ساتھ راگ کی آواز کی مدد کو

ہوتا ہے۔ لَی ملانے والا سنگت۔

لَی کاری (مذکر) ساز کے ساتھ یا ساز پر لَی ملانے والا سنگت۔

ماترا (مذکر) دیکھو سُر۔

مان (مذکر) دیکھو سَم۔

مَتھا (مذکر) ستار کی ڈانڈ کا اوپر کا خوشنما بنا ہوا سرا جس میں باج کی کھونٹیاں لگی ہوتی ہیں تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

مجیدی (مونث) دیکھو پونگی فقرہ ۲

مچنگ } **مُرچنگ** } (مذکر) سہ شاخہ برچھے کی شکل کا تار والا چھوٹا سا ایک سُرا قدیم ساز۔ اس کی آواز بہت سُریلی ہوتی ہے۔

مداخل (مونث) سُربہار ستار کے ڈانڈ اور طبلی پر ہاتھی دانت کا بنا ہوا حاشیہ۔

مُرچنگ (مذکر) دیکھو مچنگ۔

مِضراب (مونث) ستار اور اسی قسم کا ساز بجانے کا مُثلث نما بنا ہوا آہنی چھلا۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

مگ بین (مونث) دکھن والوں کا بنسی کی قسم کا باجا جس میں آٹھ سوراخ اوپر اور ایک نیچے ہوتا ہے۔

مور بین (مونث) وہ بین جس کا سرا مور کے مُنہ اور گردن کی شکل کا بنا ہو۔

مہا تنبورا (مذکر) نادِ ترنگ۔ بڑی قسم کا تنبورا جو عموماً ناٹک، کھاڑوں اور دنگلوں میں بجایا جاتا ہے۔

مہاتی بین } **مہتی بین** } (مونث) ہندوستان کا سب سے قدیم تار والا ساز جس کا موجد نارد سادھو بتایا جاتا ہے اس بین میں پانچ تار اوپر اور دو یا تین تار

پہلو میں لی کے ہوتے ہیں جن
سے لی ملائی جاتی ہی اس کا بجانا
مشکل ہی ماہر سنگت ہی بجا سکتے
ہیں۔ اس کے دونوں سروں
پر تونبے ہوتے ہیں معمول سے
بڑی اور بہت اونچی آواز کی
ہوتی ہی اس لیے گویتے کی
آواز کے ساتھ نہیں بجائی جاتی
تصویر کے لیے دیکھو بین مثال ۱۴۵

مینڈھ (مونث) سارن کی
اوپر کی کور جس پر ستار
کے تار چھیڑ کے ساتھ لگا کھاتے
ہیں۔ دیکھو سارن ـــ ستار کے
پردے کی اُبھری ہوئی کور۔

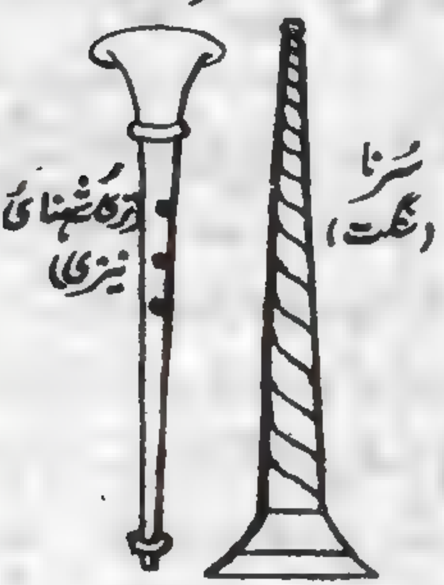
ناد ترنگ (مذکر) دیکھو
مہا تنبورا۔

نرسنگھا (مذکر)، دیکھو کرنا۔

نستر نگ (مذکر) اپ انگ۔
(اُپانگ) شمال مغربی
سرحدی صوبے والوں کا ستا سیا
سارنگی کی قسم کا ساز۔

نفیری (مونث) الغوزہ۔ تُرئی۔
سُرنائی شہنائی۔ کرنا۔
نیزی۔ بانسری کی قسم کا اصلاح
شدہ ہندوستان کا قدیم سُریلا ساز
نفیری کے پپّے کو چکاری کہتے
ہیں۔

نفیری سے پپیا



نیتری (مونث) دیکھو نفیری۔

ہارمونیم (مذکر) دھونکنی سے
بجنے والا یورپ والوں کا
باجا عام سازوں کے مانند
اس میں بھی سروں کے پردے
ہوتے ہیں لیکن یہ ساز ہندوستانی

موسیقی کے لئے موزون نہیں اعلیٰ موسیقی کا ساتھ نہیں دیتا اس لئے بڑے گانیک یا نائک اُس پر نہیں گاتے۔

دوسری فصل نقّاشی

ا۔ پیشہ مُصوّری

ابرک اُتارنا۔(مصدر) ابرک کے ورق پر تصویر کا چربہ لینا اِس طرح کہ ابرک کے ورق کو تصویر کے اوپر رکھ کر اُس کے خط وخال کے نشان لگا لینا

آبی رنگ (مذکر) تصویر میں بھرنے کا یا تصویر کے خط وخال بنانے کا پانی میں گھول کر تیار کیا ہوا رنگ جس کو انگریزی میں واٹر کلر کہتے ہیں (بھرنا)

آرٹ ننگ (مونث) مانی نقّاش کی تصنیف کی ہوئی نقّاشی کی کتاب کا نام۔

۲۔ نقّاشوں کے کام کرنے کا سَطح تختہ یا موٹے مُقوّے کا پٹھا۔

اِرْتفاعی نقشہ (مذکر) کھڑا نقش کسی چیز کا قامتی یعنی کھڑا نقشہ جس میں اُس چیز کی بلندی اور وضع ظاہر ہو۔

اِسپنج (مذکر) ایک آبی جانور کا خانے دار اور نرم جسم جو پانی سے نکلنے کے بعد مُردہ ہو جاتا ہے اور تصویر یا اسی قسم کی دوسری چیزیں دھونے اور صاف کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔

آسمان (مذکر) کسی تصویر کا پس منظر۔

——— (کرنا) تصویر کا پس منظر بنانا یا درست کرنا۔

بُرُش (مذکر) موقلم۔ تصاویر میں رنگ بھرنے کی بالوں کی

بنی ہوئی گاؤ دُم شکل کی پُھرہری
حسب ضرورت چھوٹی بڑی بنائی
جاتی ہی۔ بُرش انگریزی لفظ ہی
جو کثرت استعمال سے اُردو میں
شامل ہو گیا ہی۔ مختلف ضرورتوں
کے لئے مختلف اقسام کے بنائے
اور بُرش کے نام سے موسوم
کئے جاتے ہیں۔

پرداز (مونث) تصویر کی تکمیل کی
صفائی اور اس کے اطراف
آرائشی کام کی تیاری۔ اس کو
اصطلاحاً تیاری کا ہاتھ بھی کہتے
ہیں۔

پرکار (مونث) دائرہ کش۔
دائرہ کھینچنے کا قلم۔ دو نقطوں
کے درمیان فاصلہ ناپنے کا آلہ۔

پروانہ (مذکر) دیکھو جھرنٹ۔

پوتا (مذکر) تیار تصویر پر رنگ
کی حفاظت کے لئے خاص
قسم کا تیار کیا ہوا پُچارا۔

——— (پھیرنا) تصویر پر
روغنی رنگ کرنا۔

پوتے کا بُرش (مذکر) تصویر پر
روغنی رنگ پھیرنے کا بُرش

پیمانہ (مذکر) نقش پیما۔ آلۂ پیمائش
فٹ پٹی۔ ناپ کی تختی مسطر

پیمانہ کشی (مونث) کسی نقشے
یا تصویر کی ناپ لینا یا
ناپ کر اندازہ کرنا۔ تیاری میں
ناپ کر مقابلہ کرنا۔

تصویر (مونث) کسی جسم کی عکسی
یا قلمی ہو بہو نقل

——— (لینا) فوٹو سے کسی
چیز کا عکس حاصل کرنا۔

تیاری کا ہاتھ (مذکر) دیکھو
پرداز (پھیرنا)

ٹپائی (حاصل مصدر) دیکھو
ٹپکنا۔ ٹپ کرنا۔

ٹپ (مونث) قلم کاری۔
تصویر میں حسب موقع
رنگ بھرنے کا عمل۔
عکسی تصویر میں ہلکے یا

گہرے عکس کو صحیح اور درست کرنے کا عمل۔ دھبّے صاف کرنے یا بھرنے کا کام۔
——— (کرنا) تصویر کے دھبّے درست کرنا۔ یا حسب ضرورت و موقع رنگ بھرنا۔
ٹیٹپنا (مصدر) دیکھو ٹیپ کرنا۔ (ٹ ی پ ن ا)
جدول (مونث) تصویر کے گرد حاشئے کا خط۔
جدول کش (مذکر) چمٹے کی شکل کا ایک خاص قسم کا بنا ہوا باریک یا موٹی لکیریں کھینچنے کا قلم۔



جھانکی (مونث) فوٹو کا کمرہ۔
جھائیں جھپیا (مذکر) فوٹو کا عدسہ (لنس)
جُھرمٹ / جُھرمیٹ (مذکر۔ مونث) شیڈ۔ پرچھائیں۔ پروآنہ عکس۔ تصویر میں اُس کے کسی حصّے کی پرچھائیں یا سایا جو باریک یا موٹے خطوں یا رنگ کے اُتار چڑھاؤ سے ظاہر کیا جاتا ہی جس سے وہ حصہ بخوبی واضح ہو جاتا ہی۔ (کرنا)
چانْدہ (مذکر) زاویہ بنانے یا زاویے کے درجے شمار



کرنے کا نصف دائرے کی شکل
کا پیمانہ۔
——(لگانا) زاویے
کے درجے معلوم کرنے کے لیے
چاندے کا استعمال کرنا۔
پچٹورا (مذکر) تصویر کے رنگ
کے دھبوں کو درست
یا اُس کی رنگ آمیزی کرنے والا
ماہر شخص۔
پچخ } (مونث) تصویر کی
پچخیاں } رنگ آمیزی کے بدنما
داغ دھبے۔ جو رنگ
کی خرابی یا کسی دوسری وجہ
سے پڑ جائیں۔ (پڑنا۔ ڈالنا)
چربہ (مذکر) وضع جھاڑ۔
(مصوروں کی اصطلاح میں)
کسی تصویر، تحریر یا نقش کی
ہو بہو نقل جو کسی باریک کاغذ
کو اُس کے اوپر رکھ کر اور
اس کے اصل نشان پر نشان
لگا کر تیار کی گئی ہو۔
——(اُتارنا۔ لینا)
کسی تصویر یا نقش کے اوپر
باریک قسم کا کاغذ یا کپڑا رکھ
کر اصل نقش پر نقش بنانا۔
چرمی کاغذ (مذکر) چربہ اُتارنے
کا جھلی نما کاغذ جس میں
نیچے کا نقش دکھائی دے۔
چربہ اُتارنے کے لئے اعلیٰ قسم کا
ٹریسنگ کلوتھ بھی جو ایک قسم
کا موم جامہ ہوتا ہے۔ تیار
کیا جاتا ہے۔
چوگھلا (مذکر) چار تصویروں کا
مجموعہ جو ایک چوکٹے
میں آمنے سامنے لگی ہوں یا
ایک کاغذ پر بنی ہوئی ہوں۔
چہرہ (مذکر) حلیہ۔ سر، گردن
اور شانوں تک کا حصہ یا
تصویر۔
——(اُتارنا) چہرہ
کشی۔ چہرے، گردن اور شانوں
تک کی تصویر بنانا یا کھینچنا۔

چہرہ پرداز (مذکر) مُصوّر۔ نقاش رو، نگار۔

چہرہ پردازی (مونث) مُصوّری یا نقاشی کا فن۔

چہرہ کشی (مونث) دیکھو چہرہ اُتارنا۔

چہرہ مُہرہ (مذکر) شبیہ۔ سر، چہرہ اور اُس کے خدوخال۔

(اُتارنا۔ بنانا) سر، چہرہ، گردن اور شانوں تک کی تصویر خدوخال کے ساتھ بنانا۔ یہ لفظ درحقیقت فوجی اصطلاح میں اسپ سوار کے لیے ہی جس سے سوار اور گھوڑے کا حلیہ مراد ہی جو شناخت کے لیے درج رجسٹر کیا جاتا اور اجرائے تنخواہ کے وقت مقابلے کے لئے پیش ہوتا تھا مگر اُردو میں مذکور الصدر مفہوم کے لیے ایک لفظ کے طور پر بولا جانے لگا ہی۔

حلیہ (مذکر) دیکھو چہرہ۔

(بگڑنا) تصویر کے چہرے کے خدوخال خراب ہو جانا یا اُن کی تیاری میں نقص آجانا۔

خاکا اُتارنا (مصدر) وضع جھاڑنا۔ کسی تصویر یا نقش کے چربہ لینے کا ایک خاص طریقہ جس میں اصل تصویر یا نقش کے خدوخال کو سوئی کی نوک سے برابر برابر باریک چھید لیتے ہیں اور پھر اُس کو کاغذ وغیرہ پر رکھ کر اُوپر باریک خاک کی پوٹلی پھیرتے ہیں جس سے خاک کے ذرّے سوراخوں میں سے چھن کر نیچے کی سطح پر اصل نقش کا ہو بہو عکس بنا دیتے ہیں اس عمل کو اصطلاحاً خاکا اُتارنا یا خاکا کرنا کہتے ہیں۔

خدوخال (مذکر) شبیہ۔ دیکھو چہرہ مُہرہ۔

خیالی تصویر / خیالی نقشہ (مونث) بغیر نمونے یا مثال کے تصوّر سے بنائی ہوئی تصویر۔

دو محلا (مذکر) ایک چوکٹے میں آمنے سامنے بنی ہوئی دو تصویریں۔

روغنی تصویر (مونث) روغنی رنگ سے بنائی ہوئی تصویر

روغنی رنگ (مذکر) تصویر بنانے کا یا اُس میں رنگ آمیزی کرنے کا کسی قسم کے روغن میں تیار کیا ہوا رنگ۔

رنگ گھلانا (مصدر) تصویر میں رنگ کو یکساں کرنا۔

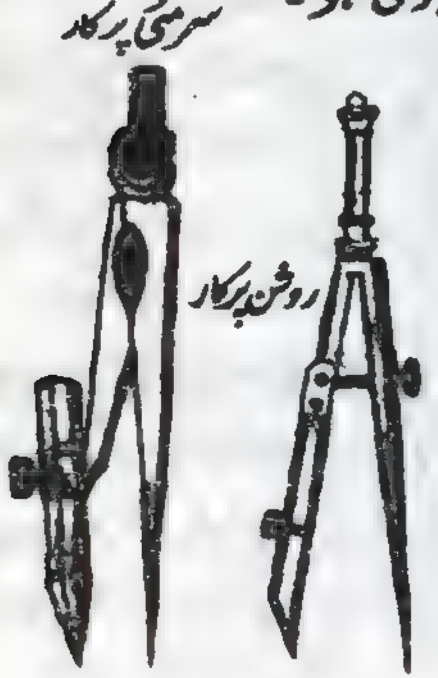
رو نگار (مذکر) دیکھو چہرہ پرداز

زبردست (مذکر) مصوّروں کا مشقی تختہ یا گتہ جس پر وہ رنگوں کی تیاری کا نمونہ اور تصویر میں بھرنے کی مشق کرکے دیکھتے ہیں۔

زمینی خاکا (مذکر) دیکھو سطحی نقشہ۔

سایا (مذکر) پروانہ۔ عکس۔ دیکھو جھرمٹ۔

سُرمئی پرکار (مونث) سُرمے کی قلم کی پرکار۔ دیکھو پرکار اسی قسم کی سیاہی کی پرکار بھی ہوتی ہے۔



سُرمئی قلم (مونث) پنسل۔ سرمے کی سلائی پر بنی ہوئی قلم۔

سطحی نقشہ (مذکر) زمینی نقشہ کسی چیز کا زمینی نقشہ جو

صرف خطوں کے ذریعے دکھایا
جائے۔
سیاہ قلم کرنا (مصدر) تصویر کے
خاکے یا چربے پر سیاہی کا
ہاتھ پھیرنا۔ تصویر کے ہلکے دھندلے
نشانات کو روشن کرنا۔ اُجاگر
کرنا۔ روشنائی سے پکّا کرنا۔
شبیہ (مونث) دیکھو چہرہ۔
(اُتارنا)
شبیہ کشی (مونث) دیکھو چہرہ
پردازی۔
عدسہ (مذکر) لینس۔ فوٹو گرافی
کے کمرے کا شیشہ جس سے
کسی چیز کا عکس لیا جاتا ہے۔
عکسالہ (مذکر) جھانئی۔ جھائیں
چھپا۔ فوٹو گرافی کا کمرہ۔
عکسی تصویر (مونث) فوٹو۔
بطریق جدید فوٹو کے
کمرے کے ذریعے پرچھائیں سے
تیار کی ہوئی تصویر۔
عکسی کاغذ (مذکر) فوٹو کے ذریعے
کسی چیز کی پرچھائیں اُتارنے
کا کاغذ یا پرچھائیں کا نقش
لے لینے والا کاغذ۔
عکّاسی (مذکر) فوٹو گرافر۔ عکسی
تصویر تیار کرنے والا مصوّر۔
فوٹو (مذکر) دیکھو عکسی تصویر۔
فوٹو گرافر (مذکر) دیکھو عکّاس۔
قامت کشی (مونث) کسی کھڑی
چیز کا نقش اُتارنے کا عمل۔
قدآدم تصویر (مونث) سر سے
پیر تک پوری کھڑی تصویر۔
(اُتارنا۔ بنانا)
قلم کاری (مونث) دیکھو ٹیپ
اور ٹیپ کرنا۔ فوٹو گرافی
میں ٹچنگ کرنا کہلاتا
تصویر کے ہلکے یا دھندلے
نشانوں کو روشنائی سے
روشن اور درست کرنا۔
قلمی تصویر (مونث) قدیم
طریقے پر ہاتھ سے بنائی
ہوئی تصویر۔

بگردہ (مذکر) نہایت باریک مُدوّرہ اور مُشخنی خطوں سے تیّار کیا ہوا خیالی حلیہ جس پر تصویر کے اصلی خد و خال تیّار کیے جا سکیں۔ بعض مُصوّر گردہ کو سیاہ قلم بھی کہتے ہیں۔ (کرنا)

مُجسّمہ (مذکر) مؤرت۔ وہ تصویر جو پتھر، مٹّی یا دھات سے ڈھال کر یا گھڑ کر بنائی جائے۔ (بنانا)

مُصوّر (مذکر) نقّاش۔ نقش پرداز تصویر بنانے والا ماہرِ فن۔

مِلّت (مونث) کسی چیز یا جسم کی اصلی شان یعنی ہُو بہُو وضع کو مُصوّری اصطلاح میں مِلّت کہتے ہیں۔

مَنظر کشی (مونث) نظر کی پہنچ تک کے پورے سے کی تصویر اُتارنا۔

مؤرت (مونث) دیکھو مُجسّمہ۔

مو قلم (مذکر) دیکھو بُرش۔

موم جامہ (مذکر) تصاویر بنانے کا ایک قسم کا چرمی کاغذ کی قسم کا مُجرّب کاغذ۔

مومی کام (مذکر) قلمی کام کی روغنی رنگ آمیزی جو اُس کے خد و خال کی پائیداری کے لیے کیا جاتا ہے۔

نظری تصویر / نظری نقشہ } پیش نظر چیز کی نقش کشی۔ کسی چیز کو سامنے رکھ کر اُتاری ہوئی تصویر۔

نقّاش (مذکر) نقش پرداز دیکھو مُصوّر۔ نقّاش ایک عام لفظ ہے اور مُصوّر خاص۔

نقش پیما (مذکر) دیکھو پیمانہ۔ پرکار۔ تصویر یا نقش ناپنے کا آلہ یا میزان۔

نقشہ (مذکر) کاغذ یا مُسطّح جگہ پر بنائی ہوئی کسی جسم یا چیز کی صحیح صورت یا علامت جس سے اُس چیز کا حلیہ اور اتا پتا سمجھا

جا سکے (بنانا)

نقشہ نویس (مذکر) نقشے بنانے والا ماہر۔ یہ لفظ خاص طور سے عمارت اور دیگر پیمائشی نقشے یا شکلیں بنانے والے کے لیے بولا جاتا ہی۔

نگارخانہ (مذکر) وہ مکان جو مختلف قسم کی تصویروں سے سجایا ہوا ہو۔ یا جس میں مختلف قسم کی تصویریں بنی ہوئی ہوں۔

وضع جھاڑنا (مصدر) دیکھو خاکا اُتارنا۔

۲۔ پیشہ مُہرکنی

تیل سیل / **تیل سِلی** (مونث) مُہر کھودنے کی فولادی سلائی یا برمے کی نوک تیز کرنے کا ایک قسم کا نرم پتھر۔

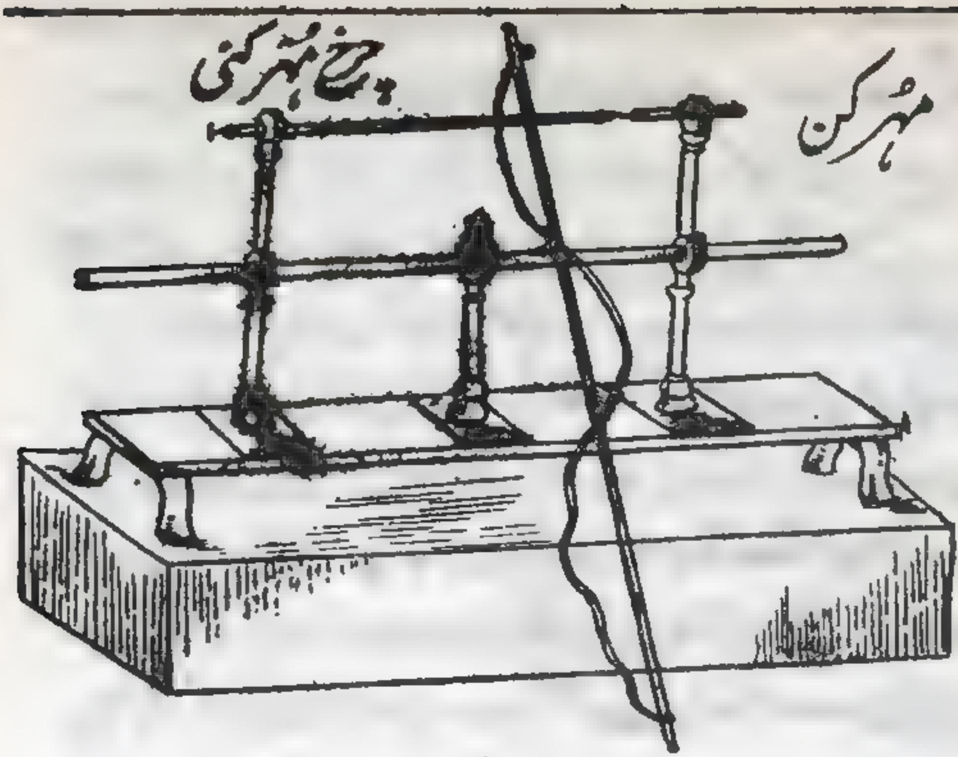
چانٹی / **چانٹی** (مونث) مُہر کے حرف کا دور کاٹنے کی تیز دھاردار فولادی پتر کی جس کو مہرکن بوقت ضرورت برمے کے مُنہ پر چڑھا لیتا ہی تصویر کے لیے دیکھو، چرخ مُہر کنی ص۱۷۱

چاپا (مذکر) زیر چوب۔ لکڑی کی دستی جس کے مُنہ پر مُہر کے نگ کو کام کی غرض کے لئے مسالے سے جما لیا جاتا ہی

چرخ (مذکر) مُہر کھودنے کا کارخانہ جو ایک قسم کی تپائی ہوتی ہی جس میں برما اور کمانی لگا ہوتا ہی۔ دیکھو ص۱۷۱

پچتی (مونث) مُہر کے چرخ کی تپائی کا تختہ جس پر برمے کی کھونٹیاں جڑی ہوتی ہیں تصویر کے لیے دیکھو چرخ ص۱۷۱

حاشیہ کرنا (مصدر) نگ پر حرف کھودنے سے قبل کناروں پر جدول بنانا



حرف پکا کرنا (مصدر) مُہر کے نگ پر قلم سے لکھے ہوئے حروف کو، برمے سے کھود کر، کٹاؤ بنانا۔

زیر چوب (مونث) دیکھو جاہا۔

شِکنجہ (مذکر) بڑی قسم کی مُہر کے حروف کو برمانے کے لئے مُہر کے پتّر کو مضبوط پکڑنے کا اوزار۔

عقرب } اقرب } (مذکر) مُہر کنی کے چرخ کے برمے کی کمرنٹیاں، جن کا اُوپر کا سرا پھلنے دار بچھو کی دُم کی وضع کا ہوتا ہی اسی سے اس کی وجہ تسمیہ ہی۔ تصویر کے لیے دیکھو تصویر چرخ۔

کُرسی کرنا (مصدر) نشست بٹھانا۔ سیاہی یا پنسل سے مُہر کے نگینے یا پتّر پر نام کے حروفات اور نقش خط الفاظ لکھنا جن پر بعد کو کھود کر کندہ کیا جا سکے۔

کُرنڈ (مذکر) مُہر کھودنے کے

برے کی دھار تیز کرنے کا
مسالا ۔
گلزار مُہر (مونث) ایسی کھُدی
ہوئی مُہر جس کے الفاظ
کے درمیان خالی جگہ پر باریک
قسم کے پھول اور پتے خوشنائی
کے لیے کندہ کر دیے جائیں۔
بعض کاری گر اس طرح پھول
پتے بناتے ہیں کہ اصل الفاظ
اُن میں مل کر خوشنا گلدستے کا
نمونہ بن جاتے ہیں ۔
مُہر (مونث) چھاپ ۔ خاتم ۔
کوئی نام یا نشانی کندہ
کیا ہوا نگینہ یا دھات کا پتّر
جو کسی تحریر پر بجائے دستخط
یا نشانی چھاپ دیا جائے ۔
قدیم زمانے سے اب تک مُہر
ایک خاص اہمیت رکھتی ہی۔
اور طرح طرح سے بنائی جانے
لگی ہی ۔
_____ (کھودنا) حسب
ضرورت چھوٹے بڑے نگینے
یا دھات کے پتّر پر نام کے
حروف تراشنا ۔
_____ (اتارنا۔ اٹھانا۔
لگانا۔ کرنا) کسی چیز پر مُہر چھاپنا۔
اس طرح کہ اُس کے حروف اس چیز پر
صاف بنے ہوئے دکھائی دیں ۔
مُہر کن (مذکر) مُہر تیار کرنیوالا پیشہ ور
نشست بٹھانا (مصدر) دیکھو کُرسی کرنا۔

تیسری فصل

کتابت، طباعت

اور

صحافت

۱۔ پیشہ قلم سازی۔

اِنسی (مونث) شق۔ یمپن۔ دیکھو دایاں پرا۔

بانسی (مونث) قلم بنانے کی چمڑجہ بانس کی قسم کے درخت کا قلم بنانے کے قابل بہت پتلا تنا ہوتا ہی۔

بایاں پرا (مذکر) وحشی۔ میدان قلم کی بائیں نوک۔ بایاں رُخ جو بیچ کے شگاف کی وجہ سے دو حصوں میں بٹا ہوتا ہی۔ تفصیل کے لیے دیکھو پرا اور تصویر کے لیے دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲

بید مُشک (مذکر) بانسی کی قسم کے ایک درخت کا قلم بنانے کا ڈنٹھل۔ یہ درخت پنجاب میں دانیال پور اور ٹھٹھہ کے علاقے میں پیدا ہوتا ہی۔

پتی (مونث) ڈنک۔ زبان قلم۔ لوہے پیتل یا کسی دوسری دھات کی بنائی ہوئی زبان قلم اہل یورپ کی ایجاد ہی۔ تصویر کے لئے دیکھو ڈنک صفحہ ۱۸۱

پر کا قلم (مذکر) مور یا اسی قسم کے کسی بڑے پرند کے بازو کے پر کا بنایا ہوا قلم۔

پرا (مذکر) زبان قلم کی نوک جو بیچ میں شگاف دینے سے دو برابر حصوں میں بٹ جاتی ہی ان دونوں حصوں میں سے دائیں یا اوپر کے رُخ کے حصے کو دایاں پرا اور اس کے برابر کے دوسرے حصے کو بایاں پرا کہتے ہیں۔ پُرانے اور خاندانی خوشنویس

دائیں پرے کو اِنسی اور
بائیں پرے کو وحشی کہتے ہیں
جو عربی لفظ ہیں ۔ دیکھو تصویر
قلم صـ۱۸۲

پنسل (مونث) دیکھو سُرمئی
قلم۔

تُس (مذکر) دیکھو ریشہ قلم۔

تنگ میدان (مذکر) دیکھو
میدان ۔

جلی قلم (مونث) معمول سے
زیادہ حسب ضرورت
چوڑی نوک کی قلم یعنی وہ قلم
جس سے موٹے اور روشن
حرف لکھے جائیں۔

چھاپ لگانا (مصدر) بانسی کی
قلم پر دھوئیں یا مہندی
کا رنگ چڑھانا جس سے وہ
پکی معلوم ہو۔

حواشی قلم (مذکر) قلم کے
میدان کی دونوں بغلی
کوریں تفصیل کے لیے دیکھو
میدان اور تصویر کے لیے
دیکھو قلم صـ۱۸۲

خامہ (مونث) دیکھو قلم۔

خفی قلم (مونث) معمول سے کم
حسب ضرورت پتلی نوک
کی قلم یعنی وہ قلم جس سے
باریک حرف لکھے جائیں۔

دایاں پرا (مذکر) اِنسی ۔
میدان قلم کی دائیں نوک
یا دایاں رُخ یا اوپر کا پرا جو
بیچ کے شگاف کی وجہ سے دو حصوں
میں بٹا ہوتا ہی تفصیل کے لیے
دیکھو پرا اور تصویر کے لیے
دیکھو قلم صـ۱۸۲

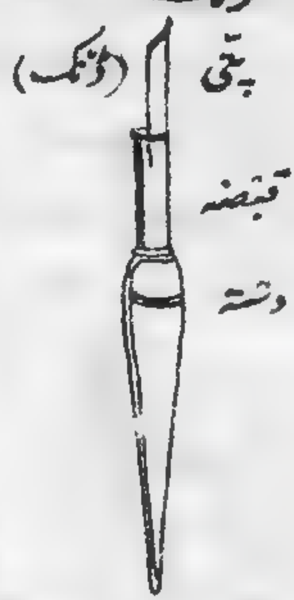
دُور قلم (مذکر) قلم کی موٹان۔

دوقلمی نیزہ (مذکر) بانسی یا
اسی قسم کے کسی درخت
کی شاخ کا جس کی قلم بنائی
جاتی ہی، دو پوروں کا ایک
ٹکڑا۔ اس کو بیچ میں سے
کاٹ کر دو قلمیں بنائی جاتی ہیں

دہانِ قلم (مذکر) قلم کے دوُر
کی سلامی وار تراش جو
زبان بنانے کے لیے چھیل کر
بنایا جاتا ہی۔ تصویر کے لیے
دیکھو قلم صـ۱۸۲

ڈنک (مذکر) دیکھو پتی۔

ڈنک



۲۔ آہنی یا پیتلی دھات
کی زبان والا قلم یہ اہل یورپ
کی ایجاد ہی اور انگریزوں کے
عہد سے ہندوستان میں مروّج
ہی۔ اس کی زبان کی نوک
باریک اور سخت ہونے کی
وجہ سے شمالی ہند میں اِس کا نام
ڈنک مشہور ہوگیا۔ دیسی قلم
اور اس قلم میں امتیاز کے لیے
لفظ ڈنک انگریزی لکھنے کی قلم
کے لیے بولا جانے لگا۔ اب اُس
کے کثرت استعمال کی وجہ سے نام کا
یہ فرق بہت کچھ کم ہوگیا ہی۔

ریشہ قلم (مذکر) نُس۔ صوف۔
قلم کی پور کے اندر کے
باریک تار کی وضع کے پرسے۔
دیکھو قلم۔

۲۔ قلم کی پور کے ریشے
جو اُس کی ساخت میں ہوتے
ہیں۔

زبان قلم (مونث) پتی۔ دہانِ
قلم کا آگے کو نکلا ہوا
لمبوترا اور نکیلا حصہ۔ تصویر
کے لیے دیکھو قلم۔ صـ۱۸۲

شگاف (مذکر) زبان قلم کا
چراؤ جو روشنائی کی روانی
کے لیے نوک کے بیچ میں کیا

جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو
قلم صفحہ ۱۸۲ (لگانا۔ دینا)

صوت (مذکر) ٹس۔ دیکھو ریشہ
قلم۔

فاؤنٹین پین (مذکر) جدید ایجاد
قلم جس کے جوف میں
سیاہی بھر لی جاتی ہے۔ جو لکھتے
وقت زبان قلم میں آتی ہے۔

قبضہ (مذکر) ڈنک یعنی انگریزی
لکھنے کے قلم کا منہ جس
میں پتی (زبان قلم) لگائی جاتی
ہے تصویر کے لیے دیکھو ڈنک۔
صفحہ ۱۵۱

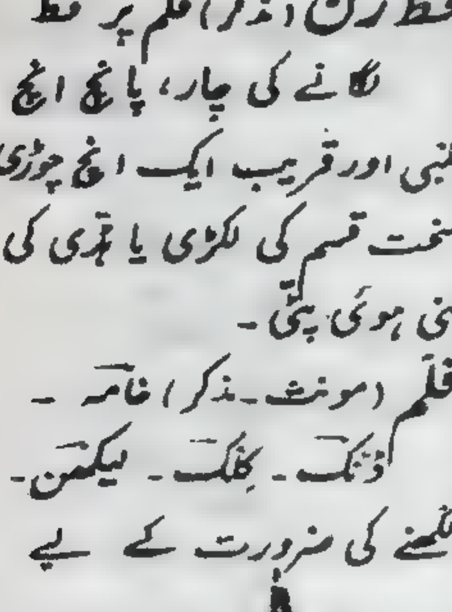
قط (مذکر) زبان قلم کی تراش۔
۲۔ قلم کی نوک کی موٹے
یا باریک حروف لکھنے کے لیے
حسب ضرورت چوڑی یا تنگ
کاٹ۔ (لگانا۔ دینا)

فـ۔ حروف کی پیمائش
قلم کے قط سے کی جاتی اور
بتائی جاتی ہے۔

فـ۔ جیم کی گردن اور شتار
کے درمیان ایک قط کا فاصلہ
ہوتا ہے۔

قط زن (مذکر) قلم پر قط
لگانے کی چار، پانچ انچ
لمبی اور قریب ایک انچ چوڑی
سخت قسم کی لکڑی یا ہڈی کی
بنی ہوئی پٹی۔

قلم (مونث۔ مذکر) خامہ۔
ڈنک۔ کلک۔ لیکھنی۔
لکھنے کی ضرورت کے لیے



تیار کی ہوئی کسی درخت کی شاخ،
ڈنٹھل، لکڑی یا دھات کی آلے نو

اِنچ لمبی، گول اور پتلی ڈنڈی۔
(بنانا)
صنّاع ہر ایسے اوزار
کو جو مذکور الصدر شکل و صورت
کا ہو تشبیہاً قلم کہتے ہیں۔

قلم پاک (مذکر) قلم کے مُنہ کی
سیاہی پونچھنے اور صاف
کرنے کا کپڑا، صوف، بُرش وغیرہ

قلم تراش (مذکر) قلم بنانے کا
عمدہ قسم کا تیز چاقو۔

قلم دان (مذکر) قلم اور دیگر
سامان نوشت رکھنے کا
ڈبّہ یا صندوقچہ۔ مختلف قسم کے
جدید وضع کے قلم دانوں کے
چلن نے قدیم وضع کے قلم
دانوں کا رواج گھٹا دیا ہے۔

کبوتر دُم قلم (مونث) بہت
جلی حروف لکھنے کا چوڑے قط
کا بنا ہوا قلم جس کی زبان کا
سرا کبوتر کی دُم کی شکل کا ذرا
پھیلا ہوا بنایا جاتا ہے اور یہی
اُس کی وجہ تسمیہ ہے۔



کج ریشہ قلم (مونث) دیسی قلم
کا وہ نیزہ جس کے ریشے
بجائے سیدھے ہونے کے کسی
قدر ترچھے اور چکر دار ہوں
ایسی قلم کی زبان کا شگاف
صحیح نہیں پڑتا اور پروں میں
بہت زیادہ کمی بیشی رہتی ہے
جو لکھنے میں نقص دیتے ہیں
اس لیے ایسی قلم کو ناقص
سمجھا جاتا ہے۔

کج قط (مذکر) مُحرّف قط۔
زبان قلم کی نوک کی کسی
قدر ترچھی کاٹ۔

کلک (مونث) دیکھو قلم۔
لیکھن (مذکر) دیکھو قلم۔
کہاوت:۔ کر کاٹنے لیکھن دیجئے
مرزائی قلم (مونث) اوسط درجے کے خط کا قلم یعنی جس کا قط جلی اور خفی کے درمیان ہو۔
میدان قلم (مذکر) زبان قلم کی لمبان جو حسب ضرورت اور محرروں کی مشق کے بموجب بڑی یا چھوٹی بنائی اور وسیع یا تنگ میدان سے موسوم کی جاتی ہی۔
نیزہ (مذکر) بانس یا اُسی قسم کے کسی درخت کا تنا (ڈنٹھل) جس کی پوریں قلمیں بنانے کے کام آئیں۔
۲۔ بغیر بنی قلم۔
واسطی قلم (مونث) سرکنڈے کی قسم کے ایک شاخہ پودے کے ڈنٹھل کی قلم۔ یہ پودا بصرہ اور بغداد کے درمیان واسط نامی مقام پر خودرو ہوتا ہی اس کا ڈنٹھل نہایت مضبوط اور عمدہ ریشے دار ہونے کی وجہ سے قلم بنانے کے کام آتا ہی۔ اعلیٰ قسم کا نیزہ ہونے کی وجہ سے اس کا نام واسطی قلم مشہور ہوگیا ہی۔
وخشی (مذکر) شق یسار۔ دیکھو بایاں پرا اور پرا۔

۲۔ پیشہ روشنائی سازی

دیسی روشنائی جو عام طور سے سیاہی کے نام سے مشہور ہی چراغ کی کالک کو گھونٹ کر بہت معمولی طریقے سے بنائی جاتی ہی۔ دہلی میں الف خاں نامی روشنائی ساز کا بہت قدیم اور مشہور ایک کارخانہ تھا لیکن وہ اس قدر پوشیدہ رکھا جاتا تھا کہ کسی

غیر شخص کا اُس میں جانا اور حالات معلوم کرنا قریب قریب ناممکن تھا اس لیے اس پیشے کے متعلق نہ کوئی علمی کام دیکھنے میں آیا نہ تفصیلی اصطلاحات معلوم ہو سکیں چونکہ فن کتابت کا یہ ایک ضروری پیشہ ہی اس لیے خانہ پُری کے طور پر چند عام اصطلاحات درج کر دی گئی ہیں۔

ولایتی روشنائی کے عام چلن نے اس پیشے کو اور بھی گم نامی کی حالت کو پہنچا دیا ہی بنیوں اور مہاجنوں کے دم سے کچھ برائے نام قائم ہی لیکن دیسی سیاہی کا پہلا سا نہ زور شور رہا اور نہ مانگ رہی۔

نیلی سیاہی اور کاپی کی سیاہی چند چیزوں کا محض مرکب ہوتا ہی اُس میں صنعت کچھ نہیں۔

دوات (مونث) لکھنے کی ضرورت کے لیے روشنائی رکھنے کا ظرف۔

روشنائی (مونث) مداد۔مس۔ لکھنے کی ضرورت کے لیے تیار کیا ہوا کسی رنگ کا محلول یا سفوف جو عرف عام میں سیاہی کہلاتا ہی۔

سُرخی (مونث) سُرخ روشنائی قدیم زمانے میں شنگرف سے بنائی جاتی تھی اب ایک خاص قسم کے سرخ رنگ کی بنائی جاتی ہی۔

سیاہی (مونث) چراغ کی کالک (کاجل) کی تیار کی ہوئی روشنائی چونکہ اِس کا چلن ہر جگہ عام اور کثرت سے تھا اس لیے روزمرہ میں ہر روشنائی سیاہی کے نام سے موسوم کی جانے

لگی ہی۔

صوف / سوف } (مذکر) اون۔ سوت یا سن کے ریشوں کا گچھا جو قدیم وضع کی سیاہی کے محلول میں ڈال دیا جاتا ہی تاکہ زبان قلم پر سیاہی ضرورت سے زیادہ نہ چڑھے۔ (ڈالنا)

طلسمی روشنائی (مونث) ایک خاص قسم کا کیمیائی محلول جس کی تحریر کاغذ پر سے غائب ہو جاتی ہی اور آگ کی حرارت پہنچانے سے بھورے رنگ میں ظاہر ہو جاتی ہی۔

نیلی روشنائی (مونث) نیل اور مازو سے تیار کی ہوئی جدید قسم کی روشنائی۔

مداد (مونث) دیکھو روشنائی

مِس (مونث) دیکھو روشنائی

۳۔ پیشہ کاغذسازی

آبی نشان (مذکر) کاغذ کی بناوٹ میں چھپے ہوئے حروف یا علامات جو کاغذ کی تیاری کے وقت لوہے کے بنے ہوئے مطلوبہ حروف یا علامات کو چھلنے کے درمیان اُلٹا رکھ دینے سے جس کی وجہ سے کاغذ کا گودا اُس جگہ کم مقدار میں جمتا ہی بن جاتے ہیں۔

استری (مونث) مُہرہ۔ کاغذ کو چکنا کرنے کا وزنی بیلن۔

پتّر (مذکر) دیکھو ورق۔ یہ لفظ اُردو میں کاغذ کے ساتھ ملا کر بولا جاتا ہی۔ کاغذ پتّر جیسے بعض دوسرے ہندی الفاظ جو مرکب صورت میں اُردو میں بولے جاتے ہیں۔

پٹھا (مذکر) مقوہ۔ گٹے۔ موٹا۔ اور سخت کاغذ جو مُڑ نہ سکے

اور لکڑی کے تختے کی طرح ہو کتاب کی جلد کا پشتہ بنانے کے کام آتا ہے شاید لفظ پُشتہ کا غلط تلفظ ہے۔

پرچہ (مذکر) کاغذ کا با قرینہ چھوٹا ٹکڑا۔ ورق کا حصہ
ف۔ میں نے ایک پرچے پر کتاب کا نام اور پتہ لکھ کر بھیج دیا ہے۔ (کاٹنا۔ بنانا)

پرچی (مونث) پرچے کا اسم مصغر۔

پرڈلا (مذکر) تیلیا کاغذ یا باریک کپڑا جس پر کاغذ سکھایا جاتا ہے اور جو استری کرنے یعنی کاغذ کو چکنانے سے قبل ہر تختے کے درمیان ان کو آپس میں جدا رکھنے کے لیے رہتا ہے۔

پُرزہ (مذکر) چٹ۔ کاغذ کا بے قرینہ پھٹا ہوا چھوٹا سا ناکارہ ٹکڑا۔ (کرنا)۔

پنجرا (مذکر) کاغذ کا گھوٹوا۔ (گوڈا) صاف کرنے کا تار کی جالی کا بنا ہوا مخروطی شکل کا ظرف۔

پنڈی (مونث) چیتھڑے کوٹ کر تیار کیا ہوا کاغذ بنانے کے مسالے کا گوندا جس کا گھوٹوا بنایا جاتا ہے۔

پھوٹک (مذکر) وہ کاغذ جس کی دبازت یکساں نہ ہو یعنی گھوٹوے کے ریشوں کی خرابی کی وجہ سے کہیں زیادہ کہیں کم ہو اور روشنی کے رخ دیکھنے سے جھائیاں پڑی معلوم ہوں۔ (۲) وہ کاغذ جو موڑنے سے ٹوٹ جائے۔

تاؤ (مذکر) بڑی ناپ کے کاغذ کا ایک تختہ جو کاغذیوں کے شمار میں کم سے کم ۱۸ × ۲۲ کا دُگنا ہو۔

جاذب (مذکر) دیکھو سیاہی چوس یا سیاہی چٹ۔

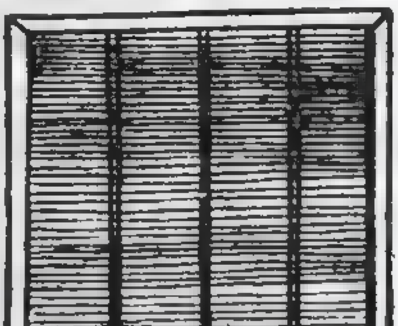
جھارن (مونث) دیکھو چھپری۔

چنٹ (مونث) دیکھو پرزہ۔

چپی (مونث) کاغذ کی چھوٹی کترن جو پھٹے ہوئے کاغذ کو جوڑنے کے لیے بطور پیوند لگائی جائے۔ (لگانا)

چھپری (مونث) جھارن۔ دام۔ سانچہ۔ کرپاس۔ کاغذ بنانے کا باریک تیلیوں، تاروں یا گھوڑے کی دُم کے بالوں کا چھلنی کی وضع کا بنایا ہوا چوکھونٹا ظرف جس پر پورے ایک کاغذ کے تختے کا گھونوا پھیلاکر پانی نتھارا جاتا ہے۔ پانی نتھرنے کے بعد گھونوے کی ایک منجمد سطح چھپری کے جال پر بن جاتی ہے وہی کاغذ کی ابتدائی شکل ہوتی ہے۔

چھپری
(جھارن ۔ دام ۔ سانچہ ۔ کرپاس)



حریر (مذکر) } بہت
حریری کاغذ } باریک قسم کا چکنا اور شفاف کاغذ۔

حنائی کاغذ (مذکر) سُرخی مائل بھورے رنگ کا معمولی قسم کا کاغذ۔

دام (مذکر) دیکھو چھپری۔

دستہ (مذکر) پچیس، تاؤ یا معمول کے موافق پچیس کاغذوں کی ایک گڈی۔

دستی سانچہ (مذکر) کاغذ بنانے کی چھپری یا جھارن جس پر ہاتھ سے کام کیا جائے۔ جو عمل میں کلدار سانچے سے مختلف اور زیادہ محنت طلب

ہوتا ہی۔
رپاٹ (مذکر) مُہرہ۔ تازہ
بنے ہوئے کاغذ کو دبانے
اور چکنانے کا بیلن کی قسم کا
پہلوان بھاری اوزار۔
۲- کاغذ کے مسامات
بھرنے اور چکنانے کا باریک
سفوف۔ بعض کاری گر پردلا
کہتے ہیں۔
ردّی (مونث) استعمال شدہ
یعنی لکھا ہوا ناکارہ
کاغذ یا کاغذوں کا مجموعہ
جو لکھنے کے کام میں نہ آئے۔
پھٹے پُرانے کاغذ۔
رِم (مذکر) کاغذ کے بیس
دستوں کی ایک جُٹ
ہندوستانی زبان میں ایک
کوڑی کہتے ہیں مگر لفظ رِم
کثرتِ استعمال سے اُردو
میں شامل ہو گیا ہی۔
رنگکٹ سفوف (مذکر) کاغذ کی
تیاری کے گودے کا زنگ صاف
کرنے والا کیمیاوی مسالہ۔
روبکاری کاغذ (مذکر) سرکاری
تحریرات کے استعمال کا
کاغذ جو عمدہ اور بہتر قسم کا
ہوتا ہی۔ نواب اودھ کے
دربار کی کارروائی (احکام
و فرمان) جو قابل احترام اور
واجب التعمیل ہوتی تھی
روبکاری کہلاتی تھی۔ یہی
اصطلاح اس کاغذ کی وجہ
تسمیہ معلوم ہوتی ہی۔
رُول دار کاغذ (مذکر) سطروں
کی وضع پر لکیریں بنا ہوا
کاغذ۔
سیاہی چٹ } (مذکر) جاذب۔
سیاہی چوس } سیاہی چوس۔
رطوبت کو جذب کرنے
والا خاص قسم کی بناوٹ کا
کچا کاغذ جو تازہ تحریر پر
لگانے سے روشنائی کی

نی کو چوس لیتا ہے۔

سیاہی چوس (مذکر) دیکھو سیاہی چٹ۔

سُتت (مونث) سُدّہ کا لفظ تلفّظ۔ کاغذ بنانے کے سانچے یا جھارن کو سیدھا اور صحیح جما رکھنے والا چوکٹا۔

صَفحہ (مذکر) کاغذ کے ورق کا کوئی ایک رُخ۔

عروسک (مذکر) سُرخ کاغذ بنانے کا رنگ گل کشتی سے تیار کیا ہوا سُرخ رنگ۔

کاغذ (مذکر) کسی ریشے دار چیز کا حسب ضرورت باریک، موٹا۔ لمبا، چوڑا تیار کیا ہوا پتّر۔ ورق۔

ہندوستان میں کاغذ بنانے کے مشہور دستی کارخانے سیالکوٹ، کشمیر، دہلی، آگرہ، قنوج، کالپی احمد دولت آباد (دکن) میں تھے اُن سب میں دولت آباد کا کاغذ اچھا مشہور تھا اب بھی بعض بعض مقامات پر دستی سانچوں سے کاغذ بنایا جاتا ہے

_____ (کاڑھنا) پرانے طریقہ پر سانچے کے ذریعے کاغذ کے تاؤ کی تیاری کا عمل کرنا۔

کاغذ باز (مذکر) کاغذ بنانے والا کاری گر۔

کاغذی (مذکر) کاغذ کا تاجر

کچّا کاغذ (مذکر) دیکھو گھترا کاغذ۔

کِرباس (مذکر) ایک قسم کا جھارن یا سانچہ جس میں کاغذ کا پانی نتھارا جاتا ہے۔

گڈّی (مونث) کاغذوں کی تھئی یا جُٹ۔ اوپر تلے جما کر رکھے ہوئے کاغذ۔

گھُوتوا (مذکر) دیکھو گھوٹوا۔

گھوٹوا (مذکر) گھُوتوا - دہی کے مانند کاغذ بنانے کا تیّار مسالا۔ جس کو حسب ضرورت

پانی میں گھول کر پتلا کر لیا جائے
(بنانا ۔ کرنا)۔
———— (لٹنا) کاغذ
بنانے کے مسالے کو خوب باریک
کوٹنے اور صاف کرنے کے
بعد اچھی طرح مسلنا، ملانا۔
لٹکن (مذکر) گھولوا بنانے والے
مزدور کے پکڑنے کا سہارا
جو رسی کا بنا ہوا چھت یا کسی
دوسری چیز کے ساتھ لٹکا رہتا
ہے۔
مُقَوّہ (مذکر) دیکھو پٹھا۔
ملٹ (مذکر) ادنیٰ قسم کا
موٹا، کھردرا اور بدرنگ
کاغذ۔ ملٹ صرّافی اصطلاح
میں چکنے اور سپاٹ سکے کے
لیے جس کے حروف مٹ
گئے ہوں بولا جاتا ہے۔ کسی
شاعر نے شعر کہا ہے۔
سہ۔ گھستے گھستے ہو گئی ایسی ملٹ
چار پیسے کی دوانی رہ گئی۔

مُہرہ کش (مذکر) کاغذ کی گھٹائی
یا اِستری کرنے والا کاریگر۔
مُہرہ (مذکر) اِستری۔ رپاٹ۔
کاغذ کی سطح کو گھوٹنے
اور چکنا کرنے کا بیلن کی وضع
کا اوزار۔ (کرنا)
ورق (مذکر) اوسط درجے کی
ناپ کا باقرینہ کٹا ہوا
کاغذ۔

۴۔ پیشہ محرری۔

اِبتُث (مونث) دیکھو بسط
حروف فقرہ ۱
ابجد (مونث) دیکھو بسط
حروف فقرہ ۲
اِعراب (مذکر) ماترا۔ دیکھو
حرکتِ حروف۔
اِنشا (مونث) جذباتی کیفیات
کی تحریر۔

اِنشا پرداز (مذکر) اِنشا نویس۔ جذباتی کیفیات اور وارِدات کو فطری زبان میں تحریر کرنے والا۔

اِنشا نویس (مذکر) دیکھو اِنشا پرداز۔

اِک پُشتہ تحریر (مونث) یک صفحہ تحریر۔ دیکھو یک رُخا تحریر۔

اِک رُخا تحریر (مونث) اِک صفحہ تحریر۔ کاغذ کے ورق کے صرف ایک طرف لکھا ہوا مضمون۔

۲۔ کاغذ کے صفحے کو لمبان سے دو برابر حصوں میں بانٹ کر کسی ایک حصے پر لکھائی کرنا۔ جب ورق کے دونوں رُخ لکھے جائیں تو دو رُخا لکھائی کہلاتی ہے۔

اُلٹا پیش (مذکر) واؤ کی آواز کو کھینچکر بولنے کی تحریری علامت جو لفظ کے حرف واؤ کے اوپر ایک چھوٹی سی اُلٹی واؤ کی شکل بنا کر ظاہر کی جاتی ہے۔ (لگانا۔ دینا)

سوت (پانی کا جھرا)

نمونہ۔

سوٗت (تاگا)

اُلٹا جزم (مذکر تحریر میں کسی کلمے کے حرف نون یا واؤ کی آواز کو بدل کر پڑھنے کی علامت جو اُلٹے آٹھ کے ہندسے کی شکل اُن پر بنادی جاتی ہے (لگانا۔ دینا)

خوجہ ۔ خوٰاجہ

نمونہ۔

گنج ۔ گوٰنج

بالو دانی (مونث) ریت دانی۔ ایک قسم کی باریک ریت رکھنے کا ظرف جو تحریر کی روشنائی خشک کرنے کے لیے مُحرّر اپنے پاس رکھتے

اور اس سے سیاہی چوس کا کام لیتے ہیں۔

بدخط (مذکر) بُرا خط۔ خراب خط ایسی تحریر جس میں لفظوں اور حرفوں کی بناوٹ اور کشش بے قاعدہ، بدوضع، بے ڈھنگی اور ادھوری ہو۔ وہ شخص جس کا خط اچھا نہ ہو۔

بسط حروف (مذکر) ابجد کے چند مفرد حرفوں کی مرکب شکل میں بطور لفظ تحریر۔ ابجد کے حرفوں کی گروہ بندی کر کے مرکب شکل میں بطور کلمہ لکھی ہوئی صورت۔ اُس کے لکھنے کے دو طریقے ہیں ایک بسط طبعی اور دوسرا بسط عددی کہلاتا ہے۔

۱۔ بسط طبعی۔ عربی ابجد کے مُروّجہ حروف کی ترتیب وار ترکیبی کلموں میں تحریر۔ جیسے ابتثث۔ جحخذ۔ وغیرہ۔
(ا ب ت ث ج ح خ د)

۱۔ بسط عددی۔ عربی حروف کی اعداد مقررہ کے اعتبار سے ترتیبی کلموں کی شکل میں تحریر۔ جیسے۔ ابجد۔ ہوز۔ حطی کلمن۔ وغیرہ۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

ط	ی	ک	ل	م	ن
۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

بے مات (مذکر) بغیر اعراب یا علامت لکھا ہوا حرف۔

بے نُقطہ (مذکر) غیر منقوطہ۔ مُہملہ۔ بغیر نُقطے والا حرف یا حروف۔ وہ حرف جس پر نقطہ نہ لکھا جائے۔

پُختہ خط (مذکر) پکّا خط۔ وہ طریقہ تحریر یا لکھت جو بہت دنوں کی مشق کے بعد کسی ایک طرز پر قائم ہو گئی ہو۔ اور اُس میں تبدیلی کا امکان نہ ہو۔

پکّا خط (مذکر) دیکھو پُختہ خط۔

پیش (مذکر) ضمہ۔ حرف کی

تین حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو تحریر میں واؤ
کی صورت حرف کے اوپر
لکھ دی جاتی ہی جس کی وجہ سے
اُس حرف کی آواز حرف واؤ
سے ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہی۔
(لگانا۔ دینا)

دَم (سانس)

نمونہ۔

دُم (پونچھ)

تحریر (مونث) لکھائی۔ دیکھو۔
خط فقرہ ۳

تشدید (مونث) سین کے
سر کی شکل کی علامت
جو لفظ کے کسی حرف کو دو مرتبہ
پڑھنے کے لئے اُس حرف پر
لکھ دی جائے۔

بطلخ۔ بطّخ۔

نمونہ۔

کللو۔ کلّو۔

تکی دان (مذکر) سادے لفافے
خط یا رُقعے لکھنے کے پرچے.
اور اُسی قسم کی دوسری چیزیں
رکھنے کا خانہ دار بنا ہوا کاغذ
دان۔

تنوین (مونث) لفظ کے کسی
حرف پر لکھی ہوئی زبر،
زیر یا پیش کی دُہری علامت
جس کی وجہ سے پڑھنے میں اُس
حرف کی آواز حرف نون کے
ساتھ ملتی ہوئی لگائی جاتی ہی
(لگانا)

حکمن۔ حکماً

نمونہ۔

نسلن۔ نسلاً

ٹیپنا (مصدر) لکھنا۔ کسی مختصر
بات کو فہرست
یادداشت یا فردِ حساب
میں درج کرنا۔

جزم (مذکر) لفظ کے کسی حرف
کو بغیر حرکت یعنی ساکن
پڑھنے کے لیے اُس حرف پر

لکھی ہوئی آٹھ کے ہندسے کی
وضع کی علامت۔
شجرَ ۔ شجرا۔
نمونہ۔
کمرَ ۔ کمرا۔

چِٹھی (مونث) ذاتی حالات۔
یا کاروباری کیفیت۔
لکھا ہوا پرچہ۔ رُقعہ (اردو میں
اس لفظ کا مفہوم ہندی مفہوم
سے کسی قدر جُدا ہے دیکھو
پیشہ کاغذ سازی) (لکھنا)
ف۔ وطن سے چِٹھی آئی
ہے موسم کا حال اور کاروبار
کی کیفیت دریافت کی ہے

چِٹ (مونث) چِٹھی کا اسم
مُصغّر۔

چِٹ نویس (مذکر) کاروباری
کیفیت کی چھوٹی پرچیاں
لکھنے والا۔

چِہرہ لفظ (مذکر) چہرہ لُغت۔
لفظ کے حرُوف کی حرکات

و سکنات تحریر کرنے کا طریقہ
جیسا کہ قدیم فارسی و عربی کے
لُغتوں میں مُروّج تھا۔ (لکھنا)

حرُوف (مذکر) اِنسان کے مُنہ
کی ہر مُفرد آواز کا، جو
بقاعدۂ فرَح و قلع نکلتی ہے،
کسی چیز پر بنایا ہوا ایک نقش۔
فن تحریر میں اِنسانی بولوں
(کلام) کے اُن تمام مُتفرد نقوش
یا شکلوں کو جو ہر قوم میں مُقرّرہ
تعداد اور مختلف بناوٹ کی ہیں
حروف ہجا یا ہجّی کہتے ہیں۔
زبان اُردو میں ان کی تعداد
اِکیاون ہے جو عربی فارسی اور
ہندی کے حروف سے مرکب ہیں

اِن حروف کی اہل علم نے
گروہ بندی کی ہے ان میں سے

ہر گروہ کے لیے ایک اصطلاحی نام رکھا گیا ہی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہی:-

۱۔ حروف آبی۔ اس مجموعہ میں ر۔ک۔س۔ق۔ث۔ ظ اور ع شامل ہیں۔

۲۔ حروف آتشی۔ ان کا مجموعہ ا۔ ہ۔ ط۔ ف۔ س۔ ذ۔ م۔ ہی

۳۔ حروف بادی۔ یہ گروہ ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض۔ پر مشتمل ہی۔ علم جفر میں ان حروف کی علامت زبر رکھی گئی ہی۔

۴۔ حروف حلقی۔ علم تجوید میں ء۔ ا۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ایک گروہ کہلاتے ہیں۔

۵۔ حروف خاکی۔ د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ علم جفر میں ان حروف کی علامت جزم قرار دی جاتی ہی۔

۶۔ اصول قرأت میں د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ن حروف شمسی اور ع غ ف ق ک ل م و ہ ی حروف قمری کہلاتے ہیں۔

حرف تحتانی (مذکر) وہ نقطہ دار حرف جس کا نقطہ یا نقطے اس کے نیچے لکھے جاتے ہیں جیسے ب پ ی۔

حرف ساکن (مذکر) حرف موقوف۔ وہ حرف جس پر علامت جزم لکھی ہو تفصیل کے لیے دیکھو جزم۔

حرف غیر منقوطہ (مذکر) دیکھو بے نقطہ۔

حرف فوقانی (مذکر) وہ نقطہ دار حرف جس کا نقطہ یا نقطے اس کے اوپر لکھے جاتے ہیں۔ جیسے ت ث خ غ وغیرہ۔

حرف متحرک (مذکر) وہ حرف جس پر تینوں حرکتوں میں سے

کوئی حرکت ہو تفصیل کے
لیے دیکھو حرکت ۔
حرف مُتشابہ (مذکر) وہ حرف
جو بناوٹ میں ہم شکل
اور نقطوں کے فرق سے پہچانے
جاتے ہیں جیسے ۔ ب ۔ ت ۔
ح ۔ ج وغیرہ ۔
حرف مرکب (مذکر) دو یا دو
سے زیادہ ملاکر لکھے
ہوئے حروف جیسے ۔ جا جب ۔
گھر ۔ مم ۔
۵۔ چوں فراغت ز مُفردات آمد
وقت مشق مُرکّبات آمد
حرف مُشدّد (مذکر) وہ حرف
جس پر علامت تشدید لکھی ہو دیکھو تشدید
حرف مضموم (مذکر) وہ حرف
جس پر پیش کی علامت
لکھی ہو تفصیل کے لیے دیکھو
پیش ۔
حرف مُعجمہ (مذکر) دیکھو حرف
منقوطہ ۔

حرف مفتوح (مذکر) وہ حرف
جس پر زبر کی علامت
لکھی ہو تفصیل کے لیے دیکھو
زبر ۔
حرف مُفرد (مذکر) مُنفرد آواز
کی شکل جیسے ۔ ا ب ج د
وغیرہ تفصیل کے لیے دیکھو
حرف ۔
حرف ملتوبی (مذکر) وہ حرف
جس کے تلفظ میں اوّل،
آخر ایک ہی حرف کی آواز
ظاہر ہو جیسے میم ۔ نون ۔
حرف مکسور (مذکر) وہ حرف
جس کے نیچے زیر کی علامت
لکھی ہو ۔ تفصیل کے لیے دیکھو
زیر ۔
حرف ملفوظی (مذکر) وہ حرف
جس کے تلفظ میں اول،
آخر دو مختلف حروف کی آواز
نکلے ۔ جیسے ۔ جیم ۔ دال ۔
حرف ممدودہ (مذکر) وہ حرف

جس پر علامت تد لکھی ہو تفصیل
کے لیے دیکھو تد۔

حرف منقوطہ (مذکر) حرف معجمہ۔
یا نقطے والا حرف
جیسے ب خ ش۔ وغیرہ

حرف موقوف (مذکر) دیکھو
حرف ساکن۔

حرف مہملہ (مذکر) دیکھو بے نقطہ۔

حرف ہجا (مذکر) دیکھو حرف۔

حرکت (مونث) منہ کی کشادگی
اور ہونٹوں کی حرکت سے
حرف میں جو مختلف کیفیت
پیدا ہوتی ہی یا جس کے سہارے
حرف یا حروف ادا کیے جاتے
ہیں اُس کو حرکتِ حرف کہتے ہیں
۲۔ جن نشانیوں سے ان
حرکات کو تحریر میں ظاہر کیا
جاتا ہی وہ علامات، اِعراب
یا ماترا کہلاتی ہیں اور علامت
حرف بھی کہتے ہیں۔
ابتداً اِعراب بشکل نقطہ
حجاج بن یوسف نے ایجاد کیا
اُس کے بعد اِعراب بشکل
لکیر ادر داؤ خلیل ابن احمد
بصری عروضی کی ایجاد ہی
جس نے اُن کی جگہ بھی مقرر
کی اِعراب جو بشکل نقطہ لگائے
جاتے تھے اُن میں پیش کی
جگہ حرف کے آخر میں محاذی
ہوتی تھی۔

خط (مذکر) دیکھو لکیر۔ کور۔
جدول کا نشان (کھینچنا۔
لگانا۔ بنانا)
۲۔ چٹھی۔ پرچہ۔ رُقعہ۔
ذاتی حالات یا کاروباری
کیفیت کی تحریر (لکھنا۔
بھیجنا۔ جانا۔ آنا۔ منگانا۔
لینا۔ ملنا)۔
ف۔ آپ کا خط آیا کیفیت
مزاج و دیگر حالات معلوم
ہوئے۔
ف یہاں سے میں

چوتھے روز خط بھیجتا ہوں مگر تم کو نہیں ملتا۔

——— (ڈالنا) کسی جگہ خط بھیجنے کے لیے ڈاک خانے میں روانہ کرنا۔

——— (ملانا) دو تحریروں کا مقابلہ کرنا۔

۳- کسی زبان کی طرز تحریر۔ لکھت۔ نوشت۔ دیکھو رسم خط۔

ف۔ اردو خط جگہ کم گھیرتا ہے۔

خط اُردوُ (مذکر) ہندوستانی یعنی اردو زبان کا رسم خط جو مختصر نویسی میں اپنی نظیر آپ ہے۔

خط اِشارہ (مذکر) خط رمز۔ خط کنایہ۔ خط مرموزہ۔ خط ہندسہ۔ وہ تحریر یا لکھت جس میں حروف کی حقیقی اور اصلی اشکال کو بعض مخصوص علامات، مقررہ نشانات یا اعداد میں درج کیا جائے تاکہ ان رموز سے ناواقف شخص اُس تحریر کو نہ سمجھ سکے۔

خط بالبُد (مذکر) دیکھو خط دیوناگری فقرہ ۱۔

خط تعلیق (مذکر) خطِ شکستہ کی ایک طرز جس میں حروف کے دائرے لمبے اور سطح چھوٹی لکھی جاتی ہے عہد اکبری تک ہندوستان میں یہی خط رائج تھا محرروں نے خطِ رقاع اور اور خط توقیع سے استنباط کرکے وضع کیا تھا۔ اس خط کے بعد خط نستعلیق رائج ہوا۔ نمونہ خط تعلیق

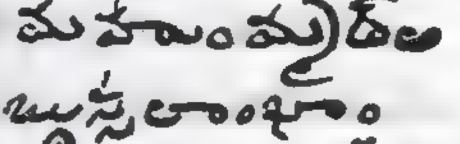
بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

شدآن جانِ جہان دامن کشان
چون از چمن بیرون۔

س- کاتبان راہفت خط باشد
بطرزِ مختلف ثلث و ریحان و محقق
نسخ و توقیع و رقاع + بعد ازاں تعلیق

آں خطاست کش اہل عجم -
از خط توقیع استنباط کردند اختراع۔
(جامیؒ)

خط تلنگی (مذکر) ہندوستان کے مروجہ چار اصل رسم خط میں کا ایک خط جو شمالی ہند کے دیوناگری خط کے مقابلے میں جنوبی ہند میں غیر آریانسل کا قدیم رسم خط ہے اس کی کئی شاخیں ہیں۔ نمونہ رسم خط تلنگی۔



خط توقیع (مذکر) خط مناشیر۔ خط رقاع کی جلی قلم تحریر دیکھو خط رقاع ۔

خط ثلث (مذکر) خط نسخ کی جلی قلم تحریر۔ اس خط میں حرف کا دور حرف کی کل لمبائی کا دو حصے اور سطح اُس کی دگنی ہوتی ہے دیکھو نمونہ خط نسخ ۔

عرفیؒ) دو دم نشستہ برگنبد طوس
در پیچہ گرفتہ کلۂ کیکاؤس

خط جلی (مذکر) معمولی اور مروجہ کتابت سے کسی قدر موٹی اور کشادہ لکھت۔ جلی قلم تحریر۔

خط خفی (مذکر) باریک اور گھٹی ہوئی لکھت خفی قلم تحریر۔

خط دیوانی (مذکر) خط شکستہ ۔ خط تعلیق کی ایک دوسری طرز جو زود نویسی کے لیے اصول خوش نویسی کو نظر انداز کر کے قلم کی روانی پر وضع کی گئی ہے دفتری اور کاروباری ضرورت کے لیے اس کو گھسیٹ لکھت کہا جائے تو درست ہے۔ اس کی ابتدا اور ترقی شاہ جہانی عہد میں ہوئی جبکہ مال یا دیوانی کا دفتری کام بہت بڑھ گیا تھا یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ سعد اللہ خاں کی وزارت کے زمانے میں مکتوب نگاری کے لیے اس خط نے خوب رواج پایا اس

طرز تحریر کو منشی چندر بھان برہمن اہلکار شاہ جہانی۔ محمد جعفر مخاطب بہ کفایت خاں دیوان نورتن عالمگیری اور شیخ احمد نے کمال کو پہنچایا۔ میر پنجہ کشؒ کا نام بھی اسی زمرے میں لیا جاتا ہے

خطِ دیوناگری (مذکر) خط شاستری خط ہندی۔ آریا قوم کا رسم خط۔ خط بنگالی۔ خط گجراتی اس خط کی خاص اور بڑی شاخیں ہیں ان کے علاوہ چند اور چھوٹی چھوٹی مسخ شدہ شکلیں بھی ہیں جو خط مترانی۔ خط مہاجنی اور خط مارواڑی کے نام سے مشہور ہیں۔

۲۔ خط دیوناگری کی دو صورتیں ہیں ایک کتابی جو اصطلاحاً بالبند کہلاتی ہے اور دوسری شکستہ اور مختصر نویسی کی صورت مُرڈیا یا موڑی کے نام سے معروف ہے۔

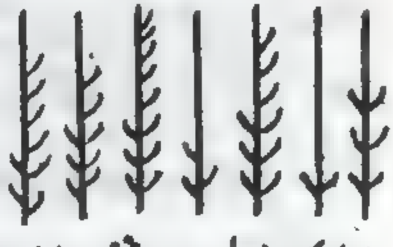
خطِ رقاع (مذکر) خط نسخ کی وضع کا خط جس میں حروف کی سطح اور دَور برابر بنائے جاتے ہیں (دور ۴½ دانگ اور سطح ۴½ دانگ) اسی طرز تحریر کی جلی قلم تحریر کو خط توقیع کہتے ہیں۔ دیکھو خط نسخ صـ ۲۰۲

خطِ رقیمۃ الاعداد (مذکر) دیکھو رقم۔

خطِ رمز (مذکر) دیکھو خط اشارہ۔

خطِ ریحاں (مذکر) خط نسخ کی ایک طرز تحریر جس میں حروف کی سطح تنگ اور دَور وسیع بنایا جاتا ہے۔ یعنی سطح ۱½ دانگ اور دور ۴½ دانگ لکھی جاتی ہے۔ اس خط کی جلی قلم تحریر خط محقق کے نام سے معروف ہے۔ دیکھو خط تعلیق صـ ۱۹۹

خط سرو (مذکر) خط اشارہ کی ایک طرز جو باریک لکیروں سے بوٹوں کے مقررہ اشاروں میں سرو کے درخت کی شکل لکھی جاتی ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو خط اشارہ۔



یہ شکل برائے (یارب غفور) ہے۔

خط شاستری (مذکر) دیکھو خط دیو ناگری۔

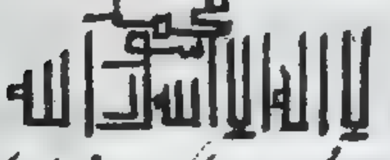
خط شفیعہ (مذکر) خط شکستہ یا دیوانی کی ایک باقرینہ طرز تحریر جس کا موجد محمد شفیع نامی خوشنویس تھا۔ اس طرز تحریر کو خط شکستہ کی خوشخطی سمجھنا چاہیے۔ دیکھو خط دیوانی صـ۲

خط شکستہ (مذکر) دیکھو خط دیوانی

خطاطی (مونث) دیکھو خط اور لکھت

خط کنایہ (مذکر) دیکھو خط اشارہ

خط کوفی (مذکر) خط معقلی کی کسی قدر ترقی یافتہ شکل تفصیل کے لیے دیکھو خط معقلی۔



خط محرف (مذکر) خط نسخ کی ایک طرز تحریر جس میں الفاظ اور حروف کی کشش ترچھی بنائی جاتی ہے

خط محقق (مذکر) دیکھو خط ریحان

خط مرموزہ (مذکر) دیکھو خط اشارہ۔

خط موڑی (مذکر) دیکھو خط دیو ناگری۔

خط مستورہ (مذکر) خط طلسم۔ راز داری کے لیے کسی خاص اشیا کے پانی سے لکھی ہوئی تحریر جو خشک ہو کر کاغذ پر سے غائب ہو جائے اور کاغذ کو گرم یا پانی سے تر کیے بغیر نہ دکھائی دے آب پیاز۔ آب سبجی۔ آب لیموں

آب نارنج یا دُودھ میں قدرے نوسادر ملاکر لکھنے سے صورت مذکورالصدر پیدا ہوتی ہے۔

کُتّے۔ چیتے اور باز کے پت ملاکر لکھنے یا سیاہ بلّی کی آنکھ کے پانی سے لکھنے سے تحریر دن کے وقت کاغذ پر بے معلوم رہے گی اور رات کے وقت اندھیرے میں دکھائی دے گی۔

خطِ مُعقلی (ذکر) قدیم سامی رسم خط جو عربی رسم خط کے نام سے مشہور ہے۔ اس خط میں حروف کا دور نہیں ہوتا صرف سطح ہوتی ہے اکثر قدیم کتب عربی اسی خط میں لکھی ہوئی ہیں۔ اسی خط کی کسی قدر ترقی یافتہ شکل ــــ جس کے حروف کی بناوٹ میں دور کا نشان ہوتا ہے یعنی پورے حرف کی ابان کا قریب چھٹا حصہ، جس کو اصطلاحاً دانگ کہتے ہیں، دور کا نشان اور باقی سطح ہوتی ہے۔ ــــــ خط کوفی کے نام سے معروف ہے ابن مُقلہ نے خط مُعقلی اور خط کوفی سے چھ مندرجہ ذیل رسم خط ایجاد کیے:۔

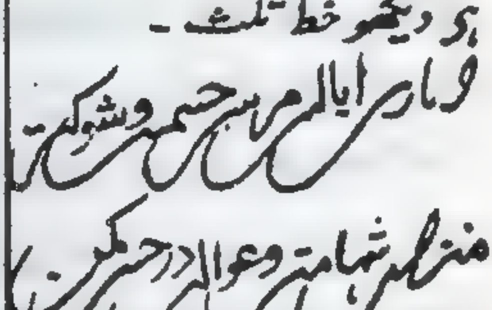
لسم الله الوعمر
بالوعسه وسعكو

(۱) خط توقیع (۲) خط ثُلث (۳) خط رِقاع (۴) خط ریحان (۵) خط مُحقّق (۶) خط نسخ اس کے بعد علی بن ہلال نے جو ابن ایّوب کے نام سے معروف ہے ان خطوں کو درست کیا اور خواجہ عمادالدین المعروف بہ یاقوت۔ مستعصمی نے ان میں کمال پیدا کیا اس کے چھ نامور شاگردوں (۱) شیخ احمد معروف بہ شیخ زادہ سہروردی

(۲) ارغون کابلی (۳) مولانا یوسف مشہدی (۴) مولانا مبارک شاہ زرین قلم (۵) سید حیدر۔ (۶) میر یحییٰ نے ان خطوں کو خوب رواج دیا۔

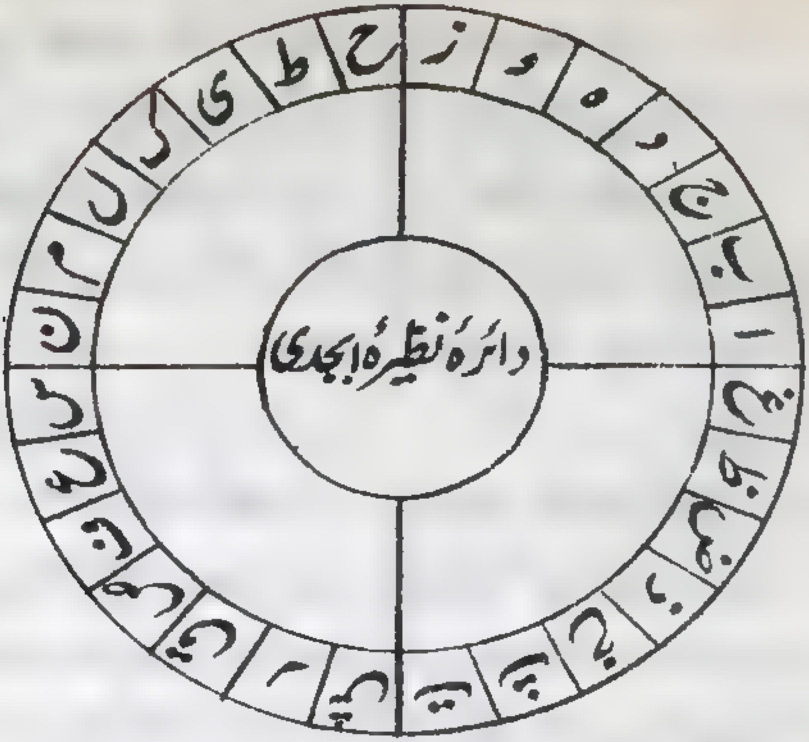
خط مناشیر (مذکر) دیکھو خط رقاع اور خط توقیع

خط نسخ (مذکر) لمبے دور یعنی قطع دائرے کی طرز کے دور دار حروف کی شکلوں کی خفی قلم تحریر۔ اس کی جلی قلم تحریر خط ثلث کے نام سے معروف ہی دیکھو خط ثلث۔



خط نظیرہ (مذکر) خط اشارہ کی ایک قسم جو اپنے موجد کے نام سے موسوم ہی۔ اس طرز تحریر کا نمونہ دائرہ نظیرہ ابجد کہلاتا ہی۔ یہ ایک دائرہ ہوتا ہی جس کے اندر حروف ابجد لکھے جاتے ہیں جن کو حروف اشارہ کے ساتھ خاص طریقے سے ملاکر پڑھنے سے کاتب کا مطلب مکتوب الیہ پر واضح ہوجاتا ہی۔ مکتوب الیہ کے پاس دائرہ نظیرہ کا نمونہ ہوتا ضرور ہی جس کے ذریعے وہ کاتب کے حروف اشارہ سے مطلب نکال سکے مثلاً اگر کاتب الفاظ نوخع عواد لکھ بھیجے تو مکتوب الیہ دائرہ مذکور میں ان الفاظ کے حروف کے مقابل حروف کو دیکھ کر معلوم کرے گا کہ الفاظ غریب پرور لکھنے کا اشارہ ہے۔ دیکھو دائرہ نظیرہ ابجدی ص۱۰۵

خط واحدانی، خطوط وحدانی (مذکر) قوس نما خط جو تحریر میں کسی کلمے یا عبارت کو اصل



عبارت سے جدا دکھانے
کے لیے اس کے اوّل، آخر
بنا دیا جائے۔ جیسے مور (جو
ایک خوبصورت پرند ہی)
سانپ کو کھا جاتا ہی۔
خط ہندسہ (مذکر) دیکھو خط اشارہ
دائرہ نظیرہ ابجدی (مذکر) تفصیل
اور تصویر کے لیے دیکھو
خط نظیرہ۔
دستخط (مذکر) خطاط یا کاتب کی
اپنے ہاتھ کی لکھت یا

تحریر۔ (کرنا)
ف۔ تمھارا دستخطی خط آئے
تو دل کو اطمینان ہو۔
۲۔ کسی تحریر کی تصدیق
کے لیے اپنے ہاتھ سے اپنا
نام لکھ دینے کا طریق عمل۔
ف۔ حکمنامے پر سب نے
اطلاعیابی کے دستخط کر دیے
دوچشمی حرف (مذکر) ایسے
ہندی حرف جو دوچشمی ہا
(ہا مخلوطا) سے ملا کر حرف مفرد کی

طرح پڑھے اور لکھے جاتے ہیں
اور اُردو ، ابجد میں شریک اور
دوچشمی حرف کہلاتے ہیں ۔
نمونہ ۔ بھ ۔ جھ ۔ دھ ۔
کھ ۔ وغیرہ ۔

دورُخا تحریر (مذکر) ورق کے
دونوں طرف لکھا ہوا
مضمون دیکھو اِک رُخا تحریر ۔

رسم خط (مذکر) کسی قوم کی طرزِ
تحریر یا طریقۂ کتابت ۔ ہندوستان
میں کئی رسم خط مُروج ہیں
اُن میں مشہور اُردو ۔ دیوناگری
تلنگی ٹامل اور انگریزی ۔
ہیں ۔

رقم (مونث) خط رقمیۃ الاعداد ۔
وہ چھوٹی سی اُفقی لکیر جو
تحریر میں کسی کلمے یا کلام کو
مخصوص یا نمایاں کرنے کے
لیے اس کے اوپر بشکل مدّ
بنادی جائے یا سلسلۂ شمار کے
عدد کے لیے لکھی جائے ۔ جیسے
سلہ ۔ علے وغیرہ

ریت وانی (مونث) دیکھو
بالو وانی ۔

ریکھ (مونث) دیکھو خط ۔

زبَر (مذکر) فتحہ ۔ حرف کی تین
حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو تحریر میں ایک
چھوٹی سی ترچھی لکیر کی صورت
حرف کے اوپر لکھدی جاتی ہے
جس کی وجہ سے اس حرف کی آواز
حرفِ الف سے ملتی ہوئی پڑھی
جاتی ہے ۔ (لگانا) ۔
نمونہ :۔ کَتَرنا ۔ کَتَرنا ۔

زیر (مذکر) کسرا ۔ حرف کی تین
حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو زبر کی شکل کی ہوتی
اور حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے
جس کی وجہ سے اُس حرف کی آواز
یائے مجہول سے ملتی ہوئی پڑھی
جاتی ہے ۔

ہل — ہِل

نمونہ:-

دل (مونث) دِل

سنگ مات (مذکر) حرف معرب
حرف متحرک۔ بے مات
کی ضد۔

علامت (مونث) اعراب۔
ماخرا۔ نشان۔ تفصیل
کے لیے دیکھو (حرکت) فقرہ ؟

علامت وقف (مونث) تحریر
میں دو جملوں یا کلام کے
درمیان تھوڑے ٹھیراؤ کا
نشان جس کے لیے مختلف
علامات مقرر ہیں۔ (بنانا۔
ڈالنا۔ لکھنا)

قلم بند کرنا (مصدر) کسی کلمے
یا کلام کو تحریر میں لے
آنا یا لکھ لینا۔
ف۔ حاکم نے ملزم کے
بیان کو قلم بند کیا۔

کاواک (مذکر) موٹے اور
ٹیڑھے ترچھے بدخط لکھے ہوئے
حروف۔

کچا خط (مذکر) ایسی لکھائی جو
مشق کی کمی کی وجہ سے کسی ایک
وضع پر قائم نہ ہوئی ہو خوشخطی
تحریر۔

کھڑا زبر (مذکر) علامت زبر
جو ایسے عربی الفاظ پر جن کا
آخری حرف ہمزہ ہوتا اور رسم
خط میں بشکل یا لکھا جاتا ہی۔
عمودی صورت میں ماقبل آخر
لکھی جاتی ہی جس کی وجہ سے اُس
حرف کی آواز الف ممدودہ سے
ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہی۔
نمونہ **اعلیٰ — ادنیٰ**
مصطفیٰ

کھڑا زیر (مذکر) عمودی شکل کا
زیر جو حرف کے نیچے لکھا جاتا
ہی جس کی وجہ سے اُس حرف کی
آواز یائے معروف سے ملتی
ہوئی پڑھی جاتی ہی۔

نمونہ ۔ بعینہٖ ۔ بجنسہٖ ۔

لکھت (مونث) تحریر خطاطی
دیکھو خط فقرہ ۳۔

لکھیّا (مذکر) دیکھو محرّر ۔ منشی ۔

ماترا (مذکر) دیکھو اعراب
اور علامت ۔

محرّر (مذکر) لکھیّا ۔ خطّاط ۔
فن تحریر کا جاننے والا

محرّف تحریر (مونث) عام اور
مروّجہ سیدھی طرز تحریر
کے خلاف ترچھی لکھت ۔

محرّف نویس (مذکر) ترچھے
قط کی قلم سے محرّف
لکھنے والا ۔ لکھیّا ۔

ــ محرّف تراش و محرف نویس
باندک زمانہ شتوی خوش نویس

مد (مذکر) اُفقی بنا ہوا عربی
رسم خط کا الف جو کلمے
کے کسی حرف پر اُس کی آواز
کو دراز کرنے کے لیے لکھ دیا
جاتا ہے ۔ (لکھنا ۔ لگانا)

منشی (مذکر) انشا پرداز ۔
ادیب ۔ انگریزی دفتروں
میں اس لفظ کا استعمال اپنے
اصلی معنوں سے ہٹ کر اُردو
داں محرّروں کے لیے بولا
جانے لگا اور اب اُردو زبان
میں اس کا وہی مفہوم ہو گیا ہے ۔

نقطہ (مذکر) اُردو ابجد کے بعض
حروف کی نشانی جو بغیر لمبائی
چوڑائی گول یا مُربع شکل کی ہوتی
اور بطور علامت اُن کے ساتھ
لکھی جاتی ہے جس کی وجہ سے مُتشابہ
حروف کا تلفظ بدل جاتا ہے
جیسے ب ت ۔ ج ح ۔ د ذ ۔
ر ز ۔ س ش ۔ ص ض ۔ ط ظ
ع غ وغیرہ ۔ خوشنویس نقطے کی
شکل چہار گوشہ ، مُربع ، مائل
بعلو (خمیدہ) ، مُربع مساوی اور
گول بناتے ہیں ۔
نمونہ ◇ ◇ ◇ ○

نوشت (مونث) دیکھو تحریر

یک قلم تحریر (مونث) بوقت واحد اور بہ یک عنوان اوریکساں لکھی ہوئی تحریر۔

۵۔ پیشۂ خوش نویسی

الف ہلالی (مذکر) لام الف کا پہلا جزُ یا الف جو بشکل ہلال لکھا جاتا ہے۔ (ل)

باطویل (مونث) حرف بؔ اور اسی گروہ کے حروف جو قلم کے سات قط کی لمبان سے زیادہ گیارہ قط تک لمبی لکھی جائے اصطلاح ہیولِ حرف میں بائے طویل کہلاتی ہے۔

قلم کے گیارہ قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی بؔ

بامیانہ (مونث) قلم کے سات قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی بؔ۔

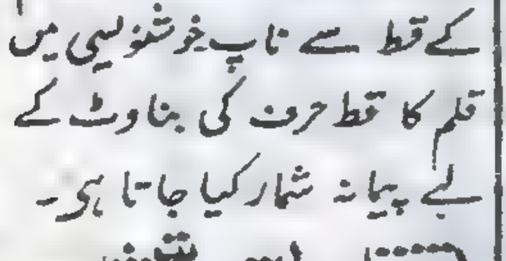
بانا خنی (مونث) قلم کے چار پانچ قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی بؔ جس کا آخر سرا کسی قدر اوپر کو اُٹھا کر بقدر ایک قط قلم اُلٹ دیا جاتا ہے۔

(پ)

پیکرِ حرف (مذکر) ابجد کے حرف کی وضع یا کمل شکل و صورت

ہیولِ حرف (مذکر) ابجد کے حرف کی صورت بنانے کا اصول

پیمائش۔ ابجد کے حرف کی قلم کے قط سے ناپ خوشنویسی میں قلم کا قط حرف کی بناوٹ کے لیے پیمانہ شمار کیا جاتا ہے۔



پیوندِ حرف (مذکر) عقد۔ گرہ۔ وصل حرف۔ دو حرفوں کے اتصال یا جوڑ کی جگہ کا نقطہ یا شوشہ جیسے ہمّی میں حرف میم

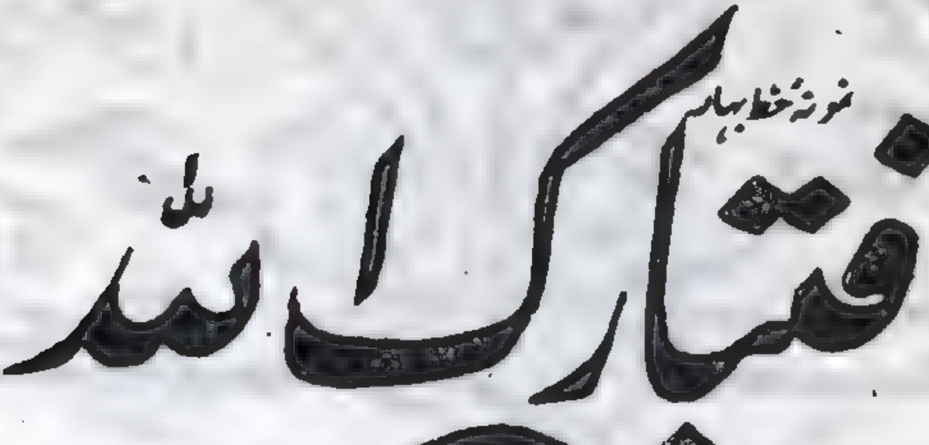
اور ٹ کا درمیانی شوشہ۔(لگاتا)
ف۔ حروف کے پیوند
خراب بنے ہیں اُس کی وجہ
سے جوڑ علٰحدہ معلوم ہوتے
ہیں۔
تختی (مونث) خطاطی کی مشق
کرنے کی چوبی پٹری۔
جمجمہ (مذکر) منقار جیم۔ جیم اور
جیم کے ہم شکل حروف
کا سر یا سرا (ح)
جوفِ حرف (مذکر) دیکھو چشمِ حرف۔
چشمِ حرف (مونث) جوفِ حرف
یعنی حرف کا گول یا بیضوی
شکل کا جز۔ جیسے ص۔ ط۔
ہ۔ وغیرہ
۱۔ چشم دار حروف کو حروف
مجوّف کہتے ہیں۔ ایک جوف
والے حرف کو یک چشمی حرف
جیسے۔ ص۔ ط۔ ہ۔ اور دو جوف
والے کو دو چشمی حرف جیسے
بھ۔ جھ۔ کھ وغیرہ کہتے ہیں۔

جو ہندی حروف ہیں اور اُردو
ابجد میں شامل ہو گئے ہیں۔
حرف مجوّف (مذکر) دیکھو
چشم حرف فقرہ ۱ـ
حرف محرّف (مذکر) ترچھی
کشش کا لکھا ہوا حرف
دیکھو خط محرف پیشۂ محرری۔
خط بہار (مذکر) خط گلزار۔
پھول پتوں کی شکل یا
گل بوٹوں کے اندر لکھا ہوا
کوئی کلمہ یا کلام۔ خوشنویسی
کی ایک صنعت جو خط معکوس
کے نام سے معروف ہو۔ دیکھو
نمونہ صفحہ ۲۱۱
خط توام (مذکر) دو کلموں
کو باہم ملا کر لکھنے کی
صنعت جس میں دونوں کلموں
کے دائرے مشترک اور
کششیں علٰحدہ رہتی ہیں۔ دیکھو
نمونہ صفحہ ۲۱۳
خط طُغرا (مذکر) دو کلموں یا

کلام کو اس طرح تحریر کرنے کی صنعت کہ اُن کی کششوں کے باہمی اتصال سے کوئی شکل ہندسہ، پھول، انسانی صورت، پرند یا چرند کی صورت بن جائے۔

نمونہ دیکھو ص۲۱۲

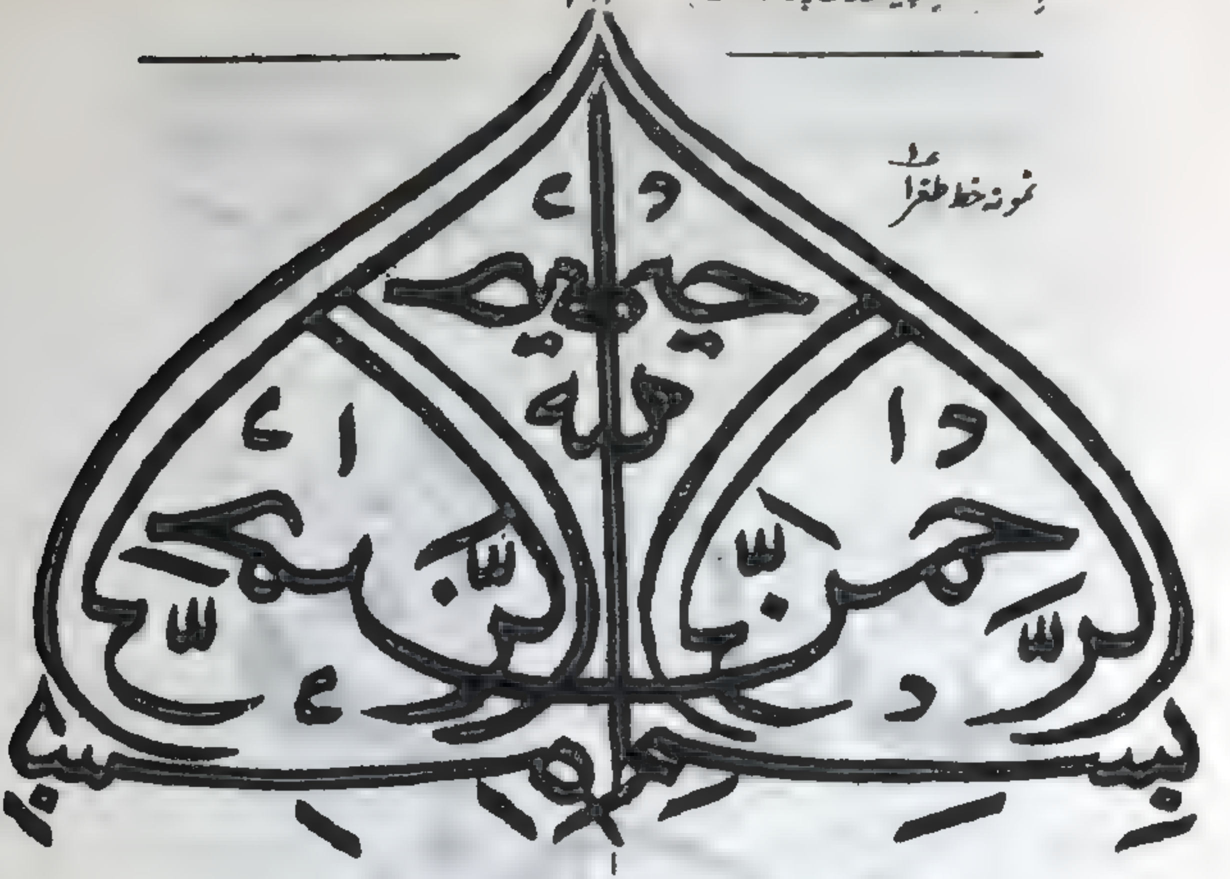
نمونہ خط بہار



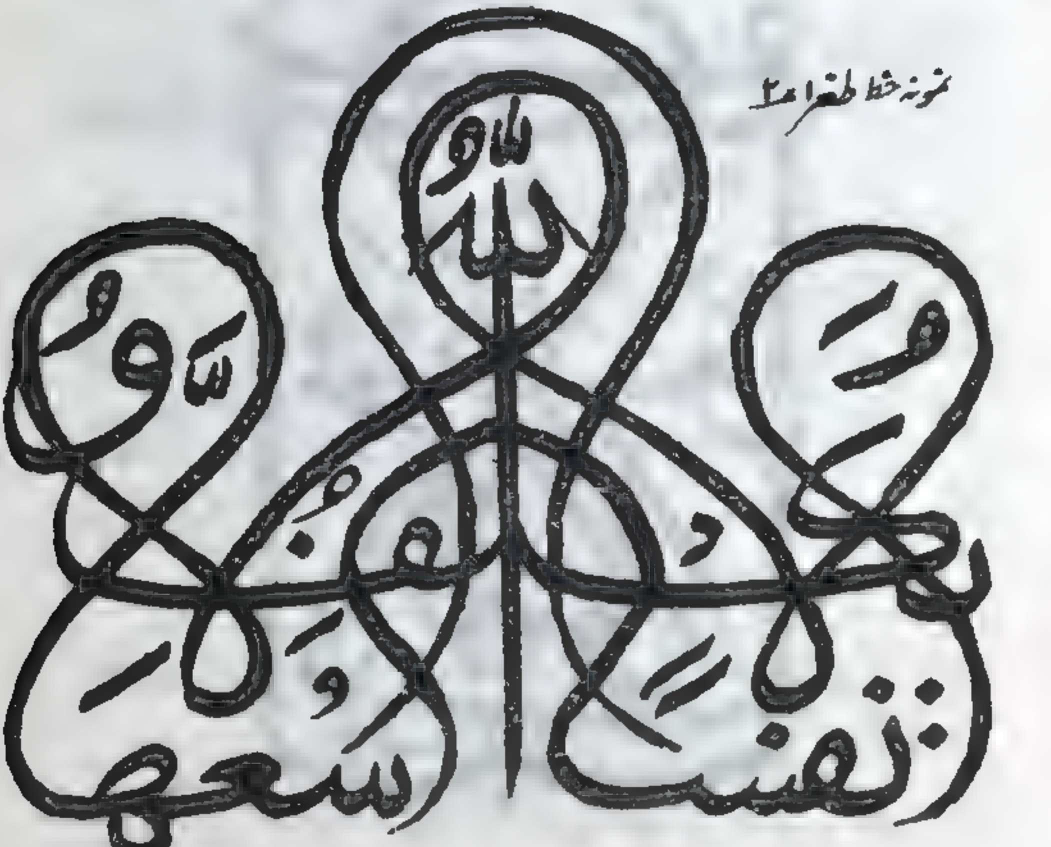
نمونہ خط معکوس



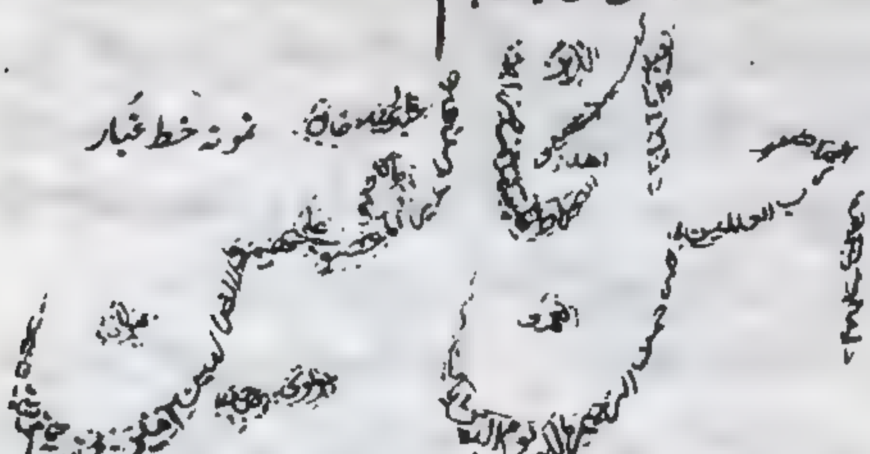
نمونہ خط طغرا ۱



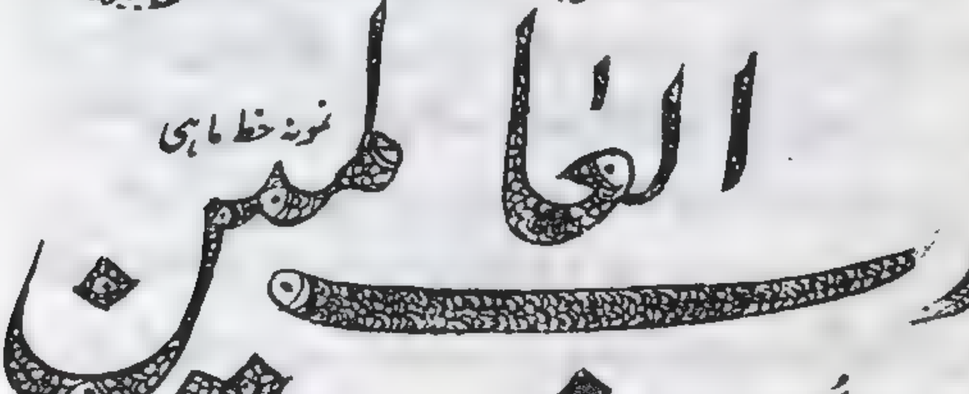
نمونہ خط طغرا ۲



خطِ غبار (مذکر) غُبار کی صورت لکھی ہوئی تحریر جو نہایت باریک نُقطے لگا کر وضع کی جاتی ہے یعنی باریک نقطوں کے مجموعے سے جلی قلم تحریر بنائی جاتی ہے۔



نمونہ خط غبار



نمونہ خط ماہی

خط گلزار



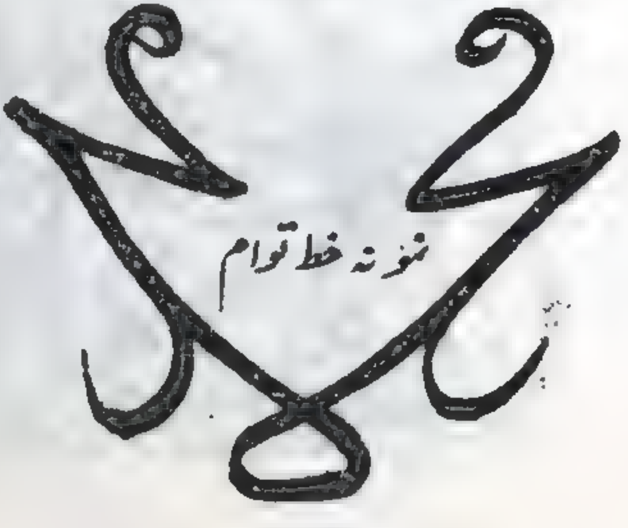
خط کش (مذکر) دیکھو چھنتی۔

خط گلزار (مذکر) دیکھو خط بہار۔

خط ماہی (مذکر) مچھلیوں کی شکلیں بنا کر لکھا ہوا کلمہ یا کلام۔ دیکھو نمونہ صفحہ ۲۱۳

خط مصنوعہ (مذکر) خوشنویسوں کی ایجاد کردہ چند خاص تحریری صنعتیں جو ایک قسم کی مصوری ہے جس میں رسم خط کو زیر مشق بنایا گیا ہے۔

خط معکوس (مذکر) کسی کلمہ یا کلام کو اس طرح اُلٹ پلٹ لکھنے کی صنعت جس میں ایک ہی کلمہ مکرر لکھا ہوا ایک دوسرے کا عکس بن جاتا ہے۔



نمونہ خط توام

خط ناخنی (مذکر) سطح کاغذ پر اُبھری ہوئی تحریر جو ناخن کی کور کو کاغذ کی سطح میں گڑو کر لکھی جاتی ہے اِس طرح حروف کی شکل کاغذ کی سطح پر اُبھر آتی اور صاف پڑھی جاتی ہے۔

خط نستعلیق (مذکر) مروجہ اُردو رسم خط جو خط نسخ اور خط تعلیق سے ایرانیوں یا فارس والوں نے ایجاد کیا تھا شہنشاہ اکبر کے عہد میں ہندوستان میں رائج ہوا اس طرز تحریر میں حروف کے دوائر زیادہ نمایاں، خوش وضع اور مدوّر بنائے جاتے ہیں اس سے قبل ہندوستان میں خط تعلیق مروج تھا دیکھو خط تعلیق اور خط نسخ۔

عہد شاہجہانی میں خط نستعلیق کی ترقی ہوئی ہندوستان میں اس خط کو ترقی دینے والے

میر عماد نامی ایک ایرانی تھے۔

خِلعت (مذکر) رقم۔ علامت مد (~) یا سرِ صاد (ص) جو خوشنویس شاگرد کی مشق کے کسی حرف یا لفظ کے صحیح تحریر ہونے پر بطور سند اُس حرف پر بنادے (لگانا۔ پہنانا)۔

خوش خط (مذکر) صاف اور خوش وضع تحریر۔

خوش نویس (مذکر) خوش وضع اور سجیلی لکھت لکھنے والا ہنرمند۔

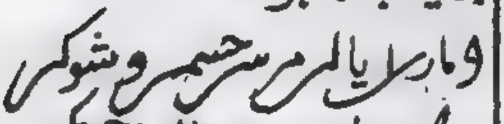
دامنِ حرف (مذکر) حرف کی شکل کا آخری حصہ کشش حرف۔

دامن دار رے (مونث) عربی رسم خط کی طرز پر لکھی ہوئی رے۔ (ر)

دانگ (مذکر) کسی حرف کی کشش اور دَور کا چھٹا حصہ خوشنویسی اصطلاح میں دانگ کہلاتا ہے۔

دائرہ (مذکر) دیکھو دَورِ حرف۔ حرف کا قوس نما حصہ۔

دائرہ نزولی (مذکر) نیچے کو پھیلا ہوا دَور یا دائرہ حرف جو عموماً کشیدہ خط میں بنایا جاتا ہے۔



دراز رے (مونث) بغیر دامن کی فارسی رسم خط کے طرز پر لکھی ہوئی رے۔ جیسے گھر۔ دَر۔ کی رے۔

دندانۂ سین (مذکر) حرف سین کے سر کے شوشے جو بشکل تشدید لکھے جاتے ہیں۔

دوائرِ مُزدَوَج / **دوَرِ مُزدَوَج** (مذکر) دوَرِ مشترک گنجھ۔ دوَرِ معکوس۔ دو مختلف کلموں کے دوائر جو تحریر میں ایک کر دیے جائیں یعنی ایک حرف کا دَور دوسرے

حرف کے دور میں ضم کر دیا جائے
اور وہ دور دونوں حروف میں
مشترک پایا جائے۔ تصویر کے
لیے دیکھو دور حرف۔

دوائرِ معکوس / دائرۂ معکوس (مذکر) دیکھو دوائرِ مُزدوج۔ نمونہ
کے لیے دیکھو دور حرف۔

دورِ آفتابی / دائرۂ آفتابی (مذکر) دائرۂ آفتابی۔ گول بناوٹ کا
دائرۂ حرف۔ نمونے کے لیے
دیکھو دور حرف۔

دورِ بیضوی / دائرۂ بیضوی (مذکر) حرف کے دائرے یا دور
کی ایسی کشش جس کے
دونوں سروں کو بڑھا کر ملانے
سے انڈے کی شکل بن جائے
نمونے کے لیے دیکھو دور حرف

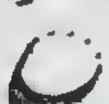
دورِ ترنجی / دائرۂ ترنجی (مذکر) دورِ شلجمی۔ حرف کے دائرے
یا دور کی ایسی کشش
جس کے دونوں سروں کو
بڑھا کر ملانے سے شلجم کی شکل
معلوم ہو۔ نمونے کے لیے دیکھو
دور حرف۔

دورِ حرف / دائرۂ حرف (مذکر) دائرۂ حرف۔ حرف کا قوسی دائرے
کی شکل یعنی حلقہ نما بنا
ہوا حصہ۔

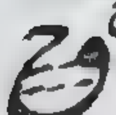
نمونہ دائرہ بیضوی



نمونہ دائرۂ آفتابی



نمونہ دائرہ مزدوج



دورِ شلجمی / دائرۂ شلجمی (مذکر) دورِ ترنجی۔

دورِ معشوقی / دائرۂ معشوقی (مذکر) دیکھو دوائرِ مزدوج۔

زیرِ مشق (مذکر) خوشنویس کی
مشق کرتے وقت وصلی
کے نیچے رکھنے کا مقوّہ یا دبیز

کاغذ جس کی وجہ سے وصلی کی زمین
سخت رہتی ہی۔
سراپا حرف (مذکر) قامت
حرف۔ تصاویر حرف۔
ابجد کے ہر حرف کی مجموعی شکل
یا وضع قطع۔
سرِ حرف (مذکر) حرف کا سرا
یا ابتدائی شوشہ جہاں سے
اس کی کشش شروع ہو۔
سطبر (مونث) حرف کی کشش
اور دور کی چوڑائی۔
سطح حرف (مونث) کشش حرف
کسی حرف کا لکیر یعنی سیدھے
خط کی شکل کا بنا ہوا حصہ۔
سطر (مونث) سیدھی لکیر جو
زیرِ مشق پر، حروف اور
الفاظ کی کشش و دور کی نشست
صحیح رکھنے کو، بنالی جائے۔
(کھینچنا)

ف:۔ کاپی کی پہلی سطر
میں دو غلطیاں تھیں۔

شکم حرف (مذکر) کسی حرف کا
وسطی حصہ یعنی سرِ حرف
اور دامنِ حرف کے درمیان
کی کشش۔
شوشہ (مذکر) قلم کے قط کا
نشان۔ سرِ حرف یا دامنِ
حرف کی نوک۔ مرکب حروف
کا پیوند یا جوڑ (لگانا۔ دینا۔
ملانا)۔
طُغرا دیکھو خط طغرا مع تفصیل
و نمونہ بر صفحہ ۲۱۲
عقد (مذکر) دیکھو پیوندِ حرف۔
عیدی (مونث) عید کی خوشی کا
خوشخط لکھا ہوا قطعہ۔ جو
خوشنویس عید کے تہوار پر
خوشخط لکھ کر رؤسا کو پیش کرتے
اور رواد پاتے تھے۔ مکتب میں
عید کی نذر کے موقع پر اخوند
جی شاگردوں کو دیتے تھے۔
فصلِ حرف (مذکر) اصول
خوشنویسی کے بموجب

دو حرفوں کی تحریر کے درمیان چھوڑا ہوا فاصلہ۔

قامتِ حرف (مذکر) دیکھو سراپا حرف۔

قلم اُٹھانا (مصدر) کوئی مضمون تحریر کرنے کا ارادہ کرنا یا تحریر کرنا۔

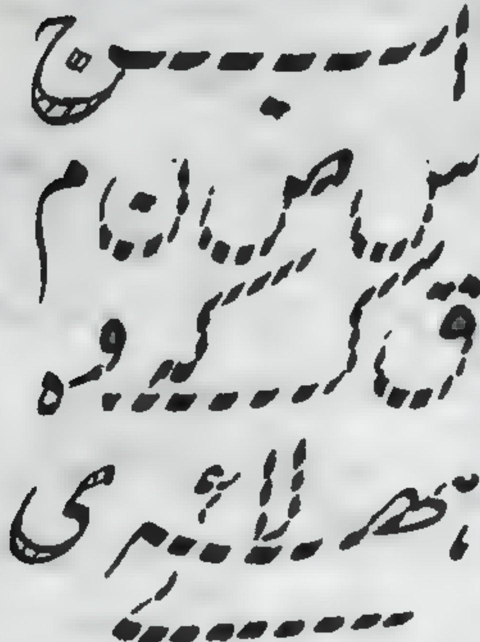
——— (پھیرنا) کسی تحریر کو کاٹ دینا۔

——— (توڑنا) کوئی لاجواب مضمون لکھنا۔

——— (چلانا۔ مارنا) بے توجہی سے لکھنا۔ جلدی میں لکھنا۔

قلم حرف (مذکر) حرف کی بناوٹ بلحاظ جلی یا خفی۔

کٹ کھنے (مذکر) نقطے یا شوشے جن کو ترتیب وار لگا کر حرف کی شکل بنائی جاتی ہے۔ خطاطی سکھانے کے لیے خوش نویس مبتدی کو اول اس قسم کے لکھے ہوئے حروف پر مشق کراتا ہے۔ (لگانا۔ بنانا)



کُرسی (مونث) حرف کے دَوَر اور کشش کے درمیان کا اُٹھان۔ تحریر میں حروف کی نشست کا تناسب۔

کشش حرف (مذکر) دیکھو سطح حرف۔

گُربہ چشم ہا (مونث) دوچشمی ہا (ہا ہوز)

گُنج / گُنج } (مذکر) دیکھو دوائر زدفج

مرکز (مذکر) حرف کاف کے سر پر کھینچا ہوا ترچھا خط جو حرف کی قامت کے مناسب ہوتا ہے خلم کاف میں بنی ہوئی ہمزہ کی شکل دراصل مرکز کہلاتی ہے۔ (لگانا)

مقادیر حرف (مذکر) دیکھو سراپا حرف۔

منقار جیم (مونث) حرف جیم کے سر کا شوشہ دیکھو جمجمہ۔

میدان حرف (مذکر) حرف کی کشش کی جگہ۔ (دینا۔ چھوڑنا)

نسخ جلید (مذکر) معمول سے زیادہ موٹی لکھت۔ عام تحریروں سے زیادہ کشادہ اور بہت جلی قلم تحریر۔

وصل حرف (مذکر) دیکھو پیوند حرف۔

وصلی (مونث) خوشنویسی کی مشق کے لیے دو تہا دبیز بنایا ہوا کاغذ جو لیئی لگا کر خشک اور مہرہ کر کے چکنا لیا جاتا ہے۔ (بنانا)

ہاتھ پھیرنا (مصدر) خط شدہ حرفے اور لکھائی پر ہاتھ جمنے کے لیے حروف کے کٹ کھنوں یا نشانوں پر قلم چلانا دیکھو کٹ کھنا

یائے واژول (مونث) آدھے دور کی شکل کی یا جیسے ئ۔ ہے اور ی کی یا۔

یک چشم حرف (مذکر) دیکھو چشم حرف فقرہ ملے

۶۔ پیشہ کاپی نویسی

اُسارہ / عُصارہ (مذکر) کاپی کا کاغذ رنگنے کا مسالا جو نشاستے اور ریوند کے عرق سے تیار کیا جاتا اور آہار کہلاتا ہے (پھیرنا) اس مسالے کی وجہ کاپی چھاپے کے پتھر پر جمتی ہے۔

ابھار (مذکر) دیکھو اُسارہ - (ابھرنا
لگانا) -
پوٹ (مونث) دیکھو لنگر -
۲- صفحے کی حاشیے کا نچلا
آخری کونہ جہاں آئندہ صفحے کی
عبارت کا پہلا لفظ کاتب بطور
یادداشت لکھتے ہیں -
پیشانی (مونث) ٹیپ - لوح -
کسی تبرک کلمے یا عُنوان
مضمون لکھنے کو کتاب کے پہلے
صفحے کا بقدر ضرورت سادہ
چھوڑا ہوا حصہ - بعض کاتب
اس جگہ کچھ نقش و نگار بنا دیتے
ہیں - (چھوڑنا) -
۲- عنوان مضمون یا کوئی
اور عبارت لکھنے کو کاغذ کے صفحے
کا بقدر ضرورت سادہ چھوڑا
ہوا حصہ -
ترک (مونث) دیکھو لنگر -
تقطیع کتاب (مونث) کتاب
کے اوراق کی مقرر کردہ
لنبان چوڑان - کتاب کے ورق
کا طول و عرض -
ف - اس کتاب کی تقطیع بہت
چھوٹی ہی -
ٹیپ (مونث) دیکھو پیشانی
جدول کش (مذکر) خط کش -
کاغذ پر لکیریں کھینچنے کی
کاتب کی چٹکی -
حاشیہ (مذکر) کتاب یا کاپی کے
صفحے کے چاروں طرف
چھوڑی ہوئی جگہ - (چھوڑنا)
خط کش (مذکر) دیکھو جدول کش
رکاب (مونث) دیکھو لنگر -
سر ورق (مذکر) کتاب کا شروع
کا ورق جس پر کتاب،
مصنف اور مطبع وغیرہ کا نام
لکھا ہوتا ہی -
عُصارہ (مذکر) دیکھو اُسارہ -
قطع لفظ (مذکر) کسی کلمے کا ٹکڑا -
کسی واحد کلمے کو توڑ کر
دو سطروں میں لکھنے کی صورت

جو کتابت کا عیب کہلاتا ہے۔
کاپی (مونث) انگریزی لفظ بمعنی
نقل یا نقل کرنا کثرت
استعمال سے اُردو بن گیا ہے اور
عام طور سے چھپائی کی کتابت
کے لیے بولا جاتا ہے۔ (لکھنا، لکھوانا)
ف۔ چھ جُز کی کاپی لکھی
جاچکی ہے۔
ف۲۔ کاپی لکھنے میں اکثر
غلطیاں رہ جاتی ہیں۔
کاپی نویس (مذکر) کاتب، کاپی
لکھنے والا۔
کاتب (مذکر) دیکھو کاپی نویس۔
کتابت (مونث) کاپی لکھنے
کا کام (کاپی نویسی)
لنگر (مذکر) پوٹ۔ ترک۔ رکاب
کاپی کے حاشیے کے آخری
کونے پر آئندہ صفحے کا پہلا کلمہ
جو بطور یادداشت لکھا جاتا ہے
کاپی نویسوں کی اصطلاح میں
لنگر۔ پوٹ۔ ترک یا رکاب کے
نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔
لوح (مونث) دیکھو پیشانی۔
مُبیضہ (مذکر) صاف لکھی ہوئی
تحریر جس میں کوئی ترمیم یا
اِصلاح نہ ہو۔
مخطوطات (مذکر) قدیم قلمی
تحریرات، اور کتابیں وغیرہ
مِسطر (مذکر) سطریں کھنچا ہوا
کاغذ جس کو کاپی نویس
کتابت کے لیے زیرِ مشق کے
طور پر استعمال کرتا ہے۔
پُرانے کاتب ایک مقوے
پر ڈورے کی سطریں بنا لیتے
اور اُس کے ذریعے کاغذ پر
لکیروں کے نشان اُبھار لیتے
تھے۔ اُن کی اصطلاح میں وہ
مِسطر کہلاتا تھا۔
مسوّدہ (مذکر) کچی تحریر۔ سرسری
طور پر لکھا ہوا مضمون جو
اِصلاح اور ترمیم سے جگہ جگہ
کٹا اور بنا ہوا ہو۔

۷۔ پیشہ چھپائی (طباعت)

اُبھری چھپائی (مونث) وہ چھپائی جس میں حروف کاغذ کے اوپر اُبھرے رہتے ہیں، وزِٹنگ کارڈ، طغرے، مونوگرام اور اسی قسم کی دوسری نمائشی چیزیں اسی وضع کی چھاپی جاتی ہیں یہ چھپائی بہت خوشنما ہوتی ہے یہ ایک قسم کی جدید طرز طباعت ہے جو ٹھپّے بنا کر کی جاتی ہے۔

اِچنگ (مونث) انگریزی لفظ دیکھو پتھر سینکنا۔

ادھیڑنا (مصدر) دیکھو کاپی۔

استر (مذکر) پُشتہ۔ چند کاغذوں کی تہ، جو چھاپے کے پتھر پر کاپی جما کر اُس کے اوپر بطورِ حفاظت لگائی جاتی ہے۔ (رکھنا۔ دینا۔ لگانا۔ جمانا)

استریہ (مذکر) کاپی جمانے اور داب چلانے والا کاریگر۔

اِصلاح (مونث) دیکھو مِثل

بیلن (مذکر) دیکھو رول۔

پتھر اُڑانا (مصدر) چھپائی کے پتھر پر سے کاپی کی جمی ہوئی تحریر کو گِھس کر مٹانا۔ پتھر صاف کرنا۔

پتھر بھرنا (مصدر) چھاپے کے پتھر کی سطح کو گِھس کر ہموار اور اُجلا کرنا۔ تاکہ سنگ سازی سے جو نقص سطح میں پیدا ہو وہ رفع ہو جائے۔

پتھر سینکنا (مصدر) پتھر کو گرمانا تاکہ کاپی کے حروف اُس پر اچھی طرح جم جائیں اور چھپائی میں اڑیں نہیں۔

پچارا (مذکر) چھاپے کے پتھر کو تر رکھنے کا کپڑا (پھیرنا)

——— (دینا) چھپائی کے دوران میں پتھر کو بار بار پانی سے تر کرنا

پروف (مذکر) دیکھو مِثل۔

پریس (مذکر) دیکھو داب۔

پریس مین (مذکر) چھاپے کی داب یا کل کا کام جاننے اور کرنے والا کاری گر۔

پیچ (مذکر) دیکھو داب۔

ترک (مونث) چھپائی میں داب کے اندر پیچ کے لیے معقول تعداد سے کسی قدر زیادہ لگائے ہوئے کاغذ۔ (دینا)

چھاپا (مذکر) ٹھپہ۔ نقش جو کسی چیز پر بنا یا اُترا ہوا ہو اور دوسری چیز پر اتارا جا سکے۔

چھاپہ خانہ (مذکر) وہ جگہ جہاں لکھائی کی چھپائی کا پورا انتظام ہو۔

چھاپے کا پتھر (مذکر) چھپائی کے لیے بنایا ہوا ایک قسم کا پتھر

حرف اُڑانا (مصدر) چھاپے کے پتھر پر سے غلط یا زائد لفظ کو مٹانا۔

حرف بھرنا (مصدر) پتھر کے اوپر کاپی کے اُترے ہوئے کٹے ہوئے حروف میں سیاہی بھر کر درست کرنا بنانا۔

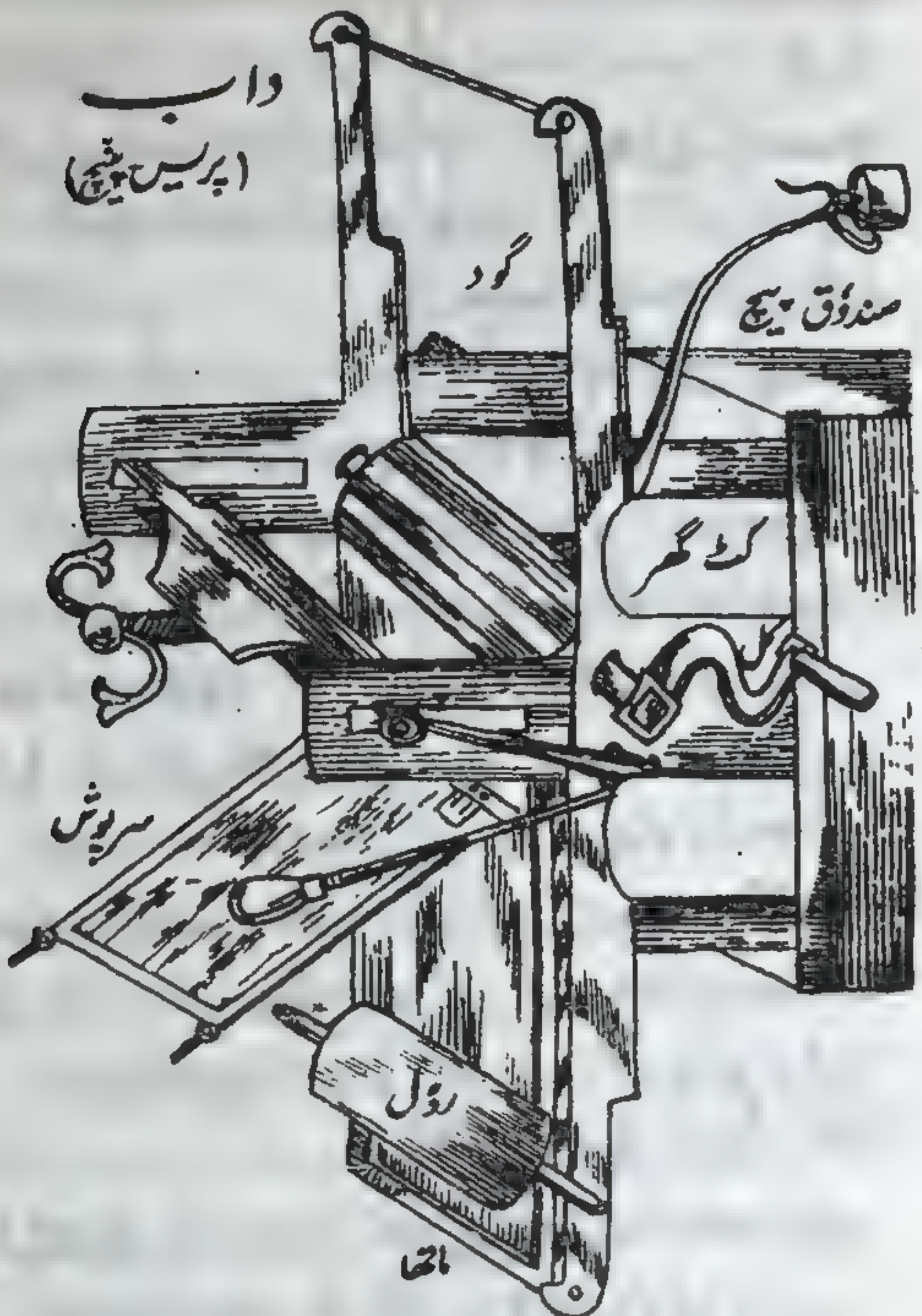
داب (مونث) پیچ۔ پریس چھاپنے کی کل قدیم وضع کی ہاتھ سے اور جدید طرز کی انجن کی قوت سے چلائی جاتی ہی۔ قدیم طرز کی کل اب تک باقی ہی اور قدیم طرز کی معمولی چھپائی کی ضرورت کے لیے بہت کام آتی ہی۔

۱۔ داب کا اندر کا سرا ماتھا اور باہر کا سرا گود کہلاتا ہی۔ چھپائی ماتھے کی طرف سے شروع ہو کر گود پر ختم ہوتی ہی تصویر کے لیے دیکھو داب صفحہ ۱۲۳

دستی داب (مونث) دستی پریس یا چھاپہ دیکھو داب۔

دو پُشتہ داب (مونث) کاغذ کے دونوں رخوں کی چھپائی

دو رُخہ پتھر (مذکر) چھاپے کا وہ پتھر جس پر کاغذ کی دو طرفہ چھپائی


داب
(پریس پیچ)
گود
صندوق پیچ
کڑ گمر
سرپوش
رول
ماتھا

کے لیے کاپی جمائی گئی ہو۔

رقم (مذکر) علامت تصحیح جو مُصحح پُشِّل (پروف) پر بطور نشان لگاتا ہی تفصیل کے لیے دیکھو پیشہ خوشنویسی۔

روشنائی اُٹھانا (مصدر) چھاپے کے پتھر پر جمی ہوئی کاپی کے حروف کا چھاپے کی سیاہی پکڑنا

روشنائی کار (مذکر) چھپائی کے وقت چھاپے کے پتھر پر سیاہی کا بیلن پھیرنے والا شخص۔

رول (مذکر) بیلن۔ چھاپے کی سیاہی کا بیلن۔ (پھیرنا) تصویر کے لیے دیکھو داب ص۲۲۴

سرپوش (مذکر) فرما۔ فریم۔ داب کا ڈھکن جو چھپائی کے وقت چھپنے والے کاغذ کے اوپر حفاظت کے لیے رکھ دیا جاتا ہی تصویر کے لیے دیکھو داب ص۲۲۴

سنگ ساز (مذکر) پتھر پر جمی ہوئی کاپی کی اصلاح اور دُرستی کرنے والا کاتب۔

صندوق پیچ (مذکر) فریم، داب کا وہ حصہ جس پر چھپائی کا پتھر جمایا جاتا ہی۔ تصویر کے لیے دیکھو داب ص۲۲۴

فرد (مذکر) چھپائی کا وہ کاغذ جس کا طول، عرض سے دوچند ہو۔

فرما (مذکر) انگریزی لفظ فارم کا اُردو تلفّظ۔ اصطلاحاً پروف یا سیسے کے حروف کی ترتیب دی ہوئی پلیٹ (تختی) کو کہتے ہیں۔ دیکھو پروف۔
۲۔ چھپا ہوا پورا تاؤ۔

فریم (مذکر) دیکھو صندوق پیچ۔

کاپی (مونث) چھاپنے کی غرض سے اہار کاغذ پر نقل کی ہوئی عبارت۔

——— (ادھرنا) کاپی کے جمنے میں نقص ہونا۔ داب میں

کاپی کا مسک جانا جس کی وجہ سے
پتھر پر حروف صاف نہیں جمتے اور
پروف میں کٹے کٹے اور پھیلے
ہوئے اُترتے ہیں کہیں دُہرے
بن جاتے ہیں۔

———(جمانا۔ چڑھانا)
چھاپے کے پتھر پر کاپی کی عبارت
کو اُتارنا۔

———(جمنا) کاپی کے
حروف کا چھاپے کے پتھر پر اُتر آنا
یا بیٹھ جانا۔

کٹ گھر (مذکر) داب کی پاڑ
جس پر چھاپے کا پتھر رکھا
اور حرکت میں لایا جاتا ہے۔
تصویر کے لیے دیکھو داب ص۲۲۲

کل (مونث) دستی پریس کا پہیا
جس کو گھُمانے سے چھاپے
کا پتھر حرکت کرتا ہے یعنی آگے
پیچھے سرکتا ہے۔ تصویر کے لیے
دیکھو داب ص۲۲۲

کمپوزیٹر (مذکر) ٹائپ کے
حروف جماکر کاپی (پلیٹ) تیار
کرنے والا شخص۔

کھٹو (مذکر) چھاپے کا پتھر دھونے
کا ایک قسم کا تُرش مسالا۔
۲۔ مقام جیسلمیر کی کان کا
ایک قسم کا زردی مائل پتھر
جو چھاپنے کے کام آتا ہے۔

گٹکا (مذکر) لکڑی یا سیسے وغیرہ
کا مکعب کی شکل کا ٹکڑا
جس پر عبارت یا تصویر کندہ
کرکے چھاپا بناتے ہیں۔

گود (مونث) دیکھو داب فقرہ ۱

ماتھا (مذکر) دیکھو داب فقرہ ۱

مِشل (مونث) اِصلاح۔ پروف
چھپائی کا نمونہ۔ کاپی جمے
ہوئے پتھر کی پہلی داب کی
چھپائی۔

———(اُٹھانا) پہلی داب
کا چھپا ہوا کاغذ نکالنا۔

مُصحّح (مذکر) مشل (پروف) کی
تصحیح کرنے والا چھپائی کے

نمونے کے نقص اور خرابیوں کی
نشان دہی کرنے والا۔
مِثل خواں (پروف ریڈر)

مطبع (مذکر) چھاپہ خانہ۔ وہ مقام
جہاں طباعت کا کام انجام
پائے۔

مُنقلب کاپی (مونث) چھاپے کے
پتھر پر اُلٹی اُتری ہوئی تحریر
پلٹ کر جمی ہوئی کاپی۔

یک پشتہ داب (مذکر) ایک رُخی
چھپائی یعنی وہ چھپائی جو
کاغذ کے صرف ایک طرف ہو۔

۸۔ پیشۂ جِلد سازی

ابری (مونث) جِلد کے پٹھے کے
اُوپر چپکانے کا خوش نما
بنا ہوا کاغذ یا کپڑا (لگانا۔ چڑھانا)

ابری کی جلد (مونث) وہ جلد
جس کے پٹھے پر کاغذ۔
کپڑا یا چمڑا منڈھا ہو۔

استر (مذکر) جلد کے پٹھوں کے
اندر چپکایا ہوا کاغذ یا کپڑے
کی پٹی جو پٹھے کو پُشتے سے
جوڑے رکھتی ہے۔ (دینا۔ لگانا)

بغلیاں (مونث) پاکھے۔ جلد کی
اُوپر نیچے کی مُقوّے کی
سطح جس سے کتاب کے ورقوں
کی حفاظت ہوتی ہے تصویر کے
لیے دیکھو جلد ص۲۲۵

بلیاں (مونث) کتاب کے
ورقوں کی تراش کے اُوپر
نیچے نشان۔ لہر نما نشان۔
(ڈالنا۔ پڑنا)

بینی (ب ے ن ی) (مونث) جِلد کے مُنہ کا ڈھکن یا بند
جو ایک پٹھے کے ساتھ
بنا ہوتا ہے اور دوسرے پٹھے
پر چڑھا دیا جاتا ہے جس سے
پٹھے بند ہو جاتے ہیں۔ (لگانا)
تصویر کے لیے دیکھو جلد ص۲۲۵

پاکھے (مذکر)، بغلیاں۔ کتاب کے

ورقوں کی حفاظت کے مقوّے
تصویر کے لیے دیکھو جلد

پچلیسہ (مذکر) ترک ساز۔ چھپے
ہوئے کاغذوں کی کتابی
مُڑائی کرنے والا مزدور۔

پُشتہ (مذکر) جلد کی بغلیوں کا
بند یا کتاب کے ورقوں
کی روک جو کل ورقوں کو ایک
جگہ سی کر بنائی جاتی ہے تصویر
کے لیے دیکھو جلد۔

ترک ساز (مذکر) دیکھو پچلیسہ۔

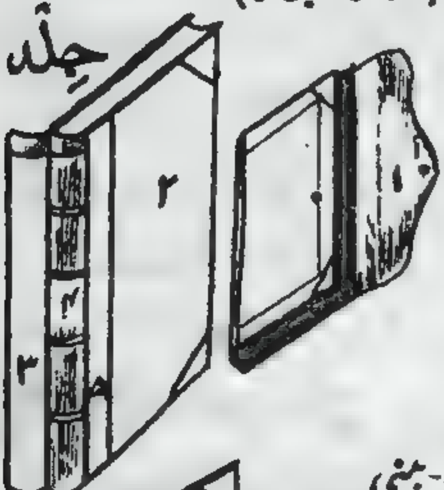
ترک سازی کرنا (مصدر)
جُز بندی کرنا۔ دیکھو فرما
بھانجنا۔

ٹیس (مونث) کتاب کی جلد
کی معمولی سِلائی جو ورقوں
کی تہ میں دو تین آر پار ٹانکے
لگا کر کر دی جاتی ہے اس طرح کی
سِلائی میں کتاب کے ورق
پورے پھیلے ہوئے نہیں
کھلتے (کرنا) تصویر کے لیے
دیکھو جلد صفحہ ۲۲۸

جُز (مونث) کتاب کے آٹھ
ورقوں (سولہ صفحے) کی ایک تہ

جُز بندی (مونث) ورق یا جز کی سِلائی
جو ورقوں کی تہ کے اندر سے کی جاتی ہے

جِلد (مونث) کتاب کے ورقوں
کے حفاظتی پشتے یا پاکھے
جو دبیز کاغذ یا چمڑے کے بنا کر
دونوں بغلیوں پر لگائے جائیں
(باندھنا۔ بنانا)





۱۔ بینی
۲۔ پاکھے (بغلیاں)
۳۔ پشتہ
۴۔ ٹیس
۵۔ چول

جِلد بندی (مونث) جِلد بنانے کا کام۔

جِلد ساز (مذکر) جلد بنانے والا کاری گر۔

چرمی جِلد (مونث) پُشتے اور پاکھوں پر چمڑا منڈھی ہوئی جِلد۔

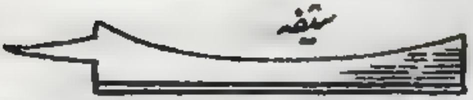
چُول (مونث) لگڑی۔ جِلد کے پُشتے اور پاکھوں کے جوڑ کا مقام۔ پُشتے اور پاکھوں کی درمیانی کور۔ جس کی وجہ سے پاکھے پورے کُھلتے ہیں۔ دیکھو جلد صفحہ ۲۲۸ (بنانا۔ نکالنا)

زنجیرہ (مذکر) کتاب کے پاکھوں کے اوپر بنا ہوا منقش حاشیہ

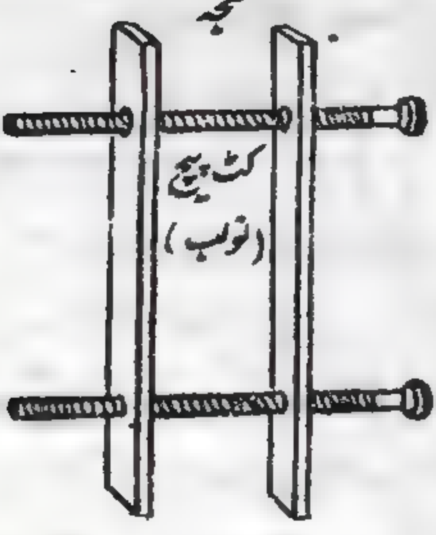
سُتالی (مونث) کتاب کی جُز بندی کی سِلائی کا سُوا۔

سیفہ (مذکر) جِلد ساز کا چھُرا جس سے کتاب کے رُخ تراشے اور ہموار کیے جاتے ہیں

شِکنجہ (مذکر) گیرا۔ کتاب کے پُشتے کو کس کر دبانے کی کل۔ (کسنا)







شیرازہ (مذکر) کتاب کے ورقوں کی سلائی کے بند یا وہ بندش جس کی وجہ سے ورقوں کی سلائی مضبوط اور ملی رہتی ہے۔

شیرازہ بندی (مونث) کتاب کے ورقوں کی جز بند سلائی جز بندی۔ (باندھنا۔ کھلنا۔ ٹوٹنا بکھرنا) تصویر کے لیے دیکھو جلد ۲۲۵

فرما (مذکر) کتاب کا چھپا ہوا پورا تاؤ جس میں آٹھ ورق ہوتے ہیں۔

______(بھانجنا) اترک سازی کرنا۔ مثل بنانا۔ چھپے ہوئے تاؤ کی کتابی مڑا کرنا۔ جز بنانا۔

کالیکو (مذکر) جلد کی ابری کا مصنوعی بنا ہوا چمڑا جو کاغذ یا کپڑے کا بنایا جاتا ہے۔

کٹ پیچ (مذکر) لولب۔ شکنجے کی جوڑی دار چوبیں تصویر کے لیے دیکھو شکنجہ۔ بر ص ۲۲۹

کرکتو (مذکر) کتاب کے ورقوں کے سرے گھسنے کا ایک قسم کا ریگمال۔

گگری (مونث) دیکھو چول۔

گیرا (مذکر) دیکھو شکنجہ۔

گھاٹ (مذکر) کتاب کے ورقوں کی سلائی کا چھوٹا سا کھانچہ جس میں ٹانکے کا ڈورا بیٹھ جائے (بنانا۔ کاٹنا) برائے تصویر دیکھو جلد ص ۲۲۵

لپیٹ (مونث) جز بندی کتاب کی دو ورقی یا جز کی سلائی جو ورقوں کی تہ کے اندر سے کی جاتی ہے جس سے ورق پورے کھلتے ہیں۔ (کرنا)

لگا (مذکر) کتاب کے دس جز کی ایک گڈی۔

______(لگانا) دس جز کو ملا کر سلائی کرنا۔

لولب (مذکر) دیکھو کٹ پیچ۔

مثل بنانا (مصدر) دیکھو فرما بھانجنا

مُٹھا (مذکر) جلد سازوں کی موگری۔ ٹھپائی

نالی (مونث) کتاب کے منہ پر ورقوں کا تدریجی نشیب و فراز جو پشتے کو ابھارنے اور گولائی دینے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ (بنانا۔ ڈالنا) تصویر کے لیے دیکھو جلد ص ۲۲۵

(تمت بالخیر)

اِنڈکس

(اشاریہ)

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
(ا)		آتشٹ	۴۹	ابھر ملنا	۱۲۱
آب دست (آب دست لینا)	۱۰۳	آفتاب چن	۱۲۱	اُبھری چھپائی	۲۲۲
آبی رنگ	۱۶۸	آنگا	۷۰	اُپ (اُپائی)	۴۹
آبی فشان	۱۸۶	آویزہ	۱۴	اُپ انگ (اُپانگ)	۱۴۴
آتر (آنتر)	۱۱۴	آلاپ (الاپ)	۱۳۵	اُپ سان	۴۹
آتش خانہ	۱۰۳	آئینہ (آئینہ)	۸۸	اٹھوانس	۴۹
آتشی شیشہ	۱	آئینہ دار	۸۹	اُجالنا	۱۲
آرتنگ	۱۶۸	ابرشٹ	۱۹۱	اجل سُر	۱۴۴
آزدی بار	۱۲	اُبٹنا	۱۰۳	اِچنگ	۲۲۲
آرسی	۱۲	ابجد	۱۹۱	اخمری یاقوت	۴۹
آڑ	۱۴۴	ابرک اُتارنا	۱۶۸	آدمہ بند	۴۶
آس	۱۴۴	ابری	۲۲۷	آدھی بند	۴۶
آسمان	۱۶۸	ابری کی جلد	۲۲۷	اُدوکھائی (اُدوکھی)	۱۳۱
آسمان گوں فیروزہ	۴۹	ابیری	۱۰۸	اَدّھی (اَدّھی بدّھی)	۱۲

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
ادھرنا	۲۲۲	افشاں چُننا	۱۲۱	انٹی (انٹیاں)	۱۳
اڈو	۱۳۱	اِکاڈلی	۱۲	اِنسی	۱۷۹
		اِک پشتہ تحریر	۱۹۲		
اڈی	۱۲۱	اِک تارا	۱۳۵	اِنشا	۱۹۱
اُزبکی	۱۲	اِکّا (آنکا)	۵۰	اِنشا پرداز	۱۹۲
اِرتفاعی نقشہ	۱۶۸	اِک رُخا تحریر	۱۹۲	اِنشا نویس	۱۹۲
ارغوانی یاقوت	۴۹	اِکّا (اِکّے)	۱۳	انگورا (انگ ورا)	۵۰
اُساره (اصاله)	۲۱۹	اِک نگیاں	۱۳	انگورا	۸۲
اِسپنج	۱۶۸	اُگال	۱۱۳	انگشتانہ	۹۰
استر	۲۲۲، ۲۲۷	اِلبو سارنگی	۱۳۵	انگشتری	۱۳
اُستر	۹۳	اُلٹا پیش	۱۹۲	انگ گد (انگ گث)	۱۳
اُسترہ	۹۳	اُلٹا جزم	۱۹۲	انگوٹھی	۱۳
اِستری	۱۸۶	الغوزہ	۱۲۵	انگوچھا	۱۰۳
اِسترِیہ	۲۲۲	الِف ہلالی	۲۰۹	انگیٹھا	۱۳
اِستنجا (اِستنجا کرنا)	۱۰۳	اِلماس	۵۰	انندلہری	۱۳۵
اِشراج	۱۳۵	اِلماسی بنا	۶۷	انوٹ	۱۳
اسیٔ زُمرد	۴۹	اِلماس تراش	۵۰	اوٹ	۱۲۱
اِصلاح	۹۳، ۲۲۲	الغونی	۱	اہار	۲۲۰
اِصلاح ساز	۹۳	امبر	۸۲	اہترن	۱۳
اِعراب	۱۹۱	اِمریل (ام رے ل)	۵۰	اِلائچی	۱۱۳
افشاں	۱۰۸			ایک چرن	۵۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
ایک ڈال نگینہ	۵۰	بالی (بالیاں)	۱۵	بیچ کتا	۸۷
اینٹا کھویا	۸۲	بامیانہ	۲۰۹	بچھوا (بچھوے)	۱۷
اینڈوی	۱۳۱	باناخنی	۲۰۹	بدخط	۱۹۳
(ب)		بانسری	۱۴۶	بدی (بدھی)	۱۰۸
باج	۱۴۵	بانسی	۱۷۹	بڑھانا (پندھرنا)	۸۳
باجا	۱۳۱	بانک	۱۲،۱۴	بڑھیا	۵۰
باجنتری (بجنتری)	۱۴۶	بانکیا	۱	بربط	۱۴۶
بادزہر	۵۰	بانگی	۱	بربولی	۱۷
باڑھ	۱۳۲	بالا (بالے)	۱۵	برتک	۱۳۲
بارابانی سونا	۱	بانتی	۱۶	برسی	۱۷
بارہ تالی	۱۳۲	بایاں پرا	۱۷۹	برش	۱۶۸
باڑ	۷۰	بتانا	۸۲	بڑک (بڑگ)	۱۳۲
بازو بند	۱۴	بتیا	۱۶	بڑک نواز (بڑگ نواز)	۱۳۲
بالطویل	۲۰۹	بتی	۸۲	برما	۷۶
بال	۹۴	بٹانی	۷۵	بری	۵۹
	۹۵	بجر گربھ	۱۶	بریٹھ (بریٹھا)	۱۱۳
بال پسیا	۱۵	بجریا	۱۷	بڑھابرن ہیرا	۵۱
بال سوختا	۱۲۲	بجلی (بجلیاں)	۱۷	بسانا	۱۰۸
بال صفا	۹۸	بجلی بالا	۱۷	بسنت بستوہ	۱
بالو دانی	۱۹۲	بچی	۵۰	بستے کی کنگھی	۹۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
بُسند	۵۱	بُندا	۱۸	بیپڑا	۱۱۳
بسطِ حروف	۱۹۳	بندِشش	۵۱	بیسر	۲۰
بغلیاں	۲۲۷	بندی	۱۲۲	بے سُرا ہونا	۱۴۷
بغلیں لینا	۹۵	بندلین	۱۲۲	بیسن وان	۱۰۳
بقا	۹۵	بندھا بتنا	۱۹	بیش برن ہیرا	۵۲
بُقمی لال	۵۱	بندھائی	۶۷	بیضوی مروارید	۵۲
بکراؤنی (اکراؤنی)	۱	بندھریا	۸۳	بیل	۱۴۷
بگل	۱۴۶	بندھیرا	۶۸	بیلن	۲۲۲
بگھوری	۵۱	بنسی	۱۴۷	بے مات	۱۹۳
بل	۱۷	بنک تال	۱۹	بیَن (ب ی ن)	۹۱
بمبل ترنگ	۱۴۶	بوستا	۲	بین	۱۴۷
بلتی	۷۶	بوق	۱۴۷	بینڈھنا	۶۸
بل ڈنڈ (بل ڈنڈ)	۱۸	بوزی	۷۰	بے نُقط	۱۹۳
بلوّر	۵۱	بُلاق	۱۸	بینو (بے نو)	۱۳۹
بلّی (بلّیاں)	۹۵	بلائی	۷۶	بینی	۲۲۳/۸
بلّیاں	۲۲۷	بلے	۸۷	بیلا	۱۴۷
بلنا	۷۶	بیٹھک	۷۰	بھان	۱۳۹
بناؤ سنگار کرنا	۱۲۲	بید مُشک	۱۷۹	بھانٹ (بھانڈا)	۱۳۲
بناؤ کرنا	۱۲۲	بیربالی	۱۹	بھانجی	۲
بند	۶۷	بیرڈُس (بیرڈسی)	۵۲	بھانی	۱۳۹

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
بھپکا	۱۰۸	پان گماٹ نگینہ	۵۲	پٹھا	۱۸۶
بھپورا	۱۰۸	پانی سمونا	۱۰۳	پٹھے	۹۶
بھجبند (بھوجبند)	۲۰	پاہ	۱۱۴	پچارا	۲۲۰
بھڈرا	۹۵	پائل	۲۱	پچ لڑا	۴۴
بھروان ڈاڑھی	۹۶	پائنجر	۲۱	پچپیہ	۲۲۸
بھوڈل	۱۲۲	پپیا (پپیے)	۱۴۹	پختہ خط	۱۹۴
بھونگا	۱۴۹	پتا	۲۱	پرا	۱۷۹
بھیتی	۶۹	پتر	۱۸۶	پرب	۵۴
بھیدو	۲۰	پتی	۱۷۹	پرتاج	۴۶
(پ)		پترے کی چاندی	۳	پرتاجی چٹائی	۴۶
پابرنجن	۲۰	پتونیا	۵۲	پرچہ	۱۸۷
پاتی	۲	پتھر اڑانا	۲۲۲	پرچی	۱۸۷
پاچلا	۲	پتھر بھرنا	۲۲۲	پردا	۱۴۹
پاڑ	۱۵۱،۵۲	پتھر سینکنا	۲۲۲	پرداز	۱۶۹
پازیب	۲۰	پتھری	۹۶	پڑدلا	۱۸۷
پاسا	۲	پٹاس	۹۶	پرُدہ	۱۸۷
پاشوبند	۷۵	پٹ بیچنا	۵۲	پرشرانی بین	۱۴۸
پاکھے	۲۲۷	پٹڑی (پٹڑیاں)	۲۲	پرکار	۱۶۹
پان	۹۶، ۱۱۴	پٹوا	۷۶	پرکا قلم	۱۷۹
پاندان	۱۱۴	پٹیاں	۱۲۲	پرکھ	۳

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
پرکھنا	۳	پکّی نواڑی (پکّا نواڑا)	۱۱۴	پنجر	۳
پرکھیا	۳	پکّی ہڑ	۷۷	پوتا	۱۶۹
پرَن	۱۳۲	پکھاوج (پکھواج)	۱۳۳	پوتے کا بُرش	۱۶۹
پڑواہ	۱۶۹	پکھراج	۵۳	پوتھ	۵۳
پروجن	۸۷	پلٹا	۱۴۹	پونٹ	۲۳۰
پرُوف	۲۳۲	پلّا	۷۶	پتوا	۷۷
پرپال (پرپاں)	۲۲	پلاس	۲۲	پورتوے (پورین)	۲۲
پری بند	۲۲	پمبی (پوم بی)	۱۳۳	پونگی	۵۳
پری جھپک	۲۲	پنّا	۵۳	پونگا	۱۴۹
پری چیمن (پری چیم)	۲۲	پن برتج	۱۱۵	پونگی	۱۴۹
پریس	۲۲۳	پن بھیت	۱۱۵	پہل	۵۳
پریس مین	۲۲۳	پنج نوبت	۱۳۳	پہنچی (پہنچیاں)	۲۲
پرینڈا	۷۶	پنجرا	۱۸۷	پیانو	۱۵۰
پڑی	۱۳۲	پنچم	۱۴۹	پیٹیا	۹۱
پسوا	۳	پنڈی	۱۸۷	پیچ	۲۲۳
پسوا کرنا (پسانا)	۳	پنسل	۱۸۰	پیچوال	۷۷
پشتہ	۲۲۸	پنواڑی	۱۱۵	پیڑی	۱۱۵
پکائی کرنا	۷۰	پنواڑن	۱۱۵	پیش	۱۹۳
پکّا خط	۱۹۳	پنا تلپنا	۸۳	پیشانی	۲۲۰
پکّی جڑائی	۷۱	پتھر (پ تھر)	۳	پیش کار	۱۵۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
پیش کارا	۱۵۰	پھونک دینا	۱۵۰	تُرکا	۸۳
پیک	۱۱۵	(ت)		ترک ساز	۲۲۸
پینکر حرف	۲۰۹	تاردان	۱۵۰	ترک سازی کرنا	۲۲۸
پی لگ	۱۵۰	تارکش	۱۵۰	ترکن (چترکن)	۷۷
پیمانہ	۱۶۹	تاشہ	۱۳۲	ترکی	۲۳
پیمانہ کشی	۱۶۹	تاگڑی	۲۴	ترکی (ترکیبن)	۱۵۱
پیمورِ حرف	۲۰۹	تال (تالی)	۱۵۱	تُرنم	۱۵۱
پینجیلا (پنجیاں)	۲۳	تال میل	۱۳۳	تُرلی	۵۳
پیتیڑی	۱۱۵	تالو بنانا	۹۲	تُرئی	۱۵۲
پیوڑی (پیوڑی)	۱۱۵	تالو کھولنا	۹۲	تری راجک	۲۳
پیوند حرف	۲۰۹	تانترا (تاورا)	۵۳	تُس	۱۸۰
پھانسہ (پانسہ)	۲۳	تان	۸۳، ۱۵۱	تشدید	۱۹۳
پھریری	۱۰۳	تاؤ	۱۸۷	تصویر	۱۶۹
پھلی	۲۳	تپڑا	۱۱۵	تقطیع کتاب	۲۲۰
پھل مال	۱۰۹	تتا پانی	۱۰۲	تکاری	۶۹
پھلیرا	۱۰۹	تحریر	۸۹	تکس	۱۱۵
پھلیری	۱۲۳	تحریر	۱۹۳	تکمہ	۷۷، ۱۵۱
پھلیل	۱۰۹	تخت	۱۵۱	تکی دان	۱۹۳
پھول بسانا	۱۰۹	تختی	۲۱۰	تل	۵۳
پھونک	۱۸۷	ترک		تل بچی	۵۳

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
تل چاتورے بال	۹۶	تونبڑی (تمری)	۱۵۲	تھوکچہ	۹۶
تلک	۱۲۳	تویا	۷۷	تھوتو (تھوتھیا)	۷۷
تل کڑی	۵۴	تہ خطی	۸۳	تھلا	۸۴
تنہا نال (تنہامال)۷	۳	تہ پیٹ	۷۷	تھلا (تھڑا)	۳
تلچھٹ	۸۳	تہ نشان	۴۷	تھلائی	۴۷
تمری لال	۵۴	تئی	۸۳	(ٹ)	
تمکنار (تمکناری)	۱۳۴	تیزابی سونا	۳	ٹاپک ٹوپیا (ٹپک ٹوپی)	۱۳۴
تنبک	۱۳۴	تیز پانی	۱۰۴	ٹاہنکا	۲۵
تنبورا چیں	۱۵۲	تیل رسل (تیل رستی)	۱۷۶	ٹپ	۱۰۴
تنبورچی	۱۵۲	تیل گیری	۱۲۳	ٹپائی	۱۶۹
تنبورہ	۱۵۱	تینی موتی	۵۴	ٹکری (تکری)	۱۳۵
تنبولن	۱۱۶	تیاری کا ہاتھ	۱۶۹	ٹکی	۱۲۳
تنبولی	۱۱۶	تھاپ	۱۳۴	ٹکور	۱۳۵
تنتری	۱۵۲	تھاجی	۳	ٹکورا	۱۳۵
تنتنا	۱۳۴	تھتھی	۱۵۲	ٹلی	۱۳۵
تن تنی	۱۵۲	تھڑا (تھلا)	۲۴	ٹمنی (تمنی)	۲۵
تنگ میدان	۱۸۰	تھڑی	۱۵۲	ٹنچ	۳
تنوین	۱۹۴	تھکیا	۳	ٹوم چھلا	۲۵
توڑا (توڑے)	۴۴، ۱۳۴	تھلنا	۴۷	ٹیپ	۲۵، ۱۵۲، ۱۶۹، ۲۲۰
توفانی (طوفانی)	۸۳	تھوبی	۳	ٹیپنا (ٹ ی پ ن ا)	۱۸۰، ۱۹۴

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
ٹُپس	۲۲۸	جدوَل کشی ۱۸۰،	۲۲۰	جرآری	۱۵۳
ٹیک ۵۳،	۱۵۳	جڑاؤ زیور	۲۶	جوڑ	۲۷
ٹیکا	۱۲۳	جڑائی	۷۱	جوڑا (چوٹلا)	۱۲۳
ٹیکا	۲۵	جڑتی بوٹی	۷۱	جوشن	۲۷
ٹھاٹ	۱۵۳	جڑنا	۱۱۶	جوڑ حرف	۲۱۰
ٹھپّہ	۲۵	جڑیا	۷۱	جوَل	۱۲۳
ٹھٹّی	۷۷	جُز	۲۲۸	جوہر (جواہر)	۵۳
ٹھرمرا پانی	۱۰۳	جزبندی کرنا	۲۲۸	جوہری	۵۳
ٹھسّی	۲۶	جزم	۱۹۳	جوئی	۲۷
ٹھوڑی بنانا	۹۷	جگرگوں عقیق	۵۳	جہازی چھالیا	۱۱۶
ٹھیا	۳	جگنی	۲۶	جہانگیری (جہانگیریاں)	۲۷
ٹھیکہ	۱۳۵	جل ترنگ	۱۵۳	جِلا	۲۶
(ج)		جِلد	۲۲۸	جِلاخانہ (جِلوخانہ)	۱۰۳
جاذِب	۱۸۷	جِلدبندی	۲۲۹	جِلاکار	۲۷
جاچک	۱۵۳	جِلدساز	۲۲۹	جِلیا	۷۱
جاموٗ (جمو)	۵۳	جلی قلم	۱۸۰	جیبی	۵۳
جامہ کُن	۱۰۳	جنجہ	۲۱۰	جیبی	۱۰۳
جیب	۱۵۳	جندرا	۵۳	جیغہ	۲۲۸
جخّان	۹۷	جز	۱۵۳	جھارن	۱۸۸
جدوَل	۱۷۰	جتّا	۲۷	جھاری	۳

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
جھانجھ	۱۳۵	جھیلا (جھیلے)	۳۰	چتربین	۱۵۳
جھانجن	۲۸	(چ)		چترنا	۸۳
جھانکی	۱۷۰	چاپی (چاپی)	۱۵۳	چتیا (چتیرا)	۴۷
جھانواں	۱۰۳	چاپڑ	۵۳	چپٹ	۱۸۸، ۱۹۵
جھالا	۲۸	چاڑا ابرو چاڑا ابرو کا صفایا	۹۷ ۹۷	چٹکی چھلے	۳۰
جھائیں	۸۹	چاربند چنچانا	۱۰۳	چٹ نویس	۱۹۵
جھائیں چھیپا	۱۷۰	چار پھانک ڈورا	۷۸	چٹورا	۱۷۱
جھپا	۷۷	چاشنی	۳	چٹلا	۱۲۳
جھرمٹ (جھرمٹ)	۱۷۰	چانٹی (چانٹی)	۱۷۶	چٹیا	۱۲۳
جھڑبتیاں	۱۳۶	چانٹی	۱۳۶	چٹھی	۱۹۵
جھلملی (جھلملیاں)	۲۸	چاند	۹۷	چخ (چخیاں)	۱۷۱
جھلنیا (جھولن)	۳۸	چاند بیری	۱۲۳	چڑیہ	۱۷۱
جھمکا	۲۹	چانده	۱۷۰	چرخ	۱۷۶
جھنتی	۱۳۶	چاندلا	۳۰	چرکا (چرکا)	۸۷
جھوٹا ڈورا	۷۸	چاندی سوہنا (سوہنا)	۵	چرکی	۱۲۳
جھومر	۲۹			چرمی جلد	۲۲۹
جھونک	۳۰	چاہا	۱۷۶	چرمی کاغذ	۱۷۱
جھونجھ	۱۰۳	چپی	۱۰۵	چرنا	۷۸
جھونک	۱۳۶	چنیڑا	۸۳	چرن پدم	۳۰
جھیرا	۹۱	چپائی	۴۷	چرن چاپ	۳۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
چروتی	۳۱	چُپتی	۱۱۶	چہرہ	۱۶۱
چشم حرف	۲۱۰	چوب	۱۳۶	چہرہ بنانا	۹۸
چغال	۱۳۲	چوبیلا	۱۵۵	چہرہ پرداز	۱۷۲
چغتی	۱۷۶	چوپٹی	۱۳۶	چہرہ پردازی	۱۷۲
چک	۳۱	چوتلا	۵۵	چہرہ کشی	۱۷۲
چکارا	۱۵۴	چوٹی	۱۲۴	چہرہ مہرہ	۱۷۲
چکاری	۱۵۴	چوڑانی (چوڑانیاں)	۳۱	چہرہ لفظ	۱۹۵
چکڑی	۹۱	چوڑا	۳۱	چھیپی	۱۸۸
چکنی	۱۱۶	چوڑاکار	۸۴	چھیتنا	۴۷
چکی داڑھی	۹۷	چوڑی ۴۷،	۸۴	چھیرن (چھیرنی)	۴۷
چلک	۷۱	چوڑی ہار	۸۵	چھاپ	۸۵
چلو	۱۰۵	چوسی	۵۵	چھاپا	۲۲۳
چمپاکلی	۳۱	چوکی	۳۱	چھاپہ خانہ	۲۲۳
چموٹا	۹۷	چول	۲۲۹	چھاپے کا پتھر	۲۲۳
چملیاں	۳۱	چومحلا	۱۷۱	چھاپ لگانا	۱۸۰
چندن ہار (چندن ہار)	۳۱	چونڈا	۱۲۵	چھاگل	۳۲
چندنا	۹۷	چونس	۵	چھالیا	۱۱۶
چندیا	۹۷	چونیا	۱۰۹	چھپری	۱۸۸
چنگ	۱۳۶	چوہے دتی (چوہے دتیاں)	۳۱	چھپکا (چھپکے)	۳۲
چنتی	۵۵	چُھٹ	۷۸	چھپکا	۱۰۵

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
چھتری برن میرا	۵۵	حجّام	۹۸	حرف مکتوبی	۱۹۷
چھدری داڑھی	۹۸	حرف	۱۹۵	حرف مکسور	۱۹۷
چھدرے بال	۹۸	حرف اُڑانا	۲۲۳	حرف ملفوظی	۱۹۷
چھڑا (چھڑے)	۳۲	حرف بھرنا	۲۲۳	حرف ممدودہ	۱۹۷
چھن (چھنیاں)	۳۲	حرف پکّا کرنا	۱۷۷	حرف منقوط	۱۹۸
چھنکا	۵	حرف تحتانی	۱۹۶	حرف موقوف	۱۹۸
چھنکار	۵	حرف ساکن	۱۹۶	حرف مہملہ	۱۹۸
چھوء	۱۱۶	حرف غیر منقوطہ	۱۹۶	حرف ہجا	۱۹۸
چھلاّ	۳۲	حرف فوقانی	۱۹۶	حریر (حریری کاغذ)	۱۸۸
چھیپ	۵۵	حرکت	۱۹۸	حسن دان	۱۲۵
چھیچ	۶	حرف مُتحرک	۱۹۶	حلبی آئینہ	۸۹
چھیڑنا	۸۷	حرف مُتشابہ	۱۹۶	حُلیہ	۱۷۲
چھیڑا	۶	حرف مُجوّف	۲۱۰	حمّام	۱۰۵
چھینا	۸۷	حرف مُحرّف	۲۱۰	حمّامی	۱۰۵
چھینٹے کھیلنا	۱۰۵	حرف مُرکّب	۱۹۷	حمّامی کنگھی	۹۲
چھیلا	۳۲	حرف مُشدّد	۱۹۷	حنابند	۱۲۵
(ح)		حرف مضموم	۱۹۷	حنائی کاغذ	۱۸۸
حاشیہ	۲۲۰	حرف مُعجمہ	۱۹۷	حواشی قلم	۱۸۰
حاشیہ کرنا	۱۷۲	حرف مفتوح	۱۹۷		
حجامت	۹۸	حرف مفرد	۱۹۰	حویلا	۵۵

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
(خ)		خط خفی	۲۰۰	خط مُحقق	۲۰۲
خاشدان	۱۱۶	خط دیوانی	۲۰۰	خط مرموزہ	۲۰۲
خاکا اُتارنا	۱۷۲	خط دیوناگری	۲۰۱	خط مُرٹی	۲۰۲
خالی آدھ بندی	۴۷	خط رِقاع	۲۰۱	خط مشتوری	۲۰۲
خامہ	۱۸۰	خط رُقیمہ الاعداد	۲۰۱	خط مصنوعہ	۲۱۴
خدوخال	۱۷۲	خط رمز	۲۰۱	خط مُعقلی	۲۰۳
خشخشی بال (خشخاشی بال)	۹۸	خط ریحان	۲۰۱	خط معکوس	۲۱۴
خشخشی ڈاڑھی	۹۹	خط سرو	۲۰۲	خط مناخیر	۲۰۳
خِضاب	۱۰۹	خط شاشتری	۲۰۲	خط ناخُنی	۲۱۴
خط ۱۹۸،	۹۹	خط شفیعہ	۲۰۲	خط نستعلیق	۲۱۴
خط اُردو	۱۹۹	خط شِکستہ	۲۰۲	خط نسخ	۲۰۳
خط اِشارہ	۱۹۹	خطاطی	۲۰۲	خط قنطیرہ	۲۰۳
خط بالُبد	۱۹۹	خط طُغرا	۲۱۰	خط وحدانی (خطوط وحدانی)	۲۰۳
خط بہار	۲۱۰	خط غُبار	۲۱۳	خط ہِندسہ	۲۰۵
خط تعلیق	۱۹۹	خط کش ۲۱۳،	۲۲۰	خفی قلم	۱۸۰
خط تلنگی	۲۰۰	خط کِنایہ	۲۰۲	خلخال	۲۳۳
خط توام	۲۱۰	خط کوفی	۲۰۲	خِلعت	۲۱۵
خط توقیع	۲۰۰	خط گُلزار	۲۱۴	خنبھی (کھمبھری)	۱۳۷
خط ثُلث	۲۰۰	خط ماہی	۲۱۴	خنیا	۱۵۵
خط جلی	۲۰۰	خط مُحرف	۲۰۲	خوش خط	۲۱۵

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
خوشنویس	۲۱۵	درازرسے	۲۱۵	دُنبالا	۱۲۵
خِلال	۱۰۵	دُربچہ (دُربچے)	۳۳	دُنبالے دار سُرمہ	۱۲۵
خیالی تصویر (خیالی نقش)	۱۸۳	دُربین	۸۹	دِن تِن (دین تین)	۲۳۷
(د)		دُزدی مروارید	۵۶	دندانہ سین	۲۱۵
داب	۲۲۳	دُزدی یاقوت	۵۶	دوآبی	۴۱
داسہ	۵۵	دُرِّ غلطان	۵۶	دوات	۱۸۵
دام	۱۸۸	دُرِّ نجف (موتی نجف)	۵۶	دوانگ	۶
دامنِ حرف	۲۱۵	دُرِّ یتیم	۵۶	دوائر مزدوج (دوائر مزدوج)	۲۱۵
دامن دار رسے	۲۱۵	دست بند	۳۳		
دانتا (دانتے)	۹۱	دستخط	۲۰۵	دوائر معکوس (دائرہ معکوس)	۲۱۶
داتن (داتن)	۱۰۵	دشت مال	۱۲۵	دوکشتہ داب	۲۲۳
دانگ	۲۱۵	دستوا آنہ	۸۵	دوتارا	۱۵۵
دانہ سلیمانی	۵۵	دستہ	۱۸۸	دوچشمہ	۵۶
دانہ فرنگ	۵۵	دستی داب	۲۲۳	دوچشمی حرف	۲۰۵
دائرہ ۱۳۷،	۲۱۵	دستی سانچہ	۱۸۸	دور آفتابی (دائرہ آفتابی)	۲۱۶
دائرہ نزولی	۲۱۵	دف (ڈف)	۱۳۷	دور بیضوی (دائرہ بیضوی)	۲۱۶
دائرہ نظیرہ ابجد	۲۰۵	ڈگڈگی	۳۳	دور ترنجی (دائرہ ترنجی)	۲۱۶
دایاں پرا	۱۸۰	دِل رُبا	۱۵۵	دور حرف (دائرہ حرف)	۲۱۶
دڈی	۵۶	دمامہ	۱۳۷	دور صفا تحریر	۲۰۶
دراب	۵۶	دمدمہ	۱۳۷	دور صفہ پتھر	۲۲۳

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
دورِ شلجمی (دائرہ شلجمی)	۲۱۶	دھک	۱۲۵	ڈوروا (ڈیروا)	۱۳۹
دور قلم	۱۸۰	ڈُھپلا	۵۷	ڈُوم	۱۳۹
دورِ معشوقی (دائرہ معشوقی)	۲۱۶	دھوا توا	۱۵۵	ڈومنی	۱۳۹
دو قلمی تیزہ	۱۸۰	دھتورشا	۱۳۷	ڈونڈی	۱۳۹
دولڑا	۳۳	دھتورکنی	۱۵۵	ڈیروا (ڈوروا)	۱۴۰
دو دھلا	۱۴۳	(ڈ)		ڈھبری	۵۷
دو میلی دھات	۶	ڈاک (ڈک)	۷۱	ڈھپلا (دھپڑا)	۱۴۰
دو نوکا	۵۶	ڈامنی	۳۳	ڈھنڈورا	۱۴۰
دہانِ قلم	۱۸۱	ڈانیا	۷۲	ڈھنڈورچی (ڈھنڈیاچی)	۱۴۰
دُہرا	۱۵۵	ڈانڈ	۱۵۵	ڈھول	۱۴۰
دُہل	۱۳۷	ڈرمہ مُنڈا	۹۹	ڈھولک	۱۴۰
دُہل نواز	۱۳۷	ڈف	۱۳۸	ڈھولکی	۱۴۰
دہ بانی سونا	۶	ڈفالی (ڈھپالی)	۱۳۸	ڈھولکیا	۱۴۰
دُلا	۵۶	ڈُفلی (ڈھپلی)	۱۳۸	ڈھولنا	۳۳
دیوال	۷۱	ڈُگڈُگی	۱۳۹	ڈھولی	۱۱۶
دھاڑنا	۱۰۶	ڈلے کی چاندی	۶	ڈھینڑی	۳۳
دھاک	۱۳۷	ڈُنڈمی	۱۳۹	(ر)	
دھپڑے	۱۳۷	ڈنٹھا	۱۳۹	راڑا (ریڑا)	۶
دھڑی	۱۲۵	ڈنک	۱۸۱	راگ	۱۵۵
دُھس نال	۱۰۶	ڈُورا	۷۸	راگ باجا	۱۵۵

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
راگنی	۱۵۵	رن سِرنگ	۱۵۵	روٴ کھاری	۷
رام جھول (رم جھول)	۳۴	رنگٹ سفوف	۱۸۹	روٴ کھے بال	۱۲۵
رانگا سان	۵۷	رنگ گھلانا	۱۷۳	روٴل	۱۱۶
راونٹی	۶	روا	۷	روٴل	۲۲۵
رباب	۱۵۵	روٴ آں	۹۹	روٴل دار کاغذ	۱۸۹
رپاٹ	۱۸۹	رواڑی (ریوڑی)	۷	روٴم	۹۹
رتن	۵۷	روال	۷	روٴنا (روٴنے)	۳۴
رتن جوڑ	۳۴	روٴب	۷۲	روٴنگٹا	۹۹
رجاج	۵۷	رونگاری کاغذ	۱۸۹	روٴنگار	۱۷۳
رقی	۱۸۹	روٴپ	۰	ریت دانی	۲۰۶
رُذرا میں	۱۵۵	روٴیا	۷	ریحانی زُمرد	۵۷
رس نارڑی	۵۷	روٴپچہ	۷	ریخ	۵۸
رسم خط	۲۰۶	رودے	۱۵۵	ریخاں (ریکھاں)	۳۴
رسی	۶	روری	۵۷	ریزہ	۷
رصاصی	۵۷	روشنائی	۱۸۵	ریشہ بچہ	۹۹
رقم ۲۰۶،	۲۲۵	روشنائی اٹھانا	۲۲۵	ریشمی چوڑی	۸۵
رکاب	۲۲۰	روشنائی کار	۲۲۵	ریشہ قلم	۱۸۱
رِم	۱۸۵	روشن چوکی	۱۴۰	ریکھ	۲۰۶
رُمانی مروارید	۵۷	روغنی تصویر	۱۷۳	ریہہ (ریسے)	۸
رُمانی یاقوت	۵۷	روغنی رنگ	۱۷۳		

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
(ز)		زیردست	۱۷۳	سُبَکّا	۷۲
زاغیِ الماس	۵۸	زیرمشق	۲۱۶	سُپاری (سپیاری)	۱۱۷
زانو پوش	۱۲۶	زیر و بم	۱۴۰	سُت	۱۹۰
زبان قلم	۱۸۱	زیور	۳۴	سِتار	۱۵۷
زبر	۲۰۶	(س)		سِتاڑیا	۱۵۹
زبرجد	۵۸	سادا ڈورا	۷۸	سُتالی	۲۲۹
زردہ	۱۱۶	سادا زیور	۳۵	ست لڑا	۳۵
زرگر	۳۴	سادے کار ۳۵،	۷۲	سِجَل	۸
زرگوں فیروزہ	۵۸	سارن (ساران)	۱۵۶	سجّا ڈورا	۷۸
زُلف	۱۲۶	سارنگی	۱۵۶	سُدائی	۹۰
زُمُرُّد	۵۸	سارنگیا	۱۵۶	سُدائی سان	۵۹
زمین	۱۱۰	ساز	۱۵۶	سُدائی کرنا	۶۰
زمینی خاکا	۱۷۳	سازگر	۱۵۷	سُر	۱۵۹
زنجیرہ	۲۲۹	سازگری	۱۵۷	سراپا حرف	۲۱۷
زنگاری زُمُرُّد	۵۹	سازِندہ	۱۵۷	سراسری	۳۵
زِہ	۳۴	سان	۵۹	سربشمہ	۱۵۹
زہر مُہرہ	۵۹	سانس بند کرنا	۶۹	سُر بہار ستار	۱۶۰
زیتیِ الماس	۵۹	سایا	۱۷۳	سرپوش	۲۲۵
زیر	۲۰۶	سایا بجانا (سوا بجانا)	۱۵۷	سرپیچ	۳۶
زیرچوب	۱۷۷	سبزہ	۹۹	سرحرف	۲۱۷

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
سُرخی	۱۸۵	سرِدقی	۱۱۷	سِنگھاری (سِنگھ ہاری)	۳۶
سُرسبز رنگ	۱۶۰	سُرُوُد	۱۶۱	سِنگاردان	۱۲۶
سُرسبزنگا	۱۶۰	سرورق	۲۲۰	سِنگار کرنا	۱۲۶
سرِس کا (سُرِنگا)	۱۶۰	سری کا	۳۶	سَنگت	۱۶۲
سرگم	۱۶۰	سِنطر	۲۱۷	سَنگتیا	۱۶۲
سُرگموٹا	۱۶۱	سطحِ حرف	۲۱۷	سَنگ ساز	۲۲۵
سُرگیں آنکھ	۱۲۶	سطحی نقشہ	۱۷۳	سَنگ نات	۲۰۷
سرمُنڈا	۱۰۰	سطَر	۲۱۷	سُنہار	۳۶
سرمنڈل	۱۴۰	سلقی زُمرُّد	۶۰	سُنیلا فیروزہ	۶۰
سُرمہ	۱۱۰	سِلونی	۸	سوآنی (سُہاتی)	۷۹
سُرمہ دانی	۱۱۰	سُلیمانی فیروزہ	۶۰	سوبی	۸
سُرمئی پرکار	۱۷۳	ستم	۱۶۱	سوورژورژن	۶۰
سُرمئی تحریر	۱۳۶	سماق	۶۰	سوئدھائی	۸
سُرمئی قلم	۱۷۲	سُمرن	۳۶	سوئدھنا (سوئشنا)	۸
سُرنا	۱۶۱	سمونا	۱۰۶	سولہ سِنگار	۱۲۶
سرنائی	۱۶۱	سمویا پانی	۱۰۶	سونا پکانا	۸
سُرنگ	۱۶۱	سِنتھی	۳۶	سہارا (سہارے)	۳۷
سرنوز (شرنوز)	۱۶۱	سُندری	۱۶۲	سُہاگ	۱۲۶
سروُ	۶۰	سُن شیشہ	۹۰	سُہاگ پٹارا	۱۲۶
سروقہ	۱۱۷	سنکھ	۱۳	سُہاگ پوڑہ	۱۲۷

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
سُہانی	۴۸	شانہ پیچ	۱۲۷	صندوق پیچ	۲۲۰
سُہتا پانی (سِیتا پانی)	۱۰۶	شبیہ	۱۷۴	صوف	۱۸۴
سہرا	۱۱۰	شبیہ کشی	۱۷۴	صوف (سوف)	۱۸۶
سہیلی	۳۷	شعاع	۱۶۲	(ض)	
سُلا کھنا	۸	شِکمِ حرف	۲۱۷	ضامن	۹۲
سیاہ قلم کرنا	۱۷۴	شِکنجہ ۱۷۷،	۲۲۹	(ط)	
سیاہی	۸۵	شگاف	۱۸۱	طاؤس	۱۶۲
سیاہی چٹ (سیاہی چوس)	۱۸۹	شلغمی مروارید	۶۰	طبل	۱۴۱
سیاہی چوس	۱۹۰	شمسا	۶۰	طبلچی	۱۴۱
سیپ	۶۰	شمسی مروارید	۶۰	طبلق	۱۴۱
سیپ کا سر گوندھنا	۱۲۷	شورشہ	۲۱۷	طبلی ۱۴۱،	۱۶۲
سیس پتی	۳۷	شہپورہ	۱۶۲	طبلیا	۱۴۱
سیس پھول	۳۷	شیرازہ	۲۲۹	طبلا	۱۴۱
سیس چنگیر	۳۷	شیرازہ بندی	۲۳۰	طرتیار بتار	۱۶۳
سیغہ	۲۲۹	شیرفام مروارید	۶۰	طرہیں	۱۶۳
سیل	۸۵	(ص)		طُرہ	۱۱۰
سیل جرک	۷۲	صابن دان	۱۰۶	طُغرا	۲۱۷
سیمابی الماس	۶۰	صافی ۹۲،	۱۱۷	طلسمی روشنائی	۱۸۶
(ش)		صفائی کا ہاتھ	۶۰	طنبور	۱۶۳
شادیانہ	۱۶۲	صُفحہ	۱۹۰	طنطنہ	۱۴۱

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
طوق	۳۷	علامت وقف	۲۰۷	فندق	۳۸
(ع)		عیدی	۲۱۷	فوٹو	۱۷۳
عدسہ	۱۷۴	عین الہر	۶۱	فوٹو گرافر	۱۷۴
عدسی مروارید	۶۱	(غ)		فیروزہ	۶۱
عروسک	۱۹۰	غازہ	۱۱۱	(ق)	
عصارہ	۲۲۰	غنچکا (غنچکی)	۱۶۳	قامت حرف	۲۱۸
عطر	۱۱۰	غرارہ	۱۰۶	قامت کشی	۱۷۴
عطر ساز	۱۱۰	غسل خانہ	۱۰۶	قانون (قانونچہ)	۱۶۳
عطر سہاگ	۱۱۱	غش	۸	قبضہ	۱۸۲
عطر کا پھویا	۱۱۱	غوری	۶۱	قد	۶۱
عقد	۲۱۷	(ف)		قدِ آدم تصویر	۱۷۴
عقرب (اقرب)	۱۷۷	فاؤنٹین پن	۱۸۲	قرابہ	۱۱۱
عقیق	۶۱	فتح چاند	۳۷	قرنا	۱۶۳
عکسالہ	۱۷۴	فتنہ	۱۰۶	قط	۱۸۲
عکسی تصویر	۱۷۴	فرد	۲۲۵	قطبی	۶۱
عکسی کاغذ	۱۷۴	فرما	۲۲۰، ۲۲۵	قط زن	۱۸۲
عکاس	۱۷۴	فریم	۲۲۵	قطع لفظ	۲۲۰
عود	۱۶۳	فش سلائی	۷۹	قلعی	۹۰
علاقہ بند	۷۹	فصل حرف	۲۱۷	قلم	۱۰۰، ۱۸۲
علامت	۲۰۷	فلتیش	۷۳	قلم اٹھانا	۲۱۸

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
قلم بند کرنا	۲۰۷	کانٹا ۳۸، ۴۳،	۱۶۳	کجروی (کجلوی)	۱۲۷
قلم پاک	۱۸۳	کانڈی	۶۱	کج ریشہ قلم	۱۸۳
قلم تراش	۱۸۳	کانسلا	۶۱	کج قط	۱۸۳
قلم حرت	۲۱۸	کانیا سان	۶۱	کچا خط	۲۰۷
قلم دان	۱۸۳	کاواک	۲۰۷	کچا کاغذ	۱۹۰
قلم کاری	۱۷۴	کالا مینا	۷۳	کچی نوارڑی	۱۱۸
قلمی تصویر	۱۷۴	کبوتر دُم قلم	۱۸۴	کچی ہڑ	۷۹
قوام	۱۱۷	کپکپی	۱۰۶	کچ لون	۷۳
قیطون	۷۹	کتابت	۲۲۱	کچیا بیروسی	۶۲
(ک)		کتابی نگینہ	۶۲	کچھی	۱۱۸
کاپی ۲۲۱،	۲۲۵	کتیان	۷۹	کُھلی یاقوت	۶۲
کاپی نویس	۲۲۱	کتھا	۱۱۸	کرپاس	۱۹۰
کاتبیہ	۲۲۱	کٹ پیچ	۲۳۰	کرتال	۱۴۱
کاجل	۱۲۱	کٹ کھتے	۲۱۸	کرچھول	۸۵
کاغذ	۱۹۰	کٹ گھر	۲۲۶	کردا	۹
کاغذ ساز	۱۹۰	کٹنا	۴۸	کراتی زمرد	۶۲
کاغذی	۱۹۰	کٹوتی	۹	کرسی	۲۱۸
کاکا یاسی	۶۱	کٹوری رکھنا	۱۰۰	کرسی کرنا	۱۲۷
کانیکو	۲۳۰	کٹیلا	۶۲	کرکٹو	۲۳۰
کامی	۹	کٹھالی	۹	کرکھنی	۹

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
بِرنمک	۷۹	کُلّی	۱۰۶	کنڈیانا	۴۸
کرنمک دار ہیڑ	۸۰	کلنگ کا ٹپکا	۱۲۷	کنڈیرنا	۴۸
کرنا	۱۶۴	کمانچہ	۱۶۴	کُنکُنا پانی	۱۰۶
کرن بیدھ	۸۷	کمانی	۱۶۴	کن کینی	۱۳۸
کرن پھول	۳۸	کمبو	۱۶۴	کُنکُنی	۱۰۶
کُرنڈ ۶۲، ۷۲،	۱۷۷	کمپوزیٹر	۲۲۶	کِنگ	۱۶۴
کُرپچ	۱۱۸	کمردار مروارید	۶۲	کنگن	۳۹
کڑا	۳۸	کمرزیب (دیکھو تاگڑی)		کنگھا	۹۲
کرڈوئے	۳۸	کم رگری	۸۰	کنگھی	۹۲
کس	۹	کمزوت	۱۰۶	کنگھی چوٹی کرنا	۱۲۷
کشبت (کستوت)	۱۰۰	کم سُرا (کن سُرا)	۱۶۴	کنگھی ساز	۹۳
کشوا	۶۲	کن بدھا (کن بدھا)	۸۸	کنول	۶۲
کسوٹی	۹	کنٹھا ۳۸،	۱۱۱	کنول زہ	۷۳
کشش حرف	۲۱۸	کنٹھ مالا	۳۹	کوٹھی ۳۹،	۱۶۴
کُلکرا	۹	کنٹھی	۳۹	کوٹھی دار کنگھی	۹۳
کلگری	۲۳۰	کنچن	۱۰	کوچیا	۸۸
کل	۲۲۶	کن چھیدن	۸۸	کورا	۳۹
کلغی	۳۸	کُندن	۱۰	کوڑی (کوڑی)	۱۱۸
کل کھر	۱۰	کُندن کاری	۷۳	کوڑے کا موباف	۱۲۸
کلک	۱۸۴	کنڈائی	۳۸	کوس	۱۴۱

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
کوکب	۶۲	کھرا کاغذ	۱۹۰	گڑگا	۱۱۸، ۲۲۶
کوکردنتیاں	۳۹	کھرسان (کھرن)	۶۲	گٹ کرا	۴۰
کونجی	۱۰۰	کھرل	۱۰	گجرا	۴۰، ۱۱۱، ۱۴۲
کوہ نور	۶۲	کھرن	۶۳	گجری	۴۰
کہربا	۱۶۲	کھرڑ	۴۰	گدّی	۱۰
کلائی	۹۰	کھرڑا زبر	۲۰۷	گدّی	۱۹۰
کلّا	۷۳	کھرڑا زیر	۲۰۷	گربہ چشم	۲۱۸
کلابتونی ڈورا	۸۰	کھڑاؤں (کھڑاویں)	۱۰۷	گزبہ (گزبھک)	۴۰
کیٹ	۱۰	کھلی	۱۰۷	گردا	۱۴۲
کیتری	۳۹	کھنجری	۱۴۲	گردہ	۱۷۵
کیس	۱۲۸	کھوٹ	۱۰	گرہ	۱۶۵
کیل	۱۰، ۳۹	کھوٹا	۱۰	گز	۱۶۵
کینی	۱۴۱	کھونٹی	۱۰۰، ۱۶۳	گل پوشی	۱۱۱
کھتالی	۱۴۲	کھیسہ	۱۰۷	گل جیب	۴۰
کھتی	۹۳	(گ)		گلزار مہر	۱۷۸
کھٹائی میں ڈالنا	۴۰	گابا	۸۰	گل سُم (گل شنبہ)	۴۸
کھٹو	۲۲۶	گاترا	۸۰	گل مچھے	۱۰۰
کھٹکا (کھٹکے)	۴۰	گت	۱۶۳	گلو	۱۶۵
کھجوری چوٹی	۱۲۸	گتّا (گتہ)	۱۴۲	گلو بند	۴۰
کھرا	۱۰	گتّی	۸۵	گلوڑا	۱۱۹

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
گلوری	۱۱۹	گہتا	۴۱	(ل)	
گمٹک	۱۶۵	گلال	۱۲۸	لب	۹۳
گمت	۱۶۵	گیرا	۲۳۰	لبین (ل ب ے ن)	۱۰۱
گنتھالم	۱۴۲	گیسو	۱۲۸	لپیٹ	۲۳۰
گنج (کنج)	۲۱۸	گیسو دانی	۱۲۸	لپٹ	۱۲۸
گندھی	۱۱۲	گھاٹ	۶۳، ۱۴۲، ۲۳۰	لٹکن	۱۹۱
گنڈا	۸۰	گھان	۱۰	لچھا	۴۳، ۸۶
گنگا جمنی ڈورا	۸۰	گھرج	۱۶۵	لرز	۱۶۵
گوپی جنتر	۱۶۵	گھریا	۱۰	لڑی	۱۱۲
گو، تھنا	۸۰	گھڑیا	۴۱	لکمت	۲۰۸
گوٹا	۱۱۹	گھنڈی	۸۱	لکھری	۸۶
گود	۲۲۶	گھنگرو	۴۱	لکھوا	۹۳
گوادا	۱۹۰	گھنے بال	۱۰۱	لکھوئی	۱۲۸
گوادڑ	۱۱۹	گھنی داڑھی	۱۰۱	لکھیرا	۸۶
گوشوارا	۴۱	گھوٹا (گھوٹنا)	۶۳	لکھیا	۲۰۸
گول مال	۴۱	گھوڑی	۴۲، ۱۶۵	لگا ہوا پان	۱۱۹
گوٹی	۱۰	گھوتوا	۱۹۰	لگا	۲۳۰
گونج	۴۱	گھونگا	۶۳	لنگر	۲۲۱
گوہر	۶۳	گھے	۱۴۲	لو (لوک)	۸۸
گوہر شب چراغ	۶۳			لوٹے ڈالنا	۱۰۷

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
لوح	۲۲۱	ماکو	۸۱	مچنگ (مُرچنگ)	۱۶۶
لونک	۸۸	ماگری	۴۲	مُحرّرہ	۲۰۸
لولب	۲۳	مان	۱۶۶	مُحرّف تحریر	۲۰۸
لولک	۴۲	مان ٹُو	۱۱۹	مُحرّف نویس	۲۰۸
لولکی	۸۸	مانک	۶۴	مخطوطات	۲۲۱
لوما	۷۴	مانک چندی چھالیا	۱۱۹	مداخل	۱۶۶
لونگ	۴۲	مانگ	۱۲۹	مد	۲۰۸
لہسنیا	۶۴	مانگ پٹی کرنا	۱۲۹	مداد	۱۸۶
لی	۱۶۵	ماوا	۶۴	مرجان (مرگان)	۶۴
لی جنسی	۱۶۵	مالا	۴۲	مُرچنگ	۱۶۶
لیسو	۱۱۹	مُبیضہ	۲۲۱	مردنگ (مری دنگ)	۱۴۳
لی کار	۱۶۵	متھیلا	۶۴	مرزائی قلم	۱۸۳
لی کاری	۱۶۶	مٹر مالا	۴۲	مُرصّع کار	۷۴
لیکھ	۱۲۸	مُٹھا ۱۲۰،	۱۶۶	مُرغہ	۱۴۲
لیکھن	۱۸۳	مثل	۲۲۲	مرکز	۲۱۹
(م)		مثل بنانا	۲۳۰	مُرکی	۸۸
ماترا ۱۶۶،	۲۰۸	مجسّمہ	۱۷۵	مُرکی (مُرکیاں)	۴۲
ماتھا ۶۴،	۲۲۲	مجیدی	۱۶۶	مروارید	۶۴
ماتھا بنانا	۱۰۱	مجیرا (مجیرے)	۱۴۲	مرہٹیاں	۴۲
ماشہ	۶۹	مجیریا	۱۴۲	مِس	۱۸۶

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
مسیح	۱۰۷	مُکمٹ	۴۳	مِنقارجیم	۲۱۹
مِستی	۱۱۲	مُکوا (مُکھوا)	۱۱۲	مُنقلِب کاپی	۲۲۷
مِستی ملنا	۱۳۰	مکول (مُکھ اول)	۱۱۲	منظرکشی	۱۷۵
مِسطر	۲۲۱	مُکھوا کرنا (مُکھ اول کرنا)	۱۳۰	منکا	۶۳
مِسواک	۱۰۷	مگ بین	۱۶۶	مُنہ بندپان	۱۲۰
مسودہ	۲۲۱	مگرچڑدانیا	۴۳	مُنی	۶۴
مسیڑیا	۸۶	ملٹ	۱۹۱	منھیار	۸۶
مسین	۱۰۱	مل سان	۶۴	منھیاری	۸۶
مُشاطہ	۱۳۰	مِلمّت	۱۷۵	مو باف	۱۳۰
مُشت مال	۱۰۷	ملّی	۸۱	موتی	۶۴
مُشتا	۲۳۰	من	۶۴	مورپین	۱۶۶
مُصحّح	۲۱۶	منجن (منجھن)	۱۰۷	مورت	۱۷۵
مُصوّر	۱۷۵	منجھنا	۶۴	مورچہ	۹۰
مِضراب	۱۶۶	مُنڈری	۴۳	مو قلم	۱۷۵
مطبع	۲۲۷	مندل	۱۴۳	مولی	۴۳
مغلائی	۱۳۰	منڈل	۱۴۳	موم جامہ	۱۷۵
مُقابہ	۱۳۰	منڈلی	۱۴۳	مومی کام	۱۷۵
مُقادیر حرف	۲۱۹	مُنڈی ہڑ	۸۴	مونج	۴۳
مُقوہ	۱۹۱	منڈھیانا	۸۶	مونڈن	۱۰۱
مکتا کٹنگ	۴۲	منشی	۲۰۸	مونڈنا	۱۰۲

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
موانگا	۶۵	مینا کاری	۷۵	نمنی	۴۳
موہن مالا	۴۳	مینڈ	۸۸	نحاسی مروارید	۶۵
موئے بخت	۶۵	مینڈی (مینڈیاں)	۱۳۱	نجم	۶۵
مہاتنبورا	۱۶۶	مینڈھ	۱۶۸	نخ	۸۶
مہاتی بین (ہستی بین)	۱۶۹	(ن)		نرسا	۱۰
مہاور	۱۱۲	ناپا کی کے بال	۱۰۲	نرسنگھا	۱۶۷
مہر	۱۷۸	ناخن تراشں	۱۰۲	نرم	۶۵
مہران	۴۳	ناخن گیر	۱۰۲	نرما	۸۸
مہرکن	۱۷۸	ناخن لینا	۱۰۲	نستر نگ	۱۶۷
مہرہ	۱۹۱	ناؤ ترنگ	۱۶۷	نسخ جید	۲۱۹
مہرہ	۱۴۳	ناقوس	۱۴۳	نشست بٹھانا	۱۷۸
مہرہ کش	۱۹۱	ناک میں پانی لینا	۱۰۷	نظری تصویر (نقشی)	۱۷۵
مہندی	۱۱۲	ناکی	۸۱	نفیری	۱۶۷
مہندی رچانا	۱۳۰	ناگر بیل، ناگ بیل	۱۲۰	نقشہ	۱۷۵
ملائی دار پاسہ	۱۰	ناگر پان	۱۲۰	نقش پتیا	۱۷۵
میدان	۱۴۳	نالک	۴۸	نقشہ نویس	۱۷۶
میدانِ حرف	۲۱۹	نالی	۲۳۰	نقشین کام	۴۹
میدان قلم	۱۸۴	نائن	۱۰۲	نقطہ	۲۰۸
مینا	۷۴	نائی	۱۰۲	نقارہ	۱۴۳
مینا کار	۷۴	نتھ	۴۳	نقاش	۱۷۵

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
نک چھاپی	۴۳	نونگا (نونگے)	۴۴	وصل حرف	۲۱۹
نک شتر پھول	۴۳	نونگیاں	۴۴	وصلی	۲۱۹
نکھار	۱۱	نہرنی	۱۰۲	وضع جھاڑنا	۱۷۶
نکھارنا	۱۱	نیار	۸۶	وضو	۱۰۷
نگ	۶۵	نیارا	۱۱	(ھ)	
نگارخانہ	۱۷۶	نیار سدھار	۱۱	ہاتھ پھیرنا	۲۱۹
نگ بٹھانا	۷۵	نیارنا	۱۱	ہار	۴۴، ۱۱۳
نگ گھر	۷۵	نیاریا	۱۱	ہارسنگار	۱۱۳
نگینہ	۶۶	نیٹ	۷۵	ہارمونیم	۱۶۸
نگینہ گر	۶۶	نیری	۱۶۷	ہالا	۴۵
نمش	۹۰	نیزہ	۱۸۴	ہترکا	۴۵
نموری	۹۰	نیلم	۶۶	ہتھ پھول	۴۵
نواڑا	۱۲۰	نیلی روشنائی	۱۸۶	ہتھ سنگر	۴۵
نوبت	۱۴۴	(و)		ہرا	۸۱
نوبت خانہ	۱۴۴	واسطی قلم	۱۸۴	ہلکارنی	۱۱۳
نوبت نواز	۱۴۴	وحشی	۱۸۴	ہلکانا (ہلکارنا)	۱۱
نورتن	۴۴	وڑچپ ناکی	۸۱	ہلیلجی سرواریہ	۶۶
نورہ	۱۰۲	ورق	۱۹۱	ہم پلاّ ڈورا	۸۲
نوشت	۲۰۸	ورقی بیڑا	۱۲۰	ہنڈی	۷۵
نوگرہاں	۴۴	وشمہ	۱۱۲	ہنسلی	۷۵
				ہول دلی	۳۴

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
ہیرا	۶۶	لاکھنا (لاکھنا)	۷۴	یاقوت	۶۷
ہیراکنی	۶۹	لاگ	۴۸	یشعب	۶۷
ہینکل	۴۶	لال باؤ	۸۵	یک پشتہ داب	۲۲۷
(ل)		لال (لعل)	۶۲	یک چشم حرف	۲۱۹
لاجورد	۶۳	لالٹری	۶۳	یک قلم تحریر	۲۰۹
لاکھ	۸۶	(ی)			
لاکھا	۱۲۸	یائے واژول	۲۱۹		

اِلتماس

اِصطلاحات کی کتابت میں صحت کا بہت خیال رکھا گیا ہی اور اُن پر اِعراب لگانے کی پوری پابندی کی گئی ہی تاہم متن میں کہیں اِعراب کی غلطی یا حذف سے قارئین کرام کو اگر کسی اصطلاح کے تلفّظ میں شُبہ ہو تو براہِ کرم اِنڈکس سے اُس کا مقابلہ فرما لیا جائے۔